

## فصل ۲۴۔ زخم عضو مخصوص و خصبہ

ان اعضاؤں کے زخم کی نسبت نہایت رومی ہوتا ہے۔ اور بہت ہی جلدی خستگی کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ اور بہنے والا اور فراخ ہونا چلا جاتا ہے۔ اسی واسطے قدرت کاملہ نے ان اعضاؤں کو وسط بدن میں نہایت محفوظ جگہ پیدا کیا ہے۔ تاکہ ہر قسم کی چوٹ۔ آسیب۔ زخم۔ صدمات سے محفوظ رہیں۔ کیونکہ منشائے قانون قدرت کے مطابق یہ اعضا نہایت ہی اعلیٰ ترین ہیں۔ مگر انسانی بے اعتدالی سے ان میں کوئی نقص زخم وغیرہ کا پیدا ہو جائے تو فوراً اسکا تدارک لازم ہے۔

اگر زخم یا قرح بہتا ہے اور نیا ہے۔ اور مزاج گرم ہے۔ تو کافور۔ صندل۔ مہندی۔ گلنار۔ مرداسنگ ملا کر باریک کر کے زخم پر خشک دوا کا ہی دھوٹا دیں۔

اگر قرح یا زخم دیرینہ ہے تو مرہم مرداسنگ کافور دالی جو آتشک کے بیان میں درج ہے۔ لگانا نہایت مفید ہے۔

نوٹ۔ وہ اکسیری مرہم عضو مخصوص اور خصبیوں کے ہر قسم کے زخموں کے واسطے نہایت ہی مفید اکسیر پڑتا ہے۔

## فصل ۲۵۔ خارش عضو مخصوص و خصبہ

۱۔ سرکہ و گل روغن ملا کر لگائیں۔ عرق شاہترہ۔ عرق عشبہ پانچ پانچ تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر پیویں۔ اگر اس دوا سے خارش دور نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں :-



**اکسیر خارش** - نوشادر - سہاگہ سفید - نیلہ تھوٹھہ - فلفل سیاہ - گندھک آبلیمار  
 پارہ - کمبہ - باپچی - یہ آٹھوں ادویات برابر برابر وزن بیکر باریک کر کے  
 روغن گاؤ شستہ دس گنے بیکر اس میں ملاویں اور دوائی کے چہارم وزن کے  
 برابر کا نور ملاویں اور مقام خارش پر بہت ہی تھوڑی تھوڑی لگاویں جسقدر  
 تھوڑی لگاؤ گے - فائدہ بہت اور جلدی ہوگا - تکلیف بالکل نہ ہوگی جسقدر  
 زیادہ لگاؤ گے - فائدہ تو ضرور ہوگا لیکن درم ہو کر زخم ہو جائیگا اور تکلیف  
 ہوگی - اس درم پر کوئی دوا نہ لگاتے ہوئے جلدی آرام ہو جائیگا خارش  
 دھدر - چنبیل نئی اور پرانی کے واسطے یہ اکسیر خارش نہایت مفید اور مفید ہے  
 نوٹ :- اس نسخہ کا نام میں نے اکسیر خارش رکھا ہے - یہ نسخہ ہر قسم کی  
 بدنی عضوی خارش کے واسطے نہایت ہی مفید اور اکسیر پر تاثیر ہے تمام قسم  
 کے زخموں اور پھنسی پھوڑا - دھدر - چنبیل کے واسطے اکسیر نہایت ہوئی ہے - بعض  
 اوقات نازک مزاجوں کے واسطے مکھن گاؤ شستہ جو یکصد و ایک بار پانی سے  
 دھور کھا ہو - اس میں دسواں حصہ دوائی اور دوائی کے چہارم حصہ کے برابر کا نور  
 ملا کر دیا جائے - ہر حالت میں مفید پڑتا ہے -

اگر عضو مخصوص پر شدت جماع یا کسی اور وجہ سے زخم آجائے تو اس پر  
 وہی مرہم اکسیر لگاویں جو بیان آتشک میں درج ہے - اور وہ مرہم اکسیری  
 اور یہ اکسیر خارش اپنے اپنے مقام پر بیحد مفید ہیں - سوچ سمجھ کر استعمال  
 کر کے فائدہ اٹھاویں -

**ضروری التماس** - چونکہ فتق کی مرض کی تشیخ و تشخیص اور اس کی  
 قسموں کا بیان اور علاج نہایت طویل ہے - اس مختصر رسالہ میں گنجائش  
 نہیں - اس لئے اس مرض کے مکمل عوارضات اور مجرب علاج علیحدہ رسالہ



کی صورت میں لکھ کر پیش خدمت ناظرین کیا جائیگا۔

خاتمہ پر چند مشہور اور بہترین عالم تقویت باہ کے نسخے جو کچھ تو ہمارے خاندانی صدارتی راز کی حیثیت رکھتے ہوئے پشت بہ پشت سینہ بسینہ اسرار سر بستہ چلے آئے ہیں اور کچھ جو مختلف مشہور طبیبوں کے بیاض خاص کے نسخے جو تجربے میں نہایت صحیح اور فائدہ مند ثابت ہوئے پبلک کے فائدے کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

## نسخہ اول - بہترین عالم برائے تقویت باہ جو شہنشاہ

ایران خلیفہ ماروں رشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سرکار خاص میں تیار ہوتا تھا۔ اور ہزار ہا مخلوق انسانی کو کمال فیض پہنچاتا تھا۔ اصل نسخہ معترکیب ساخت درج ذیل ہے۔

کشتہ سم الفاراکسیری - کشتہ فولاداکسیری ہر ایک سات ماشہ - کشتہ سیماب اکسیری - کشتہ شنگرف - مشک خالص فحنتی - نشاستہ عود صلیب - نشاستہ عطر قرعہ - عنبر انہیب قسم اول - مایہ شتر اعرابی - زعفران ایرانی - نشاستہ ریگ ماہی نر - نشاستہ ماہی رو بیاں - جوہر لوبان غمانہ سازہ - ایون مصری مصفی - مومبائی اصلی - جودار خطائی - ست ثعلب مصری - یقنقرہ - ست جوزمانل سیاہ جسد خراطلین ہر ایک پانچ ماشہ - آلہ تمساح نو ماشہ - ست برگ محبوب (پان) - جند بید ستر اصلی - رب کچلہ - کبریاے شمععی اصلی - کشتہ الماس ہر ایک دو ماشہ - کشتہ عقیقہ - حر کبد لون - کشتہ سنگ یشب سبز ملائم - کشتہ نیلم اصلی ہر ایک ایک تولہ - مغز پستہ دو تولہ - ست دار چینی - ست لونگ - ست بارزد (بہروزہ) ہر ایک ڈیڑھ تولہ - کشتہ مروارید ناسفتہ - زہر مہرہ خطائی اعلیٰ قسم اول - ورق نقرہ - ورق طلا - کشتہ یا قوت احمر - کشتہ زمرہ سبز - کشتہ فیروزہ



نیشاپوری کشتہ طلائے خالص کشتہ چاندی ہر ایک تین ماشہ۔ جو ہر پوست  
بچ کنیر سفید چار ماشہ۔ اول کشتہ حبات اور نشاستہ درست وغیرہ بنانے  
کی ترکیبیں معان کے خواص درج ذیل ہیں۔

(۱) کشتہ سم الفار بلوریں بترکیب ذیل تیار کرو۔

ابرک سفید پانچ تولہ لے کر ورق ورق کر کے مقراض کے ساتھ چھوٹے  
چھوٹے ٹکڑے کرو۔ پھر ان کو آب سیح تراب (مولی) میں چھ گھنٹہ خوب کھل  
کرو۔ پھر اس ابرک محلول میں ساڑھے سات تولہ قند سیاہ اور پندرہ تولہ  
قلمی شورہ ملا کر عرق گلو پندرہ تولہ ڈال کر خوب کھل کر کے خشک کرو۔ پھر اس  
کو ایک کوزہ گلی آب نار سیدہ میں ڈال کر اس کے اوپر دس تولہ  
جغرات گاؤ ڈال دو۔ اور دھوپ میں رکھ دو۔ دوسرے دن  
اس کوزہ پر مٹی کی چینی دے کر گھکھکت کر دو۔ گل حکمت کیوا سطلے  
چکنی مٹی اور اس میں آٹھواں حصہ روٹی ملا کر پانی ڈال کر کوٹ کوٹ  
کر خوب آمیز کر دو۔ یہ مٹی گل حکمت کے واسطے بہت مفید ہے۔ یہ  
بھٹتی نہیں ہے۔ پھر اس گل حکمت شدہ سکورہ کو خوب سکھا لو۔ پھر  
کسی گڑھے میں ہوا سے بچا کر دس سیرا پلوں کی آگ دے دو۔ سرد  
ہونے پر کوزہ نکالو۔ اور اس میں سے کشتہ شدہ ابرک نکال کر کھل  
میں باریک کر کے عرق گلو پندرہ تولہ میں کھل کرو۔ خشک ہونے پر  
بدستور اول گل حکمت کر کے آگ دے دو۔ اسی طرح تیسری  
بار آگ دے کر دوائی تیار شدہ نکالیں۔ اس میں بیس گنا پانی ڈال  
کر ہلا ہلا کر ملا دو۔ اور بھرنے پر پانی گرا دو۔ اسی طرح سات بار  
کرو۔ تاکہ قلمی شورہ کی شوریت تمامہ زائل ہو جاوے پھر اس



کو خشک کر کے شیشی میں بھر لو۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا بھی ہر قسم کے صفراوی بخاروں کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور مناسب بدرقوں کے ساتھ سوزاک اور دیگر گرمی کی بیماریوں میں مفید ہے۔ جریان احتلام کو دور کرنے میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔ قابل حکیم تمام صفراوی مرضوں میں مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کرا سکتا ہے۔ کیونکہ اب یہ کشتہ ایک مفید طاقت ہے۔ اس کو جدھر چلاؤ گے اودھر ہی مشین کی طرح اعلیٰ کام دیگا۔ مثلاً سوزاک کے واسطے شربت بنوری کے ساتھ۔ دل کی گرمی کے واسطے شربت مندل کیوڑہ کے ہمراہ۔ دماغی امراض میں شربت خشناس کے ہمراہ گردہ کی مرضوں میں جوشاندہ کھنٹی کے ہمراہ وغیرہ وغیرہ اکسیر بے نظیر ہے۔ اب اس کشتہ ابرک پانچ تولہ کو آب کبیدہ میں کھل کر کے دو ٹیکہ بنا کر درمیان میں ایک تولہ سم الفار سفید رکھ دو اور ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کرو۔ اور پانچ سیرا پلہ کی آگ گرٹھے میں ہوا بچا کر دے دو سرد ہونے پر نکالو۔ اور آنکھوں کو بچا کر کوزہ کو کھولو۔ کیونکہ کوزہ کے خالی حصے میں سم الفار کی کچھ گلیں بند رہتی ہے جو آنکھوں کے لئے بہت مضر ہے۔ اس ابرک کی ٹیکہ میں سے یہ آمیشگی سم الفار کی ڈلی کو نکالو۔ پھولا ہوا کشتہ سفید۔ براق بے چمک برآمد ہوگا جو نسخہ بالا کی تیاری میں مستعمل ہے۔ بوزن مذکورہ یہ کشتہ سم الفار نسخہ مذکورہ میں ڈالو۔ اور وہ ابرک کا کشتہ جس میں سم الفار



کی ڈلی رکھی تھی علیحدہ رکھو۔

مقدار خوراک۔ ایک چاول سے دو چاول تک ہے۔

فائدہ نمبر (۱) یہ ابرک کاشتہ صرف ایک چاول نامردی

امساک۔ سرعت انزال کیلئے ایک بنیظیر تحفہ ہے۔

فائدہ نمبر (۲) یہ ابرک کاشتہ بلغھی بخاروں۔ وروں اور بلغھی

امراض کے واسطے نہایت اکسیر پڑتا ہے۔

فائدہ نمبر (۳) یکشتہ سم الفار تنہا ایک چاول مکھن میں ملا کر

قوت باہ۔ امساک۔ وجع المفاصل اور دیگر تمام بلغھی اور سوداوی

امراض میں مناسب بدرقات کے ہمراہ اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

آٹنائے استعمال میں گھی وودھ کے استعمال کی بہت ضرورت ہے

پوہیز۔ ترشی۔ تیل سے پرہیز رکھیں۔

(۴) کشتہ فولاد اکسیری کی ترکیب۔ برادہ فولاد جو ہر دار

پانچ تولہ۔ پارہ مصفا پانچ ماشہ ہر دو کو شراب عمدہ میں تین دن

کھل کر کے ٹیکہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے

اچھی طرح کھکمت کر کے سکھا کر صرف ڈیڑھ سیرا وپلوں کی گڑھے

میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ کوزہ گلی تپا ہونا چاہئے۔ پھر سرد کر کے فولاد

نکالیں پھر پانچ ماشہ پارہ ملا کر شراب میں تین دن کھل کریں اور کوزہ

گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیرا وپلوں کی آگ دیں۔ بعد یکہ اسی طرح

انہی دفعہ آگ دیں۔ ہر دفعہ پانچ ماشہ پارہ ملا لیا کریں اور اسی طرح شراب

میں تین دن کھل کر کے گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیرا وپلوں کی

آگ دیں۔



تمام مدت پوری کرنے کے بعد فولاد نکال کر شراب میں کھل کر کھنکھ کر کے شیشی میں بند کریں اور اکیس روز تک گندم کے اناج میں و بادیں بعد از ان گندم سے نکال کر چالیس روز تک زہیں مناک میں و بادیں۔ تاکہ اناج ثانوی کپٹے اور حدت کم ہو جاوے۔ پھر نکال کر نسخہ مذکورہ میں : کشتہ مذکورہ یوزن مذکورہ شامل کریں۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا بھی نصف چاول کی مقدار تک مکھن میں ملا کر کھانا اور بعد میں دوغ مسکہ ناکشیدہ نوش کرنا اور روٹی گندم کی گھی وافر ملا کر کھانا معدہ اور جگر اور گردہ کی تمام بیماریوں کے واسطے اور تقویت باہ کے واسطے نہایت کمال تاثیر رکھتا ہے۔ بدن میں خون مصفا کی نہریں بہا دیتا ہے۔ بدن کا رنگ سُرخ اور سفید کر دیتا ہے۔ بدن کو نہایت فرہ اور توانا اور چست و چالاک بنا دیتا ہے۔ بوڑھوں کے واسطے تو آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔ از سر نو لطفت جوانی دکھاتا ہے۔ اور چہرے کی جھریاں وغیرہ سب دور کر کے فی الحقیقت نوجوانی کا عالم وارد کر دیتا ہے۔ اس کا رنگ تار دو ہفتے کا استعمال حیرت انگیز طاقت بخشا ہے۔ منی کو وافر پیدا کرتا اور نہایت گاڑھی کر دیتا ہے اور امساک طبعی پیدا کرنے میں بے مثل ہے۔ بعض مخصوص میں .... اور انتشار اس قدر پیدا کرتا ہے کہ دوبارہ سہ بارہ ..... کے بغیر .... نہیں آتا اور حوصلہ اور استقلال بے پایاں مستحکم کرتا ہے۔ اس کے فوائد زیادہ انہ تحریر و تقریر ہیں۔

۳۔ کشتہ سیماب اکسیری کی ترکیب۔ چرم کفش کہنہ قریباً ایکسیر لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے آتش شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے



بطریق پتال جنتر روغن نکالیں۔ اس روغن میں عروس آملہ سار مصفیٰ کو  
استقدر کھل کر ہیں کہ روغن مذکور ڈالتے اور کھل کرتے عروس مذکور روغن  
مذکور کو جذب نہ کر سکے۔ پھر اس عروس آملہ سار کو آلتشی شیشی میں بھر کر  
گل حکمت کر کے بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پھر سیما ب مصفا ایک  
تولہ لوہے کے برتن میں رکھیں۔ لیکن سیما ب کے نیچے چار قطرے روغن  
گندھک کے ڈالیں۔ اس برتن کے نیچے چراغ کی چار بتی کے مطابق آگ۔  
روشن کریں اور اس سیما ب پر دو قطرے روغن گندھک کے ڈالیں۔ سیما ب  
جوار کی کھیل کی مانند سفید براق بے چمک با وزن کشتہ تیار ہوگا۔ اس  
کشتہ کو برتن سے نکال کر شیشی میں بند کر کے نہایت احتیاط سے رکھیں  
اور نسخہ مذکورہ میں بوزن مذکور کشتہ سیما ب اکسیری شامل کریں۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک چاول کی چوتھائی سے نصف چاول  
تک مکھن میں ملا کر کھانا اور غذا میں دو دو گھی بقدر مضیم با فراط کھانا  
تقویت باہ امساک۔ شدت نعوظ اور دیگر ہر قسم کی نئی اور پرانی بیماریوں  
میں خواہ صفراوی ہوں۔ خواہ دموی۔ خواہ بلغمی۔ خواہ سوداوی حقیقتہً اکسیر  
اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ بدن کو ہر قسم کی بیماریوں کی آلائش سے پاک و صاف  
کر کے کثدن بنا دیتا ہے۔ سببہ کارا ہے۔ سنیا سیدوں کی جان ہے۔  
کہتے ہیں کہ اسکا ایک قطرہ پانچ تولہ تانبہ گداختہ پر ڈالنے سے اس کی  
رنگت اور وزن کو کسی اور رنگ میں تبدیل کر کے اس کی قدر قیمت بہت  
بڑھا دیتا ہے۔

۴۔ کشتہ شنگرف اکسیری کی ترکیب۔ شنگرف رومی قسم اول پانچ تولہ  
لیار جو ایک ہی ڈلی ہو۔ لوہے کی ایک کڑا ہی میں رکھیں اور کڑا ہی کو چولھے



پہر رکھ کر نیچے آگ روشن کریں اور اس شنگرف پر مالکنگنی۔ بھلاوہ۔ کچلہ  
 شہید۔ شراب دوا آتشہ عمدہ قسم۔ روغن گاؤ۔ ہر ایک ایک سیر نصف نصف  
 شنگرف کی ڈلی کے زیر وز بر ڈالیں۔ ایک پہر آگ نرم رکھیں۔ پھر آگ  
 تیز کر دیں۔ آگ ڈھاک یا بیر کی لکڑیوں کی انسیب ہے ورنہ جس قسم کی  
 لکڑیاں دستیاب ہو سکیں۔ بعد یکہ کڑا ہی کے اندر آگ پڑ جاوے۔ اور سب  
 اشیاء جل جاویں۔ پھر کڑا ہی کو سرد کر کے نیچے اتار لیں۔ ادویات کے ان  
 کوٹلوں کے درمیان سے شنگرف کی ڈلی کو نہایت احتیاط سے بامستگی تمام  
 نکال لیں۔ شنگرف کچھ سیاہی لئے ہوئے ہم رنگ پورے وزن کا برآمد ہوگا  
 نسخہ مذکورہ میں بوزن مذکورہ شامل کریں۔

فوائد۔ یہ شنگرف قائم النار شدہ اور مومیہ نصف چاول تک مکھن یا  
 ملاٹی میں رکھ کر کھانا اوپر سے دودھ گاؤ قند سفید ملا کر نوش کرنا تقویت  
 باہ۔ اور امساک طبعی اور..... انتشار اور نعوظ اور..... عضو مخصوص میں  
 اس قدر مفید ہے کہ اسکا فائدہ استعمال کرنے والے پر..... ہی روشن ہو  
 سکتا ہے۔ تمام بلغمی اور سوداوی امراض میں بے بہا تحفہ ہے۔ تقویت  
 بدن اور سرخی رنگ اور فریہ بدن میں کسیر عظم کا حکم رکھتا ہے۔ پھر شنگرف  
 قائم النار شدہ کو حرملین نازہ بوٹی کے نغذہ میں جو قریباً پانچ تولہ ہو۔ رکھ کر  
 سیاہ سانپ کے منہ میں رکھیں اور اس کے منہ اور سر پر تار مہنی لپیٹ دیں  
 پھر ایک لمبا گڑھا سانپ کے طول کے مطابق کھودیں۔ اور گہرا اس کی موٹائی  
 کے مطابق۔ اس گڑھے میں سانپ کو ڈال دیں۔ لیکن سر اور منہ گڑھے کے باہر  
 رکھیں۔ پھر تمام گڑھا پشک گو سفنداں سے بھر دیں اور ایک طرف یعنی دم  
 کی طرف آگ لگا دیں۔ سر اور منہ پورے تو مینگنیں رکھیں اور نہ ہی آگ۔ جب



سرد ہو جاوے۔ اس کے منہ سے شنگرف کو نہایت احتیاط سے نکالیں۔ خواہ قائم النار اول ترکیب کا شنگرف نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ خواہ اس دوسری ترکیب کا۔ لیکن دوسری ترکیب کا شنگرف تقویت میں افضل تر ہے۔  
 فائدہ ۵۔ یہ اکسیری شنگرف دانہ خشخاش کے برابر مد جاول کا چوتھائی حصہ مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانے سے صرف ایک ہی ساعت میں مردہ سے مردہ جسم اس قدر حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے۔ جس کا سمجھنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ مگر عورتیں ..... پاس موجود ہو۔ تب اس کشتہ کو کھانا واجب ہے۔ ورنہ عضو مخصوص کی بے بہا طاقت نعوظ اور انتشار سے سخت تکلیف ہوگی۔ فائدہ ۵۔ بوٹی حرمین کی خاکستر بلغمی مرغوں و حج المفاصل۔ یقرس۔ عرق انسانا ہر قسم کی پرانی دردوں کے واسطے ایک رتی مفید ہے۔

۵۔ نشاستہ عود صلیب کی ترکیب۔ عود صلیب قسم عالی ایک پاؤ پختہ کر عرق گاؤ زبان گیلانی پاؤ پختہ عرق بید مشک پاؤ پختہ عرق کیوڑہ نصف پاؤ۔ عرق گلاب دو آتشہ آدھ سیر پختہ میں خوب باریک کر کے قلعی دار برتن میں بھگو دیں۔ تین شبانہ روز گزرنے پر خوب ملیں اور کپڑے میں چھان لیں اور اس پانی کو نتھرنے دیں جب خوب نتھر جاوے پانی کو نتھار کر کسی اور گرم بیماری میں کام میں لادیں۔ اور تہ نشیں کو خشک کر کے شیشی میں نہایت احتیاط سے رکھیں۔ یہی نشاستہ عود صلیب ہے۔ فوائد ۱۔ یہ عرق دو تہ ہر تین گھنٹہ کے بعد پلانا ضعف دل کے واسطے نہایت زود اثر ہے۔ فوائد (۲) یہ نشاستہ تنہا دو درتی شربت خشخاش میں ملا کر کھلانا ضعف و باغ اور زکام نذرہ کے دور کرنے میں عجائب خاصیت رکھتا ہے۔  
 ۶۔ نشاستہ عرق حاک کی ترکیب۔ عرق حاک عمدہ ایک پاؤ لے کر جو کو ب کریں۔



پھر اس کو قلعی دار برتن میں ڈال کر عرق ہائے مفصلہ ذیل میں تین شبانہ روز بھگو کر نشاستہ عود صلیب کی طرح نشاستہ نکالیں اور نسخہ مذکورہ میں بوزن مذکورہ شامل کریں۔ عرق مفصلہ ذیل ہیں۔ ثعلب مصری، شقاق مصری، پانچ پانچ تو لے لیکر عرق شیر گاؤ خالص تین سیر میں بھگو کر ایک سیر عرق نکالیں اور اس عرق میں تین روز عرق بھگو کر نشاستہ نکالیں۔ فوائدا لکھنا یہ نشاستہ عرق حاتنہا و دورتی مکھن میں ملا کر کھانے سے انتشار اور سختی اور نعوظ عضو مخصوص میں فوری اثر رکھتا ہے اور ایک ایک روزانہ زبان کے نیچے رکھنے سے لکنت زبان کے دور کرنے میں کراماتی اثر رکھتا ہے۔ فوائدا (۲) انتھار ہوا عرق اڑھائی اڑھائی تولہ صبح و شام پینا قوت باہ اور بلغمی اور یحییٰ امراض میں نہایت مفید ہے۔

۷۔ نشاستہ رگماہی ترکیب۔ پاؤ پختہ رگماہی ترکیب جو کو ب کریں اور اسکو قلعی دار برتن میں ڈال کر ایک سیر ہرف کا پانی اگر مدینہ کے اولوں کامل سکے تو فصل ہے۔ بدستور سابق بھگو کر مل کر تھار کر خشک کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فائدا (۱) یہ نشاستہ دو دورتی تنہا بھی حادے میں ملا کر کھانا پرانی درد ممر کے واسطے اکسیر ہے اور مادہ منویہ کی سبکراں پیدا کس کرتا ہے۔ فائدا (۲) انتھار ہوا پانی دو تولہ پینا ریح کی درودوں میں بہت فائدہ مند ہے۔

۸۔ نشاستہ ماہی رو بیاں کی ترکیب۔ ماہی رو بیاں پاؤ پختہ بیکر بدستور رگماہی ترکیب کے مطابق عرق گلاب۔ عرق سونف برابر وزن ایک سیر میں نشاستہ نکالیں۔ خشک کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملاویں۔ فائدا (۱) یہ نشاستہ ایک رتی دودھ سے کھانا تقویت باہ میں نہایت مفید ہے۔ فائدا (۲) عرق انتھار ہوا ایک ایک تولہ پینا ترشی معادہ اور بدضمی اور اچھا رہ کم میں اکسیر ترشی ہے۔ ۹۔ جوہر یوبان کی ترکیب۔ یوبان پاؤ پختہ ایک گلی برتن دراز گردن میں



ڈالکر اس کے منہ پر ایک گلی برتن رکھ دیں نیچے چار چرخ کی بتی کے مطابق آگ روشن کریں اور دو تولیہ برتنوں کے منہ آگ کے منہ سے بند کر دیں۔ تین گھنٹہ لگاتار اس کے بعد سرد کر کے اوپر کا برتن اتار کر اس میں سے جو ہر تراش لیں۔ جو ہر نکالتے وقت اوپر کے برتن پر چار تہ کپڑا پانی سے بھگو کر تر رکھیں تاکہ سردی سے جو ہر منجمد ہوتے رہیں۔ جو ہر نکال کر بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔

فوائد (۱) یہ جو ہر منقہ میں ایک رتی کی مقدار میں رکھ کر کھانا ضیق النفس کے قطع کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اور مقوی باہ بھی بالخصوص ہے۔ فوائد (۲) نچلا لوبان کا فصلہ چار چار رتی مکھن میں ملا کر کھانا مادہ منویہ کی پیدائش میں اور انتشار عضو مخصوص میں بہت فائدہ رکھتا ہے۔

۱۰۔ ست ثعلب مصری کی ترکیب۔ ثعلب مصری پاؤ بھر لیکر عرق گلاب دو آتشہ ایک سیر میں قلعی دار برتن میں داخل کر کے ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں۔ پھر مل چپا کر تہ نشیں کو نرم آگ پر خشک کریں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فوائد (۱) یہ ست چار چار رتی دودھ سے کھانا قوت مردی کی بڑائیختگی اور عضو مخصوص کی سختی اور منی کی غلظت میں نہایت پُر زور چیز ہے۔ فوائد (۲) نتھرا ہوا عرق دو تولہ پنیادل۔ دماغ۔ معارہ۔ بکر۔ کمر کو بہت قوت بخشتا ہے۔

۱۱۔ ست جوز مائل سیاہ کی ترکیب۔ پاؤ بختہ لیکر عرق گاؤ زبان و عرق سولنت مساوی الوزن ایک سیر قلعی دار برتن میں جو کو ب کر کے ڈالیں۔ تین دن کے بعد مل چپان کر تہ نشیں کو نرم آگ پر خشک کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فوائد (۱) اس کی ایک ایک چاول کی مقدار منقہ میں رکھ کر کھانا بعد میں دودھ نوش کرنا نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کا دافعہ ہے۔



اور سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اور ممسک قوی ہے۔ فائدہ (۲) ہتھرا ہوا عرق ایک ایک ماشہ دن میں تین بار استعمال کرنا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

۱۲۔ مس خراطین نکالنے کی ترکیب۔ خراطین پانچ سیر لیکراوران میں اسی قدر دودھ کا ڈال کر قلعی دار برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں بعد یکہ خراطین اور دودھ جل کر خاکستر ہو جاوے۔ پھر اس خاکستر میں مقل ارزق۔ تنکا شگفتہ گھونگچی سُرخ۔ قند سیاہ کہنہ غسل مصفا۔ پوست تر بچلا۔ اشجارِ ششم شتر مٹھ تیلیا سیاہ۔ روغن گاؤ ہر ایک نیم سیر خاکستر مذکورہ کے ساتھ ملا کر خوب ورہم برہم کریں اور ان کے بڑے بڑے چند گولے تیار کریں۔ اور خشک کر لیں۔ اور زمین میں ایک گڑھاتین فٹ لمبائیتین فٹ چوڑائیتین فٹ گہرا کھودیں۔ اور اس گڑھے میں باریک باریک لکڑیاں بھر دیں۔ ان لکڑیوں پر وہ گولے رکھ کر آگ لگا دیں۔ تین دن کے بعد سرد ہونے پر تمام خاکستر جمع کریں۔ اور اس میں پانی ڈال کر تمام خاکستر گھول دیں اور ہتھاریں بعد یکہ پانی ڈال ڈال کر خاکستر ملا ہوا پانی گراتے جائیں۔ تمام خاکستر پانی میں مل کر باہر نکلیا وے۔ تہ میں ریزہ ہائے مس خراطین ہوں گے۔ ان کو جمع کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملا دیں۔

فائدہ۔ مس خراطین کے نگینہ بنا کر انگوٹھی میں کندہ کر دیا جائے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہننا رفع ستمیت کے واسطے بانی صیت اکسیر عظیم کا حکم رکھتا ہے۔ جو خراطین سُرخ زمین سے حاصل کئے جائیں۔ ان خراطین سے مسی رنگ کے مسی خراطین نکلیں گے۔ اگر زمین سُرخ نہ ہو۔ تو ان سے حدیدی خراطین برآمد ہوں گے۔ جو چنداں مفید نہیں ہو سکتے۔



۱۳۔ سست برگ محبوب۔ (پان) کی ترکیب۔ آدھ سیر پان بنگلہ کے سرسبز پتے تروتازہ لیکر کوٹ کر شیرہ نکالیں۔ اور اس شیرہ کو کپڑے سے چھان لیں اور اس صاف شیرے کو نرم آگ پر خشک کر لیں۔ یہ سست برگ پان ہے۔ وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔

فائکہ۔ یہ سست ایک رتی کھانا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بلغمی مادہ کو دفعہ کرتا ہے۔ دانتوں کی ورد اور گھوڑا اندہ کو دور کرتا ہے۔ ہلکتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔ ریا ح کو دور کرتا ہے اور قوت مردمی کی ترقی میں خاص اثر رکھتا ہے۔

۱۴۔ رب کچلہ کی ترکیب۔ کچلہ پاؤ پختہ لیکر قلعی وار یا چینی یا شیشہ کے برتن میں ڈال کر دس تولہ دودھ ڈال کر بھگو دو۔ ہر روز سابقہ دودھ گرا کر نیا دودھ بدلتے رہو۔ ایک ہفتہ کے بعد انکا چھلکا بیرونی اتار دو۔ اور ان کے اندر سے زبانہ یعنی پتہ بھی نکال دو۔ ان صاف شدہ کچلوں کو پاؤ پختہ آرد گندم پانی سے گندھے ہوئے میں ڈال کر ایک ہفتہ تک رہنے دو۔ ایک ہفتہ کے بعد آرد سے نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالو۔ کڑا ہی میں ڈال کر ان کے وزن سے پانچ گنا شیر گاؤ ڈال کر کڑا ہی کو چولھے پر رکھو اور نیچے نرم آگ روشن کرو۔ اور کچلوں کو ایک تھیلی میں باندھ کر کڑا ہی کے اوپر ایک لکڑی لمبی رکھ دو۔ اس لکڑی کے وسط میں کچلوں کی تھیلی کو باندھ دو۔ کہ دودھ میں وہ تھیلی ٹسکتی رہے۔ کڑا ہی کی تہ میں نہ لگے۔ جب دودھ خشک ہو جاوے کڑا ہی کو چولھے سے اتار کر سرد کرو۔ دودھ کو ایسی جگہ گرا دو جہاں سے کوئی جاندار پی نہ سکے پھر ان کچلوں کو نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالو۔ اور خوب باریک کر لو۔ پھر ان باریک شدہ کچلوں کو ایک سیر عرق گلاب میں تھوڑا تھوڑا عرق ڈال کر گھوٹتے جاؤ پھر



اس عرق کو کپڑے سے دو تین دفعہ خوب تھان لو اور اس چھانے ہوئے عرق کو نرم آگ پر جوش دیکر خشک کر لو یہی رُب کچلہ ہے۔ بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ ہیں ملا کر استعمال کرو۔ فائدہ۔ رُب کچلہ دانہ خشک تاش کی مقدار میں کھانا سرعت انزال۔ اختلام۔ جریان۔ سبب ان منی۔ درد مکر۔ فساد خون۔ امراض بلغمی و زحیمی و استسقا طحی نزلہ دکام۔ درد مفاصل و تشک کے دفعیہ میں تریاق عراق کا حکم رکھنا ہے۔ لیکن اثناء استعمال میں ہر ہفتہ دو تین انتہاں لینے واجب ہیں۔ تاکہ اگر کچھ قدرے قلیل نہ ہریلا مادہ اندر جمع ہو گیا ہو تو خارج ہو جاوے۔

۱۵۔ کشتہ الماس اکسیری کی ترکیب۔ ریزہ الماس تین ماشہ لیکر کھیں اور چھ ماشہ مردار سنگ کو شیر عشر اور ثمر کٹائی زرد گل کے شیرہ بالمنہ صغہ میں کھول کر کے کوزہ گلی آب ناریسیدہ میں ڈالیں اور اس کے نیچے ہیں ریزہ الماس کو ڈالیں اور کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور زمین میں ایک گز لمبا ایک گز چوڑا ایک گز گہرا گڑھا کھودیں۔ اور اس کو اوپلوں سے بھر دیں اور اس کے درمیان کوزہ گل حکمت شدہ رکھیں اور آگ لگا دیں۔ سات دن کے بعد سر و کر کے نکالیں پھر پہلی طرح مردار سنگ چھ ماشہ کو شیر عشر اور شیرہ ثمر کٹائی زرد گل بالمنہ صغہ میں کھول کر کے الماس کے ریزوں پر ضماد کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے اسی قدر اور اسی طرح آگ دیں۔ اسی طرح یکصد بار آگ دیں۔ اور ہر بار چھ ماشہ مردار سنگ کو شیر عشر اور شیرہ کٹائی زرد گل بالمنہ صغہ میں کھول کر کے ریزہ الماس کو اس میں ملفوف کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک گز لمبے چوڑے گہرے گڑھے میں اوپلے بھر کر آگ دیتے رہیں۔ خوب شگفتہ تیار نکلیگا۔

فوا ئد۔ ریزہ الماس کا کشتہ بقدر ایک دانہ خشک تاش کے کھانا ہر ایک پرانی اور مایوس العلان مرض کے واسطے تریاق کبیر سے بھی بڑھ کر ہے



و کچھ معلومات۔ مفاغہ الکلیوز علمہ کی میا میں نہایت عجیب و غریب کتاب ہے اس کے مصنف نے اس کتاب میں کشتہ الماس کے فوائد کی تحریر میں اس قدر مبالغہ سے کام لیا ہے کہ ایسے حالات نہ تو آنکھوں سے دیکھے گئے اور نہ ہی کانوں سے سنے ہیں۔ اور نہ ہی کسی اور کتاب میں اس کے مضمون کی تحریر کی تصدیق ثابت ہو سکی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اگر ایک دانہ خشکی اس کے برابر الماس کا کشتہ منہ میں ڈالیں یا کھا لیں۔ اگر بوڑھا آدمی صد سالہ بھی ہو جس کے تمام اعضاء بیسہ نہایت ضعیف و ناکارہ اور ضعیف ہو چکے ہوں اور تمام دانت گر چکے ہوں۔ صرف ایک دانہ خشکی اس کے برابر کشتہ الماس کھا لینے سے ہی اس صد سالہ ضعیف و ناکارہ انسان کی تمام مسلوبہ طاقتیں فوراً بحال ہو جائیں گی۔ اور تمام اعضاء بیسہ عالم جوانی کی طرح توانا و مضبوط ہو جائیں گے۔ بلکہ از سر نو جوان ہشاش بشاش۔ تنومند۔ سر مست جوان ہو جائیں گے۔ اور بدن کے تمام بال خواہ گر چکے ہوں۔ خواہ سفید ہو چکے ہوں۔ از سر نو پیدا ہو کر سیاہ ہو جائیں گے اور تمام دانت گرے ہوئے از سر نو پیدا ہو جائیں گے اور قوت باہ۔ شدت امساک۔ شدید نعوظ استفادہ پیدا ہو گا۔ کہ شبانہ روزیں چالیس عورتوں کی..... کر کے چالیس عورتوں کو ہی اپنی طاقت مروانگی کی..... کی وجہ سے شکست فاش دیکر زیر و ہراساں کر دیگا اور ہر قسم کی بیماریوں کے واسطے خواہ کسی اعضا میں کتنے ہی عرصہ سے تکلیف دے رہی ہوں۔ فوراً صحت ہو جائے گی۔ اگر اس کشتہ کی ایک رتی کی مقدار چوبیس تو لے قلعی پر لکھلا کر ڈالی جائے گی تو نہایت اعلیٰ چاندی بن جاوے گی اور اگر قلمی شورہ دو حصے سم الفار سفید چار حصے صبر سقوطی نصف حصہ کو نہایت باریک کھرل کر کے چینی کی دوات میں ڈالیں اور اس



دوات ہیں ان ادویات کے اندر حسب قدر ریزہ الماس سما سکیں بطریق فرش و لحاف ڈالیں اور  
اس طرح رکھیں کہ ریزہ الماس پر گندہ نہ ہوں پس دوات کے منہ کو بند کر کے آہستگی سے کیے بعد  
دیگر تین دفعہ مضبوط محکمات کریں اور نہایت احتیاط سے خشک کر کے اور بارہ سیرابہ جنگلی کی  
اگل گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں سر ہونے پر وہ دوات نکالیں اور اس کے درمیان کی تمام ادویات سنگ  
سیماق میں کھل کریں اور اس تمام سفوف کے برابر شکریا سفید کا سفوف ملا کر رکھیں تو وہ تمام  
سفوف اکبر عظیم بن جائیگا۔ اور زنا نہ ملا کر اس پر ڈالنے سے سونا بنا دیگا۔ اور دیگر بہت  
سی باتیں خلاف عقل و نقل درج کی ہیں۔

میری رائے۔ ہم ایسے بزرگ کی شان میں کوئی بھی لفظ نہیں لکھ سکتے  
تاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ شائد بمعاملہ یا تجربہ عالم خواب میں نظر سے گزرا ہو۔  
تو اسی عالم و ہمت میں اس کو قلمبند کر دیا ہو۔ یا ان کے بعد کسی طوفانی  
شخص نے ایک من گھڑت بات بنا کر ان کی کتاب میں لکھ کر ضم کر دی ہو۔ ورنہ  
سکندر عظیم جیسے شہنشاہ عالم جس کے خزانے میں ہزار ہا الماس رنگ برنگ  
کے موجود تھے۔ اور ارسطو طالسیس جیسے استاد عالم جن کی علم و فضیلت اور تجارب  
گوناگوں اور ایجادات بے یو قلموں کا ڈنک آج تک چار دانگ عالم میں بچ رہے  
جن کی فلاسفی اور کیمیائی ترکیبوں کا ذخیرہ اس وقت تک سرتاج حکمایان متقدمین  
و متاخرین بلکہ نئی ایجادوں کا سرچشمہ بن رہا ہے۔ اور اغلباً صدیوں  
تک اسی چمک دنگ اور جاہ و جلال سے اپنی فیاضیوں کے... ویشا ہوار  
برساتا رہیگا۔ ایسے جمید فاضل اجل مسیح عالم حکمت کی موجودگی میں سکندر عظیم  
جیسا شہنشاہ عالم عظیم ترین شخصیت کا مالک ارض و موم موصل میں صرف  
چار روز تپ محرقہ سے بیمار رہ کر اپنے عالم بقا ہوتا ہے۔ اور ہزار ہا الماس  
جو اس کے پاؤں پر بچاؤر ہوتے تھے۔ وہ یا ان کے کشتے اس کے کسی کام



نہ آسکے اور نہ ہی کسی اور مورخ نے الماس کے ایسے تاثرات سے تاریخ کے  
اوراق سیاہ کر کے یادگار عالم چھوڑے اس لئے اس داستان کو محض خیالی  
اور مہوم تخیلات کے سوا کوئی وقعت یا معتبر درجہ نہیں دیا جاسکتا۔

۱۶۔ عقیق احمر کبدلوں کے کشتہ کی ترکیب عقیق یعنی پانچتورہ لیکر کڑھی  
میں ڈالکر آگ پر سُرخ کریں جب خوب سُرخ ہو جاوے اس کو عرق گاؤ زبان  
پاؤ پختہ عرق بید مشک پاؤ پختہ میں جو پہلے ہی ایک برتن میں اکٹھے رکھے ہوں  
ڈالیں۔ جب عقیق سرد ہو جائیں۔ پھر ان عرقوں سے نکالکر کڑھی میں ڈال  
کر آگ پر سُرخ کریں۔ پھر انہی عرقوں میں ڈالکر سرد کریں۔ اسی طرح اکیس دفعہ  
سرخ کر کے عرقوں میں ڈالیں۔ اس کو پٹھو دینا یا بجاؤ دینے کا طریق کہتے ہیں  
پھر پندرہ تورہ مغز کنول ڈوڈہ باریک پیس کر عرق گاؤ زبان میں ملا کر گولابنائیں  
اس گولے کے درمیان ان عقیقوں کو رکھ دیں اور پھر ایک کوزہ گلی میں اس گولے  
کو رکھیں۔ پھر گلی کمت کر کے بیس سیراپلوں کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دیں  
سرد ہونے پر نکالیں۔ سفید براق۔ ملائم کشتہ برآمد ہوگا۔ مذکورہ وزن  
مذکورہ نسخہ میں ملاویں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی تمام گرمی کی مرضوں میں ایک ایک رتی روزانہ  
مکھن یا ملاٹی میں کھانا نفع بلیخ رکھتا ہے اور تقویت، اعتناء، ربیبہ و کمزوری  
باہ۔ رقت۔ سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان صفراوی میں اکسیر کا حکم رکھتا  
ہے۔ اور دل کی امراض میں خاص کر مفید ہے۔

۱۷۔ کشتہ سنگ لیشب سبز۔ سنگ لیشب سبز یا پختورہ لیکر عرق گاؤ زبان  
عرق بید مشک پاؤ پاؤ میں بطریق مندرجہ عقیق اکیس پٹھویں۔ بعد ازاں بیس  
تورہ گل گاؤ زبان یا برگ گاؤ زبان پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر نغدہ بنا کر اس



کے درمیان سنگ لیشب رکھیں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گلی حکمت کر کے بیس سیرا برنہ جنگلی کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ یکشتہ سفید براق ملائم برآمد ہوگا۔ موافق وزن نسخہ مذکورہ میں ڈالیں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک ایک دنی متاسب بدرقہ کے ساتھ کھانے سے دل کی تمام گرمی کی مرفضوں میں جو صفرا کی زیادتی کی وجہ سے ہوں اور تقویت اعضاء رئیسہ میں بغایت موثر ہے اور ادویہ منی کی خرابیوں کے واسطے رقت سرعت جریان اختلا م کا یقینی نسخہ ہے ہول ل کیلئے مشہور نسخہ ہے۔

۱۸۔ کشتہ نسیم۔ پانچ تولہ نسیم لے کر عرق گلاب۔ بید مشک۔ کیوڑہ دس دس تولہ میں بشرح صدر اکیس پٹھیں دیں۔ پھر اس کو بوٹی بھل کے بیس تولہ نغہ میں کھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے بیس سیرا یوں کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دیں۔ بوٹی بھل وہ مفید ہے جس سے دودھ سرخ نکلتا ہو۔ سرد کر کے نکالیں۔ سفید۔ براق۔ ملائم نکلیگا۔ وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملا دیں۔ فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا ایک ایک چاول مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھانا تقویت اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ۔ تقویت باہ تغلیظ منی اور تولید منی، میں نہایت اکسیر برتا شیر ہے۔

۱۹۔ سرت دارچینی کی ترکیب۔ پاؤ پختہ دارچینی کو باریک کر کے ایک سیر پختہ عرق الاٹھی میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر تین گھنٹہ جوش دیں۔ پھر اتار کر سرد کریں۔ مل کر چھان کر فصد دور کریں۔

اور وہ پانی چھانا، ٹوانرم نرمم آگ پر جوش دیں۔ اور تمام پانی سوختہ کریں۔ جو چیز تہ اشبیں رہے۔ وہی سرت دارچینی ہے۔ وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ



میں شامل کریں۔ فائدہ - یہ ست تنہا پیار رتی سے ایک ماٹھہ تک دودھ کے ساتھ نوش کرنا قوت مردانگی کے بڑھانے میں لاجواب ہے اور مادہ منویہ کو بہت کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ اور شدت نعوظ میں خاص اثر رکھتا ہے ہاضم اور قاطح ریاح ہے۔

۲۰۔ ست لونگ کی بھی ترکیب ست دارچینی کی طرح ہے۔

۲۱۔ ..... ست بار زد کی ترکیب - بہروزہ ترا یک پاؤ لیں پھر ایک گچی قلعی دار میں نصف تک پانی بھر کر چولھے پر رکھیں اور نیچے آگ روشن کریں۔ اور گچی کے منہ پر . . . . . کھدر کا رومال باندھ کر اس رومال پر بہروزہ تر ڈالیں۔ اوپر سے کسی برتن سے ڈھانپ دیں۔ گرم پانی کی تجیر سے بہروزہ پگھل پگھل کر اور صاف ہو ہو کر رومال سے چھن چھن کر دیگی پانی میں پڑتا رہیگا اور تمام میل کچیل اس رومال پر لگی رہے گی جب سب بہروزہ ٹپک کر دیگی میں گر جاوے۔ پھر بہروزہ کو دیگی سے اٹھا کر اور رومال دیگی کے منہ پر باندھ کر اس پر بہروزہ ڈالیں اور اس پر کوئی برتن جو دیگی کے منہ پر براتا ہو اونڈھا کر کے رکھ دیں تاکہ پانی کی بھاپ بہروزے میں خوب سرایت کر کے اس کو ٹپکاتی رہے۔ اسی طرح سات دفعہ کریں ساتویں دفعہ بہروزہ میل کچیل سے صاف ہو کر سفیدی مائل ہوگا۔ اور خشک ہو جائیگا۔ ٹوٹ ٹوٹ پڑے گا یہی ست بہروزہ ہے۔ وزن کے مطابق نسخہ مذکور وہیں ملاویں۔

فائدہ - یہ ست بہروزہ تنہا ایک ماٹھہ روزانہ برابر کی مہری ملا کر دودھ کی کچی لسی سے کھانا سوزاک کا دافع ہے۔ اور دودھ سے کھانا رقت سرعت۔ اختتام۔ جریان کو قطع کرتا ہے۔ منی کو غلیظ اور کثیر کرتا ہے۔ منی کے گاڑھے کرنے میں عجیب چیز ہے۔



۲۲ کشتہ مروارید ناسفتہ کی ترکیب۔ مروارید نصیری ایک تولا لے کر عرق ہید مشک و کیوہ پانچ پانچ تولا کھل کر کے خشک کریں اور گولی بنا دیں ایک سکورہ آب ریشہ میں گل گاؤ زبان دس تولا عرق گلاب پانچ تولا میں باریک ٹیسکر دو ٹیکہ بنا دیں ایک ٹیکہ سکورہ میں کھوکھڑی ٹیکہ سکے اوپر رکھ دیں دو ٹوٹکیوں کے درمیان مروارید کی گولی رکھ کر دس بند کر دیں۔ اور کوزہ پر سرپوش دیکر حکمت کر کے پانچ سیراپلہ صحرانی کی آگ دیں شگفتہ نیکہ براق ملائم برآمد ہوگا۔ بوزن معلومہ نسخہ معلومہ میں ملا دیں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک ایک چاول مکھن یا ملائی یا شربت صندل کیوڑہ یا مرہہ سیب یا مرہہ گذر میں ملا کر کھانا۔ نہایت مفرح دل ہے اور تقویت اعصاب و رئیسہ خفقان۔ دھڑکا۔ دق۔ سل۔ پرانی کھانسی اور تمام صفراوی۔ دموی سوداوی امراض کے دفعیہ میں تیر بہ دن نسخہ ہے۔ مادہ منویہ کی پیدائش اور قوام میں خاص اثر رکھتا ہے۔ زکام نزلہ کا دفعہ۔ ریگ مثانہ و گردہ کو دور کرتا ہے۔

۲۳ کشتہ یا قوت احمر کی ترکیب۔ یا قوت سُرخ ایک تولا کوزہ گلی میں کھوکھڑی کر نرم آگ پر رکھیں اور اس کے اوپر شراب عمدہ اور سرکہ انگوری ہموزن چار پیر تک قطرہ قطرہ ڈالتے رہیں۔ بعد ازاں شیرہ کنوار گندل اس کوزہ میں اس قدر ڈالیں کہ یا قوت کے اوپر دو انگل رہے۔ پھر اس کونہ کے منہ پر چینی دیکر گل حکمت کر کے دس اپلہ صحرانی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیویں شگفتہ سفید براق برآمد ہوگا۔ اسی طرح شیرہ کنوار گندل ڈال کر گل حکمت کر کے تین دفعہ آگ دیدیں۔ تاکہ ملائم ہو جاوے۔ پھر ایک ہفتہ عرق گلاب میں کھل کر کے خشک کریں اور شیشی میں رکھیں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا دو دو چاول روزانہ مکھن یا ملائی یا کسی مناسب



مرہ کے کے ساتھ ملا کر کھانے سے تقویت باہ و اعضاء رہے۔ اور جمیع امراض  
 سودا دیہ و دماغیہ و قلبیہ و خفقاہیہ و پر سوتیہ میں حکم اکسیر پیرنا شیر کا رکھتا ہے  
 ۲۴۔ کشتہ زمرہ کی ترکیب۔ زمرہ سبز ایک تولہ بیکر خوب باریک کریں  
 پھر روح کیوڑہ پانچ تولہ میں کھل کر کے گل گلاب دستولہ عرق گلاب میں کھل  
 کر کے نغہ بنا کر اس میں زمرہ کی ٹکیہ بنا کر رکھ دیں اور ایک کوزہ آب ناریہ  
 میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ  
 آگ دیں۔ شگفتہ براق سفید۔ ملائم برآمد ہوگا۔ پھر تین دن عرق کیوڑہ میں  
 کھل کر کے شیشی میں رکھیں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔  
 فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا دو دو چاول روزانہ مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھانا  
 ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف دل۔ کمزوری کردہ غشی خفقان۔ جریان  
 مرداں و نسواں۔ جریان خون حیض و نفاس و بواسیر کے دور کرنے میں اکسیری  
 تاثیر رکھتا ہے۔

۲۵۔ کشتہ فیروزہ نیشاپوری۔ ایک تولہ فیروزہ بیکر باریک کر کے عرق  
 گلاب دو آتشہ میں تین دن کھل کریں۔ پھر برگ بجاو یعنی لاجنتی و برگ  
 تمسی بالمن صفہ دس تولہ کے نغہ میں ملفوف کریں اور ایک کوزہ میں رکھ کر  
 گل حکمت کریں اور بیس سیر اپلہ صحرائی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں  
 اسی طرح تین دفعہ آگ دیں۔ پھر نکال کر عرق گلاب میں تین روز کھل کر کے  
 خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔ شگفتہ سفید۔ براق۔ ملائم کشتہ ہوگا وزن معلومہ  
 نسخہ معلومہ میں ڈالیں۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا ملائی میں روزانہ  
 کھانا۔ تمام صفراوی اور سوداوی اور دوسری مرضوں کے دور کرنے میں اکسیری



حکم رکھتا ہے اور رقت - سرعت - جریان - اختتام کمی باہ کے واسطے کمال مفید ہے۔

۲۶۔ کشتہ چاندی کی ترکیب۔ ایک روپیہ خالص چاندی کا لیں۔ پھر ایک پاچکدستی وزنی تین سیر لیکر اس کے درمیان چھوٹا سا گڑھ دے دیں۔ اس گڑھے میں فلکلمویہ دو تولہ گوکھرو ایک تولہ باریک کر رکھیں۔ ۱۳۱ روپیہ رکھ دیں۔ لیکن پہلی دفعہ روپیہ پیرایکماشہ سیما ب مل دیں۔ پھر ۱۳۱ روپیہ فلکلمویہ دو تولہ گوکھرو ایک تولہ باریک کر کے ڈالیں اور اس کے اوپر اسی قدر بڑی پاچکدستی رکھیں پھر ابرہہ جنگلی بیس سیر کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں اسی طرح چودہ دفعہ آگ دیں۔ روپیہ شکفتہ - سفید - براق - ملائم کثرت شدہ بڑھ ہوگا۔ بوزن معلوم نسخہ معلوم میں شامل کریں۔ فائدہ ۵۔ یہ کشتہ روزانہ ایک چاول مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانا مقوی قوائے نفیسہ و اعضائے رئیسہ تقویت باہ - مزید حرارت عزیز و تولید و تخلیط منی و تسمین بدن - تخمیر لون بدن - تنویر بشرہ میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔

۲۷۔ جوہر پوست بیج کنیر گل کی ترکیب۔ پوست بیج کنیر سفید گل ترا یک پاؤ پنختہ سے کر کچلیں اور اسکا پانی غوطہ لیں وہ پانی نرم آگ پر خشک کریں۔ یہی سست یا جوہر بیج کنیر ہے۔ مطابق وزن نسخہ معلومہ میں شامل کریں فائدہ ۱۱۔ یہ سست برابر وزن گھی میں ملا کر عضو مخصوص پر ضماد کرنا..... کی سست اور ضعیف رگوں میں خون کی روانی بڑھاتا ہے اور انتشار..... پیدا کرتا ہے اور..... پوری پیدا کرتا ہے۔ فائدہ ۲۵ (۲) ایک تی پان میں لگا کر کھانے سے رنجی اور بلغمی مرضوں میں نہایت پُر تاثیر اور طاقت مرمی بڑھانے میں کمال مفید ہے۔

۲۸۔ ترکیب کشتہ طلا۔ گھسرخ بہاری کا ایک لاکھ پھول لیں۔ اسکا عرق



در عرق کشید کریں۔ بعد یکہ آخری عرق صرف سو اسیرہ جائے جو کہ عطر کی مانند ہوگا اور نہایت تیز اور تند اور خوشبودار ہوگا۔ اس عرق میں ایک تولہ ورق طلا خالص سنگ سماق میں کھل کرتے کرتے تمام عرق جذب و خشک کریں۔ بس اس عرق میں کھل کر نہا ہی کافی ہے سمجھال کر شیشی میں رکھیں۔ تیار ہے۔ اس میں سے وزن معلومہ نسخہ معلومہ میں داخل کریں۔ نوٹ۔ اس ترکیب سے کشتہ طلا شاہزماں بادشاہ جنت نشان کی سرکار میں تیار ہوتا تھا۔ فائدہ۔ مقدار خوراک اس کشتہ تنہا کی ایک چاول کی چوتھائی ہے۔ تقویت اعضائے رئیسہ و قوائے نفیسہ و مزید حرارت غریزہ و حافظہ صحت و حافظہ شباب۔ تنویر بدن۔ تخمیر بشیرہ۔ قوائے شہوانی۔ وق۔ سل کی واسطے حقیقتہً اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

**ترکیب دوم۔** طلا سُرخ ایک تولہ کی ڈلی سبز کٹائی کے رس میں آگ میں سُرخ کر کے اکیس دفعہ بھاؤ دیں۔ پھر سی بوٹی کے نیم پاؤ نغذہ میں اس طلائی ڈلی کو رکھ کر کوزہ گلی میں رکھیں اور گل حکمت کریں اور دو سیر امیرہ صحرائی کی آگ دیں اسی طرح پچیس آگ دیں بعد تیاری اس کشتہ کا رنگ خاکستری سُرخ مائل ہوگا۔ لیکن پہلی دفعہ آگ دینے سے پہلے طلا کے برابر سیماب مصفیٰ ضرور ملا لیں۔ پھر سیماب ملانے کی ضرورت نہیں۔ ترکیب سوم۔ برادہ طلا خالص ایک تولہ لے کر دس تولہ عرق گلاب سے آتشہ میں قدرے قدرے عرق ملا کر کھل کریں جب تمام عرق ختم اور جذب و خشک ہو جاوے برادہ طلا کی ٹیکہ بنا کر کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور سات سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔ سرود کر کے نکالیں اور پھر پہلی طرح عرق گلاب میں کھل کریں خشک ہونے پر ٹیکہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے سات سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح اکیس آگ دیں۔ بس تیار ہے یہ کشتہ نہایت ہی اعلیٰ اور آسان تیار ہوتا ہے۔



وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملاویں۔ فائدہ۔ تقویت باہ۔ تقویت اعضاء درسیہ  
اور ناقہیں کے واسطے بے مثال اور نادر نسخہ ہے۔ ان ترکیبوں سے جو پسند ہو تیار کریں۔

## ترکیب تیاری نسخہ اصلی عالم بہترین عالم

اول تمام کشتہ جات کو کھل سنگ سہماق میں ڈالکر روح گلاب خالص کے  
سمراہ چار یوم کھل کریں۔ پھر چار یوم برگ پان بنگلہ کے مردق و مقطر پانی میں  
کھل کریں پھر دود و زبرگ سبز بجان کے مردق و مقطر پانی میں کھل کریں پھر دو یوم  
روح کیوڑہ میں کھل کریں۔ پھر دوسری تمام ادویات کو نہایت باریک کر کے ان  
کشتہ جات میں ملا کر ایک پاؤ روح گلاب میں کھل کریں۔ پھر برگ پان بنگلہ کے  
مردق و مقطر پانی میں کھل کریں۔ پھر نہایت اعلیٰ شراب سے آتشہ میں اس قدر کھل  
کریں کہ دوسیر شراب جذب و خشک ہو جائے۔ پس دوائی تیار بر تیار ہے۔

## ترکیب استعمال۔ بعد از ناشتہ صبح ایک چاول دوا نہایت قوی

مرد کے واسطے عام خوراک ایک چاول کی چوتھائی مکھن میں ملا کر کھلاویں  
اس کے بعد دودھ بقدر مہتم پلاویں۔ اور ہر روز وغنی غذا بیت ٹھہراتے  
جائیں۔ پر ہیز ترشی اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے۔ یہ نسخہ  
زیادہ قیمتی تو نہیں۔ مگر محنت طلب کمال ہے۔ اگر الماس نہ مل سکے یا  
اس کا کشتہ تیار نہ کر سکیں۔ تو باقی ادویہ ہی کافی ہیں۔ ایک دفعہ یہ  
نسخہ تیار ہونے پر ہزار ہا انسانوں کی جان بچانے والا۔ زندہ درگور  
مریضوں کو جو انمرد بنانے والا۔ کمزوروں ضعیفوں کے لئے ایک نعمت  
غیر مترقبہ ہے۔ قریباً پانچ ہزار اشخاص از کار رفتہ کے لئے یہ نسخہ اس قدر  
وزن کا نہایت کافی و شافی ہے۔

چونکہ یہ نسخہ ہمارے خاندان کا مایہ ناز راز سر بستہ کی طرح صدیوں



سے سببہ بسببہ چلا آتا تھا اور اس کے ظاہر کرنے میں نہایت اخفا سے کام لیا جاتا تھا۔ اب اس کو منصفہ عام پر شہود ہونے کا فخر حاصل ہوا ہے۔ ہم نے اپنا اقرار اور فرض ادا کر دیا۔ اب آپ بناویں یا نہ بناویں ممکن ہے۔ زمانہ میں کوئی صاحب جرائم تیار کر سکے۔ یہ وہی نسخہ ہے جس کی تلاش میں ہزار ہا انسان سرگرواں رہے لیکن کسی کو نہ بتایا گیا۔ اسکا ایک چاول ہی کمال حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے اس کے بیشمار فائدے ہیں جو احاطہ تقریر اور تحریر سے باہر ہیں۔ چونکہ عام پبلک کو فائدہ پہنچانا نہایت ہی ضروری امر ہے اس لئے آئندہ ہم وہی مجربات کاملہ درج کریں گے جو سہل الحصول ہوں اور جو نہایت ہی زود اثر اور کمال مفید ہوں اور ان کا تجربہ ہزار ہا مایوس مرصیوں پر ہو چکا ہو۔

## بہترین عالم طلائی شاہنشاہی برائے تقویت اعصاب

یہ طلائی نسخہ مذکورہ بالا بہترین عالم عدا کے ہمراہ بشرط ضرورت استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس طلا میں جو بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے تمام وہ طاقتیں موجود ہیں جس کی ایک کمزور سے کمزور ضعیف سے ضعیف انسان کو سخت ضرورت ہے۔ یہ طلا عضو مخصوص کی قوت اعصابی میں ایسا تغیر عظیم پیدا کرتا ہے کہ چھینگی انگل سے بھی پتلے اور ناکارہ عضو مخصوص کو صرف چند روزہ مالش سے اصلی طبعی موٹائی اور لمبائی پر پہنچا دیتا ہے اور اعصاب اس قدر مضبوط کرتا ہے کہ عضو مخصوص درازی۔ فرہی۔ تیزی۔ تندی۔ سختی میں نہ لاسٹے بلکہ مقابلہ کرتا ہے زیادہ تحریر کی ضرورت نہیں نسخہ کے اجزاء اور تجربہ خود بتا دیگا۔ کہ واقعی یہ طلا کسیرا عظم ہے۔ طلائی شاہنشاہی عدا جو شاہنشاہی دربار ایران میں اکثر تیار ہوتا تھا۔



اور حاجتمند اصحاب اس سے کمال فیض حاصل کرتے تھے۔

مرغی کے انڈوں کی زردی صد عدد لیں۔ اور اسکا تیل نکالیں۔ خواہ بذریعہ پتال جنترا خواہ اور طریق سے۔ اس تیل میں خراطین خشک۔ جونک خشک۔ بیر بھوٹی خشک۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ عقرقرہ۔ مالکنگنی گھونگچی سفید۔ کچلہ مٹھ تیلیا۔ برابر وزن لیکر روغن بیضہ مرغ میں ملاویں۔ ان ادویات کا وزن اسقدر ہو جسقدر کہ روغن بیضہ میں ملکر گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ پھر بذریعہ پتال جنترا اسکا بھی تیل نکالیں۔ پھر اس روغن میں خراطین۔ جونک۔ بیر بھوٹی۔ جہزی شیر۔ چربی مینڈک۔ چربی سانڈہ۔ براوہ کچلہ مٹھ تیلیا۔ لکھو۔ فیون تخم جوز مائل سیاہ۔ مغز تخم حب الملوک۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ عقرقرہ۔ دارچینی۔ برابر وزن۔ عضو مخصوص مع خصیہ سب تر قذآ ورقیمہ کردہ شدہ یک عدد و عضو مخصوص مع خصیہ خر قذآ و سیاہ رنگ قیمہ کردہ شدہ یک عدد۔ سم الفار سفید مومیہ۔ شنگرف رومی مومیہ۔ روغن سیماب مندرجہ بالا نین ادویات ماسوائے عضو مخصوص اسب و خردسواں حصہ سب ادویہ کے ملاویں۔ اور سب ادویات روغن مذکور میں کھل کر کے بذریعہ پتال جنترا روغن کشید کریں اور اس روغن کو نہاں۔ احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔ اور پندرہ روز زمین میں دبا چھوڑیں تاکہ مزاج ثانوی پکڑے۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔

ترکیب ۲ استعمال۔ رات کو سوتے وقت صرف ایک قطرہ پشت عضو مخصوص پر لگا کر اوپر پاں کا پتہ گرم کر کے رکھیں۔ اس پر کپڑے کی ٹاکی رکھ کر کچے تاگے کے چار پانچ پیسٹ دیکر سو جاویں۔ سرد پانی سے پرہیز ہر روز رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ دن کو کھلا رہنے دیں۔

فوائد۔ اس کا استعمال گئے گز سے مریض کو جسکا..... بالکل پتلا



لاغر کمزور مثل انگلی کے یا اس سے بھی کمتر ہو گیا ہو۔ صرف چند روز کا استعمال  
اسقدر حیرت انگیز خون کی روانی سے عضو خاص کو فر بہ سخت مضبوط طاقتور  
دراز۔ سیدھا بنا دیتا ہے جسکا اندازہ مریض ہی کر سکتا ہے۔ اسقدر انتشار  
اور سخت نعوظ اور لذت بھر دیتا ہے۔ کہ دو بارہ سہ بارہ جماع کے بغیر صبر  
اور صبر ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس کا نام صحیح معنوں میں طلاء اکسیر اعظم شاہنشاہی  
ہے۔ یہ طلا چوٹی کا نسخہ ہے۔ اس کے سامنے تمام قسم کی بھلیاں اور اوزار اور  
آلات اور چھلے وغیرہ بالکل مینچ اور بے سود ثابت ہوتے ہیں۔ اس کا چند  
روزہ استعمال دائمی طاقت بخشتا ہے اور آئندہ تمام قسم کی مقوی اعصاب و تشو  
سے نجات بخشتا ہے۔

۱۔ ترکیب سم الفار مومیہ۔ کوڑ کنڈل میخز حب السلاطین مخزنم ارندہر  
ایک پانچ تولہ لے کر کوٹ کر نغذہ بناویں۔ اس نغذہ میں ایک تولہ سم الفار  
سفید کی سالم ڈلی دیکر کڑھی میں رکھ کر آگ پر رکھیں جسوقت لوہے کے تھکے  
کی نوک سم الفار کی ڈلی میں دھنس جاوے اسوقت نیچے اتار لیں اور ڈلی نکال کر  
رات کو شبنم میں رکھیں۔ مومیہ ہوگا۔ وزن معلومہ دوا میں شامل کریں۔  
فائدہ۔ یہ مومیہ سم الفار تنہا بھی روغن خراطین ایک تولہ میں ایکماشہ ملا کر طلا  
کرنا عضو مخصوص کی فرہی۔ درازی۔ کچی دور کرنے میں نہایت مفید  
ہے۔ ایک خس مومیہ کا مکھن میں ملا کر کھانا اور دودھ گھی کثرت سے پینا حیرت  
انگیز طاقت بخشتا ہے۔

۲۔ شکر و مومیہ کی ترکیب۔ تخم اسپند سا لکنگنی۔ بھلا وہ ہر ایک چا لیں  
تو لے لیکر کوٹیں اور اس میں شیر مدار اسقدر ملاویں جس سے گولی بندھ  
سکے۔ پھر ایک مٹی کی ہنڈیہ لیں اور اس ہنڈیہ کے نیچے چند بار یک سو رخ



کریں اور ہنڈ یہ کا پچلا حصہ باہر والا گل حکمت کر دیں۔ اس ہنڈ یہ میں تمام  
 اوویات ڈالکر اس کے منہ پر چینی دیکر منہ کو بھی گل حکمت کر دیں۔ پھر زمین میں  
 ایک گڑھا کھودیں جس میں نصف ہنڈ یہ آجاوے اور نصف حصہ باہر ہے  
 اس گڑھے میں ایک اور گڑھا کھودیں جس کی لمبائی ایک بالشت ہو۔ اس اندر  
 کے گڑھے میں ایک پیالہ چینی کا رکھ دیں اور اس پچلے گڑھے پر جس میں چینی کا  
 پیالہ رکھا ہے اس پر ہنڈ یہ رکھ دیں اس ترکیب سے کہ ہنڈ یہ کے پینڈے کے  
 سوراخ پیالہ چینی کے عین درمیان میں رہیں۔ تاکہ جو روغن ہنڈ یہ کے سوراخوں  
 سے ٹپکے وہ پیالی میں گرے باہر گر کر ضائع نہ ہو جاوے۔ اب بکری کی چار  
 بیگیں ہنڈ یہ کے ارد گرد اور اوپر دیکر ان کو آگ لگا دیں اور دو روز تک پڑا  
 رہنے دیں۔ جبکہ آگ اور ہنڈ یہ خوب سرد ہو جاوے۔ تب نہایت آہستگی  
 اور احتیاط سے ہنڈ یہ کے ارد گرد کی خاکستر دور کر کے ہنڈ یہ کو اٹھا دیں اور  
 پیالہ چینی کو نکالیں اس میں سیاہ رنگت کا روغن ہوگا۔ اس کو احتیاط سے  
 رکھیں۔ اب شنگرف رومی کی سالم ڈلی چار تونہ وزنی لیکر اس روغن میں  
 ترکیں اور اس تر شدہ ڈلی پر چار عدد برگ عشر یا مدار یا آگ لپیٹ  
 دیں اور ان پتوں پر چینی مٹی کا بیس کر دیں۔ پھر اس گل حکمت  
 شدہ گولے کو کوٹلوں کی آگ میں رکھ دیں۔ جب اوپر کی مٹی سرخ ہو جاوے  
 تو فوراً ہی اس غلولہ کو نکال لیں۔ جب وہ غلولہ پوری طرح سرد ہو جائے  
 تو اس کے اوپر سے مٹی اتار کر پتے بھی اتار ڈالیں اور شنگرف کی ڈلی نکال  
 کر پھر اس روغن میں تر کر کے آگ کے چار پتے اس پر لپیٹ کر اس کے اوپر  
 مٹی لگا کر غلولہ بنا لیں اور اس غلولہ کو پھر کوٹلوں کی آگ میں رکھ کر سرخ کریں  
 پھر غلولہ نکال کر سرد کر کے شنگرف کی ڈلی نکال کر روغن میں تر کر کے پتے لپیٹ



مٹی لگا کر کوٹلوں کی آگ میں سُرخ کریں۔ اُسی طرح لبشرِ صدر چالیں مرتبہ کریں شنگرف مومیہ تیار ہوگا۔ نسخہ میں ملاوس۔ فائدہ (۱) یہ شنگرف مومیہ ایک تولہ لیکر کسی روغن پندرہ تولہ میں ملا کر نہایت زبردست طلا تیار ہوتا ہے۔ عصبِ مخصوص کی کچی کمی۔ لاغری سمیٹی دور کرنے میں کمال مفید ہے۔

فائدہ (۲) اس شنگرف مومیہ کو بقدر روانہ خرول کے مکھن یا منقہ میں ملا کر کھانے سے وجع المفاصل اور ریشہ کے لئے بالخاصیت اکسیر کا حکم کھتا ہے اور قوتِ مردی استعد حیرت انگیز پیدا ہوتی ہے۔ کہ بائد و شائد جو صاحب تجربہ فرمائیں گے۔ ان پر روشن ہو جائیگا۔ کہ قدرتِ کاملہ نے اس میں کیا کب زبردست طاقتیں مخفی کر رکھی ہیں۔ وہ اس کی قدر جان سے بھی عزیز سمجھیں گے اور قدرتِ انردی کا تماشا دیکھیں گے۔ تمام امراض بلغمیہ اور بنیظیروانی ہے۔ کہتے ہیں کہ کسی خاص تدبیر سے تانبہ کے رنگ کو سُرخ کرنے میں اکسیرِ عظیم ہے۔ ۳۔ روغنِ سیماب کی ترکیب پیچتر کا چونہ آبِ نارسیدہ آٹھ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری دو تولہ باہم ملا کر بار یک کھل کریں اور لوہے کی دو کٹوریوں میں بند کر کے ایک سیرا ایرنہ جنگلی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں پھر اس میں دو تولے نوشادر اور ملا کر کھل کریں اور ایک سیرا ایرنہ کی آگ لوہے کی دو کٹوریوں میں بند کر کے ویں اسی طرح چار دفعہ آگ دیں اور ہر دفعہ دو تولہ نوشادر ملا تے جائیں۔ تاکہ چونے اور نوشادر کا وزن مساوی ہو جاوے پھر اس کو شیشی میں ڈال کر خوب گل حکمت کر کے کسی بھٹی کے نیچے جہاں ہر وقت آگ جلتی رہے زمین میں دبا دیں۔ پندرہ دن اسی جگہ دبی رہے۔ پندرہ دن کے بعد نکالیں۔ تمام تیز آب ہوا ہو انکلیگا۔ پھر اس تیز آب میں سم الفار سفید ایک تولہ نہایت بار یک کر کے ملاویں اور شیشی میں بند کر کے گل حکمت کر کے



سابقہ بھٹی کے نیچے بارہ دن دیا چھوڑیں۔ بعدہ نکالیں۔ تمام روغن ہوگا۔  
 پھر اس روغن میں ایک تولہ سیما ب مصفا ملا کر کھل کر لیں۔ بعد یکہ تمام روغن خشک  
 ہو جاوے۔ پھر اس کو شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے بارہ دن  
 دفن کریں۔ تمام سیما ب روغن ہوگا شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے گل حکمت  
 کر کے بارہ دن دفن کریں۔ تمام سیما ب روغن ہوگا شیشی میں ڈالکر نہایت  
 احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ بوزن مذکور طلا میں ملاویں۔ فائدہ۔ یہ روغن  
 سیما ب ہر ایک قسم کی بیماریوں کی سیخ کنی کرنے میں ایک خس کھلانا اکسیر اعظم کا  
 حکم رکھتا ہے۔ خاص کر تشک اور جذام اور وجع المفاصل۔ وق۔ سل۔ ہر قسم  
 کے پرانے بخار ضیق النفس پرانی کھانسی۔ دمر اور قوت مردی اور امساک  
 طبعی کے بڑھانے میں عظیم الخواص ہے۔ اسکا نام تریاق اکبر ہے اہل صناعت  
 اکسیر کی توجان ہے وہ کہتے ہیں کہ مس اور قلعی کو گداختہ کر کے فی تولہ ایک رقی  
 ڈالنا نہایت بیش قیمت دھات میں تبدیل کر دیتا ہے اگر اس روغن کو  
 فی الحقیقتہ احتیاط سے تیار کیا جاوے تو ہذا فضل من الاکسیر الاعظم اس کے  
 مقابلہ میں کسی اور چیز کی قطعاً ضرورت نہیں۔ العاقل بکفیتہ الاشارة

## نسخہ بہترین عالم برائے قوت مردانگی

اس نسخہ کی تعریف حکیم امام الدین صاحب پاکپٹنی نے بھی اپنی مشہور  
 عالم کتاب مخزن الاکسیر کے حصہ دوم اکسیر دوم میں زائد از تقریر و تحریر  
 بیان فرمائی ہے۔ فی الحقیقت یہ نسخہ میرے تجربے میں اکسیر بے منیظیر ثابت  
 ہو رہا ہے اور صف اول کا درجہ رکھتا ہے ایک دفعہ ذرا تکلیف اٹھا کر  
 یہ نسخہ تیار کر لو۔ پھر اس کے بے نظیر فائدوں سے ہزاروں انسانوں کو



گردیدہ بنالو۔

**نسخہ موصوفہ نمبر ۲۱**۔ برادہ جست شیریں مصفی پانچتولہ۔ سیماب خالص  
 ہڑتال ورقہ برنگ طلائی۔ شنگرن رومی ہر ایک ساڑھے تین تولہ سینڈر  
 گجراتی چھ تولے۔ قلمی شورہ پختہ مصفی پانچ تولہ۔ گندھک آملہ سار دستولہ۔  
 ترکیب تیاری نسخہ۔ اول گندھک آملہ سار سات تولہ جدا کر کے کھل  
 میں ڈال کر نہایت باریک کریں۔ پھر اس میں پارہ ملا کر چار پہر کھل کریں۔ پھر  
 اس میں ہڑتال ورقہ ملا کر چار پہر کھل کریں۔ پھر شنگرن ملا کر چار پہر کھل کریں  
 پھر سیندور ملا کر چار پہر کھل کریں۔ پھر قلمی شورہ ملا کر ہر چھ ادویات کو چار پہر  
 کھل کریں۔ پھر جست کا برادہ ملا کر چار پہر کھل کریں۔ پھر ایک مٹی کی ٹنڈ  
 کوری سے کر جسمیں ایک سیر چاول پک سکیں اور اسکا شکم اور منہ تنگ ہو اور  
 لمبائی اچھی کنوئیں کے رہٹ کی ٹنڈ کے برابر ہو۔ گلو سے تیار کرائیں اور  
 اس کو صاف کر کے دو دفعہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کریں اور خشک کریں  
 اس ٹنڈ میں بغیر گندک آملہ سار سے ڈیڑھ تولہ بیکر باریک کر کے ٹنڈ میں ڈالیں اور  
 اس ٹنڈ کے منہ پر چپنی ویکر بکرے کی تلی اور نمک اور چونہ ملا کر خوب کوٹ کوٹ کر  
 یکجان کریں اور اس ٹنڈ کے منہ پر لگاویں پھر تمام ٹنڈ کو گل حکمت کر کے  
 خشک کریں۔ پھر ایک ماٹ یا چائی خوب مضبوط اور موٹی مٹی کی لے کر  
 اس کے تلے کو باہر کی طرف سے تین دفعہ خوب گل حکمت کریں خشک  
 کر کے ماٹ کے اندر کی تہ میں چار انگشت تک موٹی موٹی ریت بچھا  
 دیں۔ اس ریت پر وہ گل حکمت شدہ ٹنڈ رکھ دیں۔ اور اس ماٹ  
 کی تین چوتھائی اندر کی سطح ریت سے پُر کر دیں۔ اور پھر ماٹ کو ایسے  
 پتلے پر جو اس کے پیندے کے مطابق مدور ہو۔ رکھ دیں۔ اور اس



کے نیچے اوپلوں کی ہلکی ہلکی آگ روشن کریں۔ چار پہر تک پھر چار پہر تک آگ زیادہ کر دیں۔ اس کے بعد اس ماٹ کے نیچے مکڑیوں کی تیز آنچ آٹھ پہر تک متواتر جلا دیں۔ جس وقت ماٹ نیچے سے سرخ ہو جاوے دو پہر کے واسطے آگ جلا نا موقوف کریں۔ اس کے بعد پھر ہلکی ہلکی آگ روشن کریں۔ سولہاں پہر تک اس کے بعد دو پہر تک آگ تیز کریں۔ تمام آگ کا وقت چونتیس پہر چاہئے۔ پھر آگ موقوف کریں۔ اور تین دن تک ماٹ کو سرو ہونے دیں۔ پھر اس ماٹ کو کموں کر نہایت مستکی سے اس سُنڈ کو نکالیں اور اس سُنڈ میں سے تمام ادویہ جو ٹیکسٹ مانند ہوں گی اور شگفتہ ہونگی۔ باہر نکالیں۔ اگر حسبِ قدر سے قبیل کچا رہ گیا ہو۔ اس کو علیحدہ کر کے کوزہ میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے دس سیر ایلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہونے پر دیگر ادویات شگفتہ شدہ میں ملائیں۔ اور بحفاظت تمام شیشی میں رکھیں اور تین ہفتہ تک وہ شیشی مناک زمین میں دبا دیں۔ تین ہفتہ کے بعد شیشی زمین سے باہر نکالیں اور نصف چاول سے چار چاول تک انتہائی خوراک ہے مکھن یا ملائی میں یا منقہ میں رکھا رکھلا دیں اور دودھ۔ گھی۔ گوشت آئندہ بقدر مضمت کثرت سے کھا دیں۔ ترشی ہر قسم اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

فائدہ ۵۔ اس اکسیرِ عظیم کا فائدہ پہلے ہی روز البیہا عجیب ظہور میں آوے گا کہ مایوس العلانج اور ازکار رفتہ شخص مردانگی کا تمنہ حاصل کر لے گا اور طبعی اساک استفادہ ظہور میں آوے گا کہ کسی ممسک اور.... دوا کی تمام عمر ضرورت نہ رہے گی۔ منی کو فوراً گاڑھا کرتا ہے اور منی کی کثیر مقدار



پیدا کرتا ہے۔ خون صاف اور سُرخ کی نہریں بدن میں بہا دیتا ہے۔  
 چہرے کو سُرخ سفید اور بارعب ایسا کرتا ہے جیسا کہ نوابوں یا مہاراجگان  
 یا قوتی کھائے ہوؤں کا ہوتا ہے۔ بدن کو فریہ اور چست و چالاک بنا  
 دیتا ہے تمام اعضا رُبیسہ اور قوائے نفیسہ کو نہایت تقویت دیتا ہے۔  
 اگر اس اکسیر کو چالیس روز بلکہ چھ ماہ تک لگاتار کھایا جاوے اور مُرغن  
 غذائیں بقدر استطاعت وضمیم کھائی جائیں۔ تو دوبارہ لطف جوانی حاصل  
 ہوگا۔ اور بڑھاپے کی وجہ سے جو جھریاں اور شکن چہرے پر پڑ چکے ہیں  
 اور رنگ زرد اور پٹرمردہ ہو چکا ہے از سر نو سب کچھ دُور ہو کر نوجوانی  
 کی چمک دمک لوٹ آوے گی اور تمام طاقتیں بیس سالہ سندرست نوجوان کی طرح  
 قائم ہو جائیں گی اور مدت العمر قائم رہیں گی اور سفید بال از سر نو بالکل سیاہ اور  
 چمکیے ہو جائیں گے۔ بڑھاپے جیسی عمر کے واسطے پیر فرقت کچ کمر۔ کوزہ پشت  
 کے لئے تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے اور کمر وغیرہ عالم شباب کی طرح بالکل سیجی  
 اور مضبوط کر دیتا ہے۔ دنیاوی خواہشات پھر سے واپس آتی ہیں، ہر  
 کام نہایت خوشی سے سرانجام دیتا ہے۔ بلکہ بڑھا پا ایسا معدوم ہو  
 جاتا ہے کہ دیکھنے والے عالم چہرے اور استعجاب میں مستغرق ہو جاتے ہیں  
 یہ بھی کہتے ہیں کہ اس دوا کی ایک رتی تانبہ پر گلا کر طرح دینے سے سونا بن جاتا  
 ہے۔ جو شخص یہ کام کرے۔ نیک کام کے واسطے کرے اور اس آمدنی سے  
 محتاجوں کو ضرورت خیرات دیا کرے۔

طلّاء ۲ بہترین عالم برائے تقویت عصاب

طلّاء ۲۔ شکر و رونی۔ سم الفار سفید۔ سیماب۔ جائفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ



خراطین مصفی۔ بیر بھوٹی۔ مالکنگنی۔ گوگل بھینسیا ہر ایک نو تولہ بونگ۔ وار چینی  
 ہر ایک ایک تولہ۔ ترکیب تیاری۔ تمام ادویات کو سوائے سیماب کے  
 خوب باریک کرو۔ پھر سیماب کو ان ادویات میں ملا کر خوب حل کرو۔ پھر تمام  
 ادویات کو ایک مٹی کی ہنڈیہ میں رکھ دو۔ اور اس ہنڈیہ کے اندر ادویات  
 کے نیچے ایک لکڑی کی تپائی رکھ دو۔ ادویات اس تپائی کے گرد گرد ہوں اس  
 تپائی کے اوپر ایک پیالی چینی کی رکھ دو۔ اب ہانڈی کے منہ پر ایک کٹورہ کاٹی  
 جو ہنڈیہ کے منہ پر پورا آوے۔ رکھ دو۔ اور آرد ماش پانی سے گوندھ کر کٹورہ  
 اور ہانڈی کے درمیان ضماد کر دو۔ تاکہ ہنڈیہ کے اندر کی بھاپ ان ہنڈیوں  
 کو باہر نہ نکلا دے اب ہانڈی چولھے پر رکھ کر نیچے درجہ آگ روشن کر دو اور کٹورہ میں سر پانی بھرو  
 اور کٹورہ کا پانی تبدیل کرتے رہو جب ادویات کے جلنے کی بو آنے لگے تو نیچے سے آگ بند کر دو  
 ہنڈیہ سر ہونے پر مستکی اور احتیاط سے چولھے سے نیچے اتار لو اگر ہانڈی چولھے پر ہی ہنڈیہ تو بہتر ہے  
 اوپر سے کٹورہ پانی گرا کر اتار لو کٹورہ کے نیچے تیل دو یا لگا ہو گا اس کو انگلی سے پوچھ کر ہنڈیہ کے اندر کی  
 پیالی میں ڈال دو اور پیالی باہر نکال لو۔ پیالی میں تیل ہو گا۔ اس تیل کو نہایت  
 احتیاط سے سمجھال کر رکھو اور شیشی کے اندر انڈیل کر کاک لگا دو۔ اور بارہ  
 روز اس شیشی کو نمناک زمین میں دبھا چھوڑو۔ تاکہ مزاج ٹالو یہ پکڑ لیوے پھر  
 نکال لو۔

ترکیب استعمال۔ ایک دو قطرے عضو مخصوص پر چپڑ دو جشتہ اور  
 نیچے کی تمام سطح چھوڑ دو۔ صرٹ اوپر کچھ دائیں بائیں اور جڑ پر لگا دو۔ زیادہ  
 مالش کی ضرورت نہیں۔ یہ روغن خود عضو مخصوص میں سرایت کرتا چلا جائیگا  
 اس پر پان کا پتہ ذرا گرم کر کے عضو مخصوص کی موٹائی کے برابر رکھو اس کے  
 اوپر اس کے مطابق کپڑے کی ٹاکی رکھ کر کچے تانگے کے پار پانچ پیچ دیکر سور ہو



اگر رات کو سوتے وقت کھلجاوے تو مضائقہ نہیں۔ ورنہ صبح کھول دو اور سارا دن کھلا رکھو۔ رات کو پھر بدستور سابق استعمال رکھو۔ ہر طلا کے استعمال کا یہی طریق ہے۔ اگر پھنسیاں نمودار ہوں تو طلا کا استعمال تین چار دن موقوف رکھو وہ پھنسیاں خود بخود دور ہو جایا کرتی ہیں اگر پھنسیاں دوش ہوں تو روغن زرد گاؤ ایک تولہ میں لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ دارچینی۔ عطر قرچا۔ ہیر بھوٹی ہر ایک ایکماشتہ جلا کر رکھیں اور صاف کر کے یہ روغن بغیر باندھنے کے کھلا ہی لگا دیں اس سے پھنسیاں جلد دور ہو جایا کرتی ہیں۔ عضو مخصوص پر ایسی حالت میں کوئی سرو چیز مثلاً مکھن وغیرہ ہرگز نہ لگا دیں۔ کیونکہ جس انجن کو گرم کرنا ہے اس کو سردی ہرگز ہرگز نہ پہنچانی چاہئے۔

نکتہ۔ چونکہ بدن میں خون کی ردائی بقدر تقسیم ہر ایک عضو کی طرف اس کی پرورش کے لئے جاتی ہے۔ لیکن بحالت سُستی عضو مخصوص خواہ جلق خواہ غلام خواہ دیگر وجوہات سے ہو اس کی طرف دوران خون کمتر ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی پرورش میں کوتاہی ہو جاتی ہے۔ خون کی زائید پیدائش کے واسطے اندرونی طور پر بھی دوائی کھانی لازمی ہے۔ اس حالت میں ادویات ایسی ہوں۔ جن کو آلات تناسل کے ساتھ خصوصیت کلی ہو۔ تاکہ خون کافی مقدار میں پیدا ہو کر خون کی کافی مقدار اوعیہ متنی اور خضیوں اور اعضا تناسل کی طرف رجوع ہو۔ اور اس کی پرورش کی پوری تکمیل ہو سکے۔

اوصاف طلا۔ طلا میں چار صنعتوں کا ہونا لازمی امر ہے (۱) خون کو بدن سے عضو مخصوص کی طرف جذب کرنا (۲) اس جذب شدہ خون کو عضو تناسل کے اعصاب اور اسفنجی لوٹھروں میں جذب کر کے کافی عرصہ تک پھیرائے رکھنا (۳) اس پھیرائے ہوئے خون کو..... کی سخت



اوس پرورش میں بھری طرح ہضم کرنا۔ (۴) اس ہضم شدہ خون کو واپس بدن میں نہ جانے دینا۔ تاکہ عضو مخصوص میں درازی۔ فریبی سختی حسب منشا پیدا ہو سکے۔ نتیجہ جس طلائیں یہ چاروں اعضا موجود ہوں گے وہ طلاء نہایت اعلیٰ کارگر ہے جو طلاء لکھ چکا ہوں یا آئندہ لکھو گے انہیں یہ چاروں اوصاف جو دیئے گئے اور اسی وجہ سے یہ سب کے سب طلاء نہایت اعلیٰ اور مفید ہیں۔

ہڈائٹ: طلاء کے استعمال میں بہتائٹ اور جلدی سے کام لینا چاہئے۔ جتنا تھوڑا طلاء استعمال کرو گے اتنا ہی نہایت تھوڑا خون جو اعصاب تناسل میں ہضم ہو سکیگا۔ وہ کھچ کھچ کر آتا رہیگا۔ اور نالیاں رفتہ رفتہ کشادہ ہوتی رہیں گی۔ اور خون کی روانی روزمرہ بتدریج اور بدفعات بڑھتی رہے گی۔ اور آہستہ آہستہ پرورش ہوتی رہے گی۔ بحریکہ تمام کمیوں کی پوری طرح تکمیل ہو جائے گی۔ اگر طلاء زیادہ استعمال کرو گے تو خون زیادہ کھچ آئیگا۔ اور اعصاب باہیں ابھی ان کے ہضم کی طاقت نہیں ہے اس لئے وہ جلدی واپس چلا جائیگا اور طلاء کے استعمال کا مقصد پورا نہ ہو سکیگا مثلاً ایک شخص ایک تولہ گھی ہضم کر سکتا ہے۔ اگر اس کو یکدم پانچ تولہ گھی کھلا دیا جائے تو وہ گھی غیر ہضم ہو کر اور طاقت کو بھی بذریعہ قے یا اسہال خارج کر دیگا اسلئے اس اصول پر نہایت ہوش و عقل سے عمل پیرا رہنا چاہئے اور صبر و استقلال حوصلہ سے استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ گنج مقصود بے رنج میسر ہو جاوے۔ العاقل بکفیتہ الاشارة و الجاہل لا تعسر العبارہ۔ فلاسفی۔ خراطین میں فاسفورس کا مادہ بہت زیادہ ہے اور یہ مادہ عضو مخصوص کی..... اور..... کی پیدائش اور ترقی میں مخصوص ہے اس لئے یہ عضو خاص کی..... اور..... پیدا کرنے میں بے مثال چیز ہے



اس میں ہڈی وغیرہ نہیں ہے۔ اس میں بڑھنے اور سکڑنے کی طبعی قابلیت موجود ہے اور اس کا جسم عضو مخصوص انسانی کے ساتھ طبعی مشابہت رکھتا ہے۔ اس لئے عالمانِ ادوی نے اس کو اسی امر کے لئے منتخب کر دیا ہے۔ اس کے اور مریضوں میں بھی بہت فائدے ہیں۔

سیر بھولی۔ اس میں بھی ہڈی نہیں ہے اور فاسفورس کا مادہ نہایت اعلیٰ رکھتی ہے۔ اس میں عضو کو گرم کرنے اس کی رگوں اور اعصاب کی کشادگی اور ان میں برقی رو بھرنے اور قائم رکھنے اور موٹائی پیدا کرنے میں اس کا خاص طبعی حصہ ہے۔

سم الفار۔ اس میں نہایت تیزی اور قوت جاذبہ موجود ہے۔ یہ ناقص خون کو یا تو بذریعہ سپینہ یا ثنور خارج کر دیتا ہے یا اسی خون کو اپنی ذاتی قابلیت سے اعصاب میں نفوذ کر کے گرم اور تیز اور تند کر دیتا ہے۔ بصورتِ اخراج نیا خون منجذب کر کے پروش کے واسطے بدن سے بہا لاتا ہے۔

**شکر**۔ قدرت کاملہ نے اس کی ایک ایک رتی کی مقدار میں مصفا اور اعلیٰ خون کا دریا بند کر رکھا ہے۔ گو یہ گرم خشک ضرور ہے۔ لیکن اپنی گرمی خشکی کی وجہ سے غذا اور خون کو کافی مقدار میں کھینچتا اور مضمم کرنا۔ اور بدن کو فریاد سڈول بناتا اور دائمی قوت پیدا کرنے میں اکسیرِ اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ فاسفورس اس کے متقابل کی طاقت اور اہمیت قطعاً نہیں رکھتی۔ اس کی ایک چاؤل مقدار کئی سیر



فاسفورس پیدا کرنے کی قابلیت رکھتی ہے۔ یہ عضو مخصوص کے  
..... اعصاب کی ناقص اور ناکارہ رطوبتوں کو جذب  
کر کے ان میں تازہ اور نیا خون بہا لاکر اعصاب کے سرسبز و  
شاداب کرنے میں بے نظیر جواہر ہے۔

سیمپ - تمام دنیا کا باپ سیمپ ہے۔ اور ماں گندھک  
ہے۔ بدن انسانی کا تمام ڈھانچہ انہی سے بنا ہے۔ بلکہ کائنات  
کی کل موجودات کی پیدائش اور بقا میں یہی دو چیزیں کام کر رہی  
ہیں۔ یہ اعصاب کے وریڈوں۔ شریافوں۔ سفنجی لوٹھڑوں کی  
طبعی غذا ہے۔ تمام پھرتیاں۔ چالاکیاں۔ تیریاں۔ تندیاں۔ طراپاں  
پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔

گوگل بھیندسیا۔ اس کو اعصاب کے ساتھ طبعی خصوصیت ہے  
یہ اعصاب کی جو دارنالیوں سے سرورطوبات کو جذب کر لیتا ہے۔  
اور ان میں گرم اور تیز روح دھیمی دھیمی چال سے پیدا کرتا رہتا  
ہے۔ بعد یکہ اعصاب کو اپنی اصلی طبعی حالت پر استوار اور مضبوط  
کردیتا ہے۔ یہ بھی فاسفورس کی ایک محکم گٹھڑی ہے۔ اس کے ایک  
ماشہ ہیں سیروں و اسفورس محفوظ رہتی ہے۔

مالکنگنی۔ اپنی گرمی اور تیزی کی وجہ سے نو در آمدہ خون کو  
عضو کی طبعی حالت کے مطابق گرم تر کر کے قوت سیمپ کی رفتار میں  
پوری امداد کرتی ہے۔ اور تمام اعصاب کے راستے جاذبہ طاقت کی  
تقویت کے واسطے گرم تر۔ خون کی روانی کو آسان کر دیتی ہے اور ان  
تنگ سے تنگ اعصاب میں فراخی اور کشادگی اور لینت پیدا کرتی ہے۔



لو تک قوت شہوانی اور استادگی میں اور اپنے سرے کی موٹائی کی وجہ سے حشفہ تک کو گرمی پہنچانے اور اس تک خون کی روانی کرنے اور اپنی پھپھی دندھی کی وجہ سے حشفہ کے پھلے حصے میں گرمی اور تیزی پیدا کرنے میں مخصوص حصہ رکھتا ہے۔ جیالفل اپنی گولائی اور ذاتی گرمی کی وجہ سے حشفہ کو پوری طاقت سختی اور استادگی کی فراہم کرتا ہے اور اپنی آلت تناسل کی ان لیفوں کو جن میں خون کی روانی کا دورہ رہتا ہے۔ گرم کر کے انتشار کامل کی بیداری میں نہایت مدد کرتی ہے۔ اور ان تمام لیفوں کو چست و چوبند بنا دیتی ہے۔ اور اپنی ذاتی تیزی کی وجہ سے احساس سختی اور غوطہ میں کمال انقلاب عظیم پیدا کرتی ہے۔

التماس۔ میرا دل چاہتا ہے۔ کہ میں ہر ایک نسخے کے ایک ایک جزو کی پوری پوری چھانٹ بین کر کے اس کے ہر پہلو پر انتہائی ردشنی ڈالتا ہوں اس کے تخصیصی افعال پر پوری بحث لکھتا جاؤں۔ لیکن کتاب اور مضمون کے طویل ہونے کی وجہ سے ان امور پر اور کسی فرصت میں تحریر کر دوں گا۔ تاکہ طالبان فن طب کی وسعت معلومات میں ترقی ہو سکے۔ اور ان کی طبیعت میں بھی ہر ایک دوا کی حقیقت کی فہم کا مادہ بڑھ سکے۔ چونکہ زمانہ حال میں عام لوگوں کے اعضا طبعی نہایت کمزور ہو گئے ہیں خواہ بوجہ عدم غذائیت۔ خواہ بوجہ دیگر لوازمات خصوصاً نامردوں مجذوقوں کے حوصلے قطعاً پست اور کمزور ہو گئے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ ایسی دوا ہو۔ جو ایک خوراک کھانے سے قوت مردانگی بحال کرے۔ یا ایسا طلا ہو۔ جو ایک دفعہ لگانے سے عضو مخصوص کو موٹا۔ لمبا۔ سخت۔ تیز۔ تند کر دے۔ اور ادویات کی تیاری اور خرچ کی تکلیف بھی قطعاً نہ کرنی پڑے۔ مصلیہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے۔ کیا آگ تو نہیں۔ جو بدن میں یک لخت پھونک دی جاوے۔ یا کچھ ٹہنیں۔ جو عضو مخصوص پر تھاپ کر موٹا کر دیا جائے۔ یا کسی قسم کا اور گوشت چسپاں کر دیا جاوے۔ یہ نقائص تو محنت اور خرچ ہی سے



دور ہو سکتے ہیں۔ اور ہو سکیں گے۔ ہمارے پاس کئی مریض ایسے آتے ہیں جو سبلیاں لگو لگو کر یا کئی قسم کے نوایجاد آلات جرمی سنگو سنگو کر اور لگا لگا کر یا کئی قسم کی پیٹیاں باندھ باندھ کر درما ندہ ہو گئے۔ لیکن ہنوز روز اول کا ہی معاملہ رہا۔ یہ شرف محض طب یونانی کو ہی ہے کہ وہ تمام اندرونی اور بیرونی طاقتیں از سر نو بحال کرنے میں پوری کمالیت رکھتی ہے۔ اور ایک دفعہ صحت کے بعد پھر کسی محتاجی کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور تمام طبی یونانی طب کی خوشہ چین ہیں۔

فائدہ طلا۔ اس کے استعمال سے جو جو ناقص رطوبتیں عضو تناسل کے رگ ٹھوس میں ہوتی ہیں۔ وہ سب کی سب بذریعہ سپینہ خارج ہو جاتی ہیں۔ اور ان پٹھوں میں ریح۔ روح۔ خون کا صحیح طور پر پر زور دورہ ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ اور عضو کی چھوٹائی۔ پتلائی کچی بستی کمزوری وغیرہ تمام نقائص دور ہو کر وٹائی۔ سیدھا ٹی سختی۔ تیزی۔ تندی۔ استادگی پر جوش اور صحیح حالت پر آ جاتی ہے۔ محبوتوں نامرودوں مغللوں کے لئے آبجیات کا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہ طلا امیرانہ طلا ہے۔ یہ طلا حاجی حکیم محمد سراج الرحمن صاحب معالج خاص نوالہ صاحب و محسرا ریاست لونگ بھی اپنے مرعیوں پر استہماں کیا کرتے تھے جس سے ہزار ہا مخلوق انسانی مستفید ہوتی تھی۔ ہمارا بارہا کا مجرب اور معمول ہے۔

### نسخہ ۱۰۰ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۱۰۰۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سرخ۔ لونگ۔ عقرقرحہ جادری۔ ہیرا ہینگ۔ جافل۔ فنفل دراز ہراکب اکیٹولہ لیکر نہایت باریک کریں۔ پھر ایک سو ایک عدد برگ پان کے شیرہ میں خوب کھل کر کے خشک کریں۔ پھر ان اودبہ میں سکے گاؤ دستولہ ملا کر خوب کھل کریں۔ پھر ایک برتن مٹی نعلی۔ ار لیکر اسکے سنہ پر مضبوط کپڑا تان کر تانبہ چد دیوں۔ یہ خیال رکھیں کہ کپڑا



برتن میں نہ گسکے۔ اس کپڑے پر یہ دوائی کھریل شدہ رکھ دیں۔ اور چکنی مٹی سے جائے  
وصل کٹورہ اور برتن پر گل حکمت کر دیں۔ پھر برتن کے حجم کے برابر زمین میں ایک  
گڑھا کھودیں۔ اس گڑھے میں با احتیاط تمام وہ برتن رکھ دیں۔ اس طرح پر کہ کٹورہ  
جو برتن کے منہ پر سر پوش کی مانند ہے۔ وہ سطح زمین سے ذرا اوپر رہے۔ پھر  
اس برتن کے ارد گرد مٹی ڈال کر ہوا کر دیں۔ اب سر پوش کے اوپر اور ارد گرد  
تین سیر پختہ کوئلے رکھ کر آگ مے دیں۔ سر دھونے پر باہشتگی برتن کونکالیں۔ اور  
برتن کے منہ کے اوپر سے کٹورا اور کپڑا معہ ادویات کے کوئلہ یا بھوک یا فضلہ  
کے اتار ڈالیں۔ اور برتن کے اندر سے روغن سرخ ترادش شدہ حاصل کر کے  
شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ اگر جاڑے کا موسم ہو۔ تو پان  
کے پتے پر مفصلہ ذیل مصالحہ ایک ماشہ ملا کر اور روغن مذکور کا ایک تیلہ اس مصالحہ  
میں پھیر کر وہ پان کا پتہ چیا جا دیں۔ اور پندرہ منٹ کے بعد دودھ گاؤ پاؤ یا ڈیٹھ پاؤ  
یا ادھ سیر جس میں پانچ عدد چھوٹا رہ جو شیدہ کیا ہو۔ اور اس جو شیدہ دودھ میں  
دو تولہ شہد خالص یا تندر سفید ملا کر تین ماشہ سفوف دار چینی دودھ میں ملا کر یا علیحدہ  
پھانک کر اوپر سے دودھ نوش کریں۔ صرف شبانہ روز میں ایک دفعہ یہ دوا کافی  
ہے۔ ایک دقت کھا دیں۔ خواہ صبح خواہ شام۔ اور غذائیت میں دودھ گھی گوشت  
بقدر مفہم بڑھاتے جا دیں۔ مصالحہ پان حسب ذیل ہے۔ جائفل۔ جاوتری۔ بونگ  
دار چینی۔ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ ورق طلا سات عدد۔ ورق نقرہ بیس عدد۔ زعفران  
اصلی چھ ماشہ سب کو ملا کر بار یک کریں۔ فائدہ۔ اس دوائی کے کھانے سے  
بڑھا صد سالہ بھی عالم شباب کا دم بھرنے لگتا ہے۔ اور تمام قواسم شہوانی  
از سر نو عود کرتے ہیں۔ اور قوت مردانگی عالم شباب کی طرح دن کرنے لگتی ہے  
نوجوان کو کمزوری یا سستی کے واسطے صرف ایک تیلہ دوائی ملانی میں ملا کر کھلاؤ



اور ادھر سے دودھ قند ملا کر پلا دو۔ ایک ہفتہ کافی دشانی ہے۔ حیرت انگیز طاقت پیدا ہوگی۔ نوجوان کو مصالحہ وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ اگر نوجوان بھی بلغھی مزاج ہو۔ تو پھر وہ مصالحہ پان وغیرہ استعمال کرنا لازمی امر ہے۔ اگر موسم گرم ہے۔ تو ایک تنکے روغن مذکور میں ڈبو کر روغن کی شیشی میں ہی تنکے کو خوب پوچھ ڈالیں۔ پھر وہ تنکرات کو سوتے وقت دودھ میں پھیر کر نوش کریں۔ مناسبت مزاج۔ مناسبت عمر مناسبت موسم۔ مناسبت کسب غذائیت لازمی ہے۔ نتیجہ۔ یہ وہی سنیا سیوں کا تیلہ ہے جس کی تلاش میں کئی اصحاب سرگردان ہیں۔ یہ تیلہ مرض نامردی سستی کے دور کرنے کے علاوہ تمام بلغھی امراض کا قاطع ہے۔ مثلاً لقوہ۔ فارج۔ رعشہ۔ وجع المفاصل۔ نقرس۔ پرست کھانسی۔ بخار بلغھی نئے اور پرانے کے واسطے اکیر عظم ہے۔ ہر قسم کے استسقا کے واسطے بھی کمال مفید ہے لیکن استسقا کی مرض میں دودھ اذنتی کا لازم ہے۔ اور آتشک کے لئے مناسب مصلحات سے بمنزلہ تریاق ہے۔ اس نسخہ کی نا اہلوں سے نہایت احتیاط لازمی ہے۔

## طلاب بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

نسخہ طلاب بھیڑ کا گھی دستولہ سے کر اس گھی میں سم الفار سفید چھ ماشہ۔ مٹھہ تیلیا بنسل۔ سہاگہ سفید خام۔ عقر قرھا۔ کٹھ تلخ ہر ایک چھ ماشہ ملا کر آگ پر تمام اودیہ کو گھی میں سوختہ کریں۔ اور ان کے دھوئیں سے پینے آپ کو سچائیں۔ اس کا دھواں آنکھوں کو بہت ضرر کرتا ہے۔ پھر اس گھی کو چھان لیں۔ پھر اس صاف شدہ گھی میں مینڈک کلاں کی چربی پانچ تولہ۔ پوست زرخ کبیر سفید۔ لونگ۔ جاد تری۔ جالفل خولجاں۔ فلفل دراز۔ دارچینی۔ انیون۔ زعفران۔ بیر بھوٹی۔ خراطین۔ جونک ہینگ نیل کنٹی ہر ایک تین ماشہ۔ کستوری خالص چھ رتی۔ سرمہ کی طرح باریک کر کے ملا دیں اور خوب کھل کر کے محفوظ رکھیں۔ طریق استعمال۔ بطریق سابق طلا۔ فواید اس



طلا کے استعمال سے خون کی فراوانی کا دورہ اس قدر پر زور آتا کہ تناسل میں چکر لگاتا ہے۔ کہ تمام قسم کی کمزوریاں سستی۔ ڈھیلا پن۔ کچی۔ پتلائی۔ چھوٹائی چند روز میں دور ہو کر حسنی تیزی۔ طراری۔ موٹائی۔ سختی۔ لمبائی۔ سیدھاائی اصلی طبعی حالت پر اگر بغیر مجاہدت کے دن کرنے لگتی ہے۔ مادر زاد غنی کو بھی مردانگی کا لطف بے پایاں چکھا دیتا ہے۔ اور جن شخصوں نے بھنگ۔ چرس۔ گانجا۔ شراب۔ کافور۔ سردایاں وغیرہ پی پی کر یا حلق۔ اغلام۔ لواطت سے اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیا ہو۔ ان کے واسطے نزیاق عراق کا حکم رکھنا ہے۔

### نسخہ عالم برائے تقویت باہ

نسخہ عالم یہ نسخہ چند راہوں سے نام رکھتا ہے۔ ایک ہندی وید جو اپنی قابلیت و عید میں یکتائے روزگار تھا۔ اسے شہنشاہ ایران خلیفہ کا رون رشید نے خاص طور پر معقول نسخہ پر مہاراجگان ہند سے طلب فرمایا تھا۔ وہ یہ نسخہ تیار کرتا تھا۔ اس کا نام ماہ روشن ہے۔ اس کی تخریب احاطہ تحریر اور تقریب سے باہر ہے۔ اس نسخہ کا استعمال بدن کو چاند کی طرح روشن اور منور کر دیتا ہے۔ اور یائوس سے یائوس مریضوں کے لئے اعجاز میحائی کا حکم رکھتا ہے۔ اس کی ایک خوراک ہی بمقدار نصف چاول کھلا دینے سے نحیف سے نحیف مریض جس کی قوت گفتار بھی جواب دے بیٹھی ہو۔ فوراً ہی اس کی حرارت غریزی منتقل ہو کر بستر علالت سے اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ اور بحسب استقناء ہر ایک کلام کا صحیح جواب دینے لگ پڑتا ہے۔ اس نسخہ کی تلاش میں ہزار ہا مخلوق سرگردان ہے۔ اس نسخہ کی ایجاد پر دیدک حنفیہ ناز کرے بجا اور درست ہے۔ قول سلو بہ کو فوراً از سر نو صحیح حالت پر لے آتا ہے۔ اور حلق سے اترتے ہی حرارت غریزی کو عود کر لاتا ہے۔ تمام قسم کے بخاروں دقیہ لثقیہ مسعولیہ اور دیگر پرانی سے پرانی امراض میں اکبر عظم کا کام دیتا ہے۔ اور قوت مردانگی



کے بڑھانے میں تو ایسا لاثانی ہے۔ کہ واقعی جادو کا اثر رکھتا ہے۔ نہایت بیضرر نسخہ ہے۔ تقویت اعصار رئیسہ و قوائے نفسیہ میں عدیم المثال ہے۔ کمزوری کی حالت میں اس کا استعمال فوراً چست و چالاک و توانا و مضبوط بنا دیتا ہے۔

**نسخہ متمیر کہ۔** سیاب پانچ تولہ لے کر پختہ اینٹیں مٹی کی جو کچی ہوں۔ اس کے برادہ میں ایک دن کھل کریں۔ پھر پانی سے دھو کر اکتالیس بار سنگین کپڑے میں چھانیں اس وقت تک چھانتے رہیں۔ جب تک سیاب کی سیاہی و در نہ ہو۔ جب سیاہی ہو جاوے تو اس سیاب میں سے دو تولہ لیں۔ باقی سیاب محفوظ رکھیں۔ اس دو تولہ سیاب کو کھل میں ڈال کر اس میں ورق طلا ڈال کر کھل کرتے جائیں۔ بعدیکہ اس دو تولہ سیاب میں تین تولہ ورق طلا کھل ہو ہو کر بالکل حل اور معدوم ہو جائیں۔ اور ان میں تمیز باقی نہ رہے۔ پھر مردار بد ناسفہ اصلی لعبرے کے ایک تولہ اور شکر ف رومی چھ ماشہ کھل میں ڈال کر اسی مرکب کے ہمراہ کھل کریں۔ پھر عرق لیموں کا غلی مصفا میں اٹھ روز تک کال کھل کریں۔ بعد ازاں خشک کر کے اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر کوزہ رگل میں رکھ کر اس پر رگی مہر پوش دیکر کل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر دامن ابرہہ جنگلی ایک گڑھے میں ڈال کر اس کے نصف وسط میں وہ کوزہ گل حکمت شدہ رکھ کر ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر آہستگی سے کورہ کو نکالیں۔ اور با احتیاط تمام کوزہ کے اندر سے شگفتہ شدہ دوا نکال کر کھل کر کے شیشی میں ڈال کر بند کریں۔ اور ایک سال تک اس شیشی کو نناک زمین میں دبا رکھیں۔ ایک سال کے بعد نکال کر کھانا مٹھور کریں۔ مقدار خوراک ایک چوتھائی چا دل سے انتہائی خوراک دو چا دل ہے۔ پھر اس کا لطف دیکھیں کہ قدرت خداوندی نے اس مرکب میں کیا کیا خامیئیں اور تاثیریں رکھی ہیں۔ جس کا شکرانہ زبان اور قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ بوقت اشد ضرورت ایک یا ایک ہفتہ تک ہی زمین میں دبا کر نکالیں۔ اور استعمال میں لادیں۔ اور اس کے



جادو اثر فواید سے لطف اندوز ہوتے رہیں۔ یہ نسخہ ہر قسم کی اندرونی کمزوری اور تمام اعضا رُسیہ کی تقویت کے لئے کمال اکیسر اعظم ہے۔ اور نامردوں کمزوروں کے لئے حقیقتہً انجیات کا حکم رکھتا ہے۔ بدن کو فریہ اور نہایت مضبوط بناتا ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ یا قوت کی مانند کر دیتا ہے۔ خون کی بہتاں اور پیداوار کی مرادانی سے مٹی کی بیکراں افزائش کرتا ہے۔ اس کے کھلنے سے چہرہ پر کمال جلال اور نورانی چمک دمک پیدا ہو جاتی ہے۔ معدہ مرغن غذا میت کثرت سے ہضم کر سکتا ہے جن اصحاب کو دودھ گھی گوشت انڈے کثرت سے مل سکتے ہوں وہ اصحاب اس کے استعمال سے بے پایاں لطف اٹھا سکتے ہیں۔ بے نظیری کا لفظ اگر عاید ہو سکتا ہے تو صرف اسی نسخہ پر عاید ہو سکتا ہے۔

### طلاعت بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاعت گھونگچی سفید۔ عطر قرعہ۔ پوست یح کنیر سفید۔ مغز تخم بید انجیر ہر ایک رد تولہ۔ خراطین خشک مسفا۔ پیر ہوٹی۔ جونک خشک ہر ایک پانچ تولہ۔ مالکنگنی فرنیون۔ جند بیدستر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ ان تمام ادویات کو بار یک کر کے مھونڈا رکھیں۔ پھر کچلہ پانچ تولہ بکری کے دودھ میں تین دن تک بھگو کر نرم کر کے چھکا اور پتہ دور کر کے بار یک کریں۔ پھر مٹھہ تیلیا سیاہ ڈھائی تولہ۔ مغز تخم جبالگوٹہ آٹھ تولہ۔ دونوں کو پوٹلی میں باندھ کر دوسیر دودھ بکری میں جوشدیں۔ جب دودھ تین چوتھائی خشک ہو جاوے۔ پوٹلی باہر نکال کر سرد کریں۔ یاد رہے۔ کہ پوٹلی کو دودھ کے برتن میں جوش دیتے وقت ساتھ ساتھ ہلاتے اور پھرتے رہیں۔ در نہ پوٹلی معہ ادویات برتن کے ساتھ چرٹ کر ادویات کے جل جانیکا احتمال ہے۔ پھر سب ادویات کو باہم ملا کر بکری کے دودھ میں کھل کر کے بار یک کریں۔ اور لمبی لمبی گولیاں بنا کر خشک کر کے حب ستور آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بذریعہ پتیا بختر مرغن



نکالیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال :- اس روغن کے دو قطرے رات کو سوتے وقت عضو مخصوص کا حشفہ اور پچلی تمام سطح چھوڑ کر صرف اوپر اور پہلوؤں پر اور جڑ کے ارد گرد چھڑ دیں۔ اور حسب طریق سابق پان کے پتے کا ٹکڑا اور طول و عرض عضو کے مطابق کپڑا لپیٹ کر کچے دھاکے کے چار پانچ پیچ دے کر سو رہیں۔ صبح کھول لیں۔ مہر د پانی سے عضو کو بچا دیں۔ مہر د اشیا اور ترشی اور تیل کی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ فائدہ :- یہ طلا بالکل مفید اور نہایت ہی فائدہ مند ہے۔ اس کا چند روزہ استعمال مجلو قوں مغللوں۔ لوطیوں اور پیرانہ سالی کے ضعف اعصاب کے لئے تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے۔ تمام قسم کی وہ طائیتیں جن کا کہ ایک جوان یا پیر فرقت خواہشمند ہے۔ از مہر نو پیدا ہو کر پشردہ اور زولیدہ اور مردہ رگوں اور اعصاب میں جان آ جاتی ہے۔ کمزوری بستی۔ نامردی کا خواب دخیال میں بھی نشان نہیں رہتا۔ دمہم زہی سختی۔ درازی۔ تیزی۔ تندی بڑھتی جاتی ہے۔ اور انسان قابل فخر و کہلانے کا مستحق ہو جاتا ہے۔ بیشک تجربہ کرو۔ آندا و اہم کل صحت حاصل کر کے شکرانہ اینزدی کے گن گاؤ۔

**فرض**۔ معالج کا فرض ہے۔ کہ وہ بیمار کو ہمیشہ صحیح نسخہ پورے وزن اور عمدہ ادویات کا مکمل ترکیب سے تیار کر کے دیوے۔ کیونکہ تشخیص مرض اور تجویز علاج یہ دونوں فرض طبیب کے ہیں۔ کیونکہ مدالج توغن د و سازی کے قاعدوں اور اصولوں سے پورا واقف ہے۔ وہ اس فن کے ہر شعبہ کو پوری طرح سے تحصیل کر چکے ہیں۔ اور مریض یا اس کے ورثا فن د و سازی کی نادانیت کی وجہ سے نسخہ کو پورے طور پر تیار نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد درجہ شفا کا ہے۔ یہ رحمت خداوندی پر منحصر ہے۔ قانون اکثر یہی ہے۔ کہ جب مرض کی مکمل تشخیص ہو جاوے۔ اور مرض کے مطابق نسخہ تجویز کیا جاوے۔ اور باقاعدہ دوا تیار ہو جاوے۔ اور مریض مدالج



کی ہدایات کے بموجب دوائی استعمال کرے۔ تو یہ ضرور ہے کہ قدرت کاملہ اپنا  
فرض شفا بوجہ احسن عطا کرے۔ الاعمال بالنیات

## نسخہ عجب بہترین عالم پرانے تقویت باہ

اس نسخہ کی تحریف میں حکیم امام الدین صاحب پاکپٹنی بھی اپنی مشہور عالم کتاب  
محزن الاکیر کے حصہ اکیر دوم میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک امیر کو درجہ جگرہ  
سدہ جگرہ۔ اور ضعف ہضم کی بیماری اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ ہر چند اس زمانہ کے  
قابل حکیموں اور ڈاکٹروں کے علاج کئے۔ لیکن فائدہ قطعاً نہ ہوا۔ اس کی مزاج۔  
بلغمی اور صفراوی مرکب تھی۔ ریاح کا غلبہ بوجہ ضعف ہضم اکثر غالب رہتا تھا۔ آخر  
میری طرف وہ مرہن رجوع ہوا۔ میں نے معجون فولاد مرتومتہ الذیل کا نسخہ خاص قائلے  
کے مطابق استعمال کرایا جس سے اس امیر کو شفا ملی ہو گئی۔ وہ نسخہ درج ذیل ہے۔

**نسخہ عجب** زعفران الکیٹولہ۔ کالی مرچ۔ مکہ۔ جادتری۔ لونگ۔ جائقل۔ دارچینی  
ہر ایک سات ماشہ بمصلگی ردی۔ اصل چھڑ۔ سولف۔ برادہ صندل سفید۔ عطر قرھا  
پوست تر بچلا ہر ایک دس ماشہ۔ گل سرخ مصفا۔ چیتہ۔ ثعلب مصری۔ زیرہ سیاہ۔ ہر ایک  
نوماشہ۔ تخم خیارین۔ سندھ۔ بالونہ۔ دانہ بڑی الاچی عبثر اشہب۔ ہر ایک چار ماشہ۔  
اجوائین۔ مرداریدہ ناسفتہ۔ کستوری ہر ایک تین ماشہ۔ ورق طلا دو صد عدد۔ عرق  
گلاب۔ ادھ سیر بچیتہ۔ کشتہ فولاد جسکی ترکیب درج ذیل ہے۔ سو اپا پنج تولہ شہد صاف  
کیا ہوا ساڑھے بادن تولہ۔ مصری پینٹیں تولے۔ سب ادویات کوٹ چھان کر مصری شہد  
اور گلاب کا قوام کر کے باقی تمام ادویات اس قوام میں ملا کر معجون بنا دیں۔ اور چینی یا  
چاندی یا شیشہ کے برتن میں نگاہ رکھیں۔ ترکیب استعمال :- اول تین ماشہ یہ معجون  
ہر روز علی الصباح اللہ تعالیٰ کا نام لیکر مناسب عرق یا شربت سے کھا دیں۔ اور ہر  
روز ایک ماشہ یہ معجون زیادہ کرتے جا دیں۔ سجدہ بیکہ اکیس ماشہ روزانہ خوراک تک پہنچ



جاوے۔ اثنائے استعمال میں اگر تھین ہو۔ یا فضول مادہ بدن میں زیادہ ہو۔ تو معجون  
 میں چھ ماشہ یا اٹھ فیصل زمانی چھ ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی یا دودھ سے بعد از  
 غذا کھا کر سو جاویں۔ صبح یا فراغت اجابت ہوگی۔ اگر ہر روز بلاناغہ چار ماشہ اٹھ فیصل  
 زمانی چالیس رات کھا دیں۔ تو بہت جلد صحت ہوگی۔ یہ طریقہ میرا مخترع ہے۔ اور  
 بار بار کا تجربہ ہے۔ استفاکہ علاج میں اسی طریق پر معجون مذکور سے کرتا ہوں۔  
 کہ معجون تین ماشہ مشربت بزدلی بار دو تولہ۔ عرق سولف پانچ تولہ عرق کوسات تولہ  
 عرق گلاب چار تولہ عرق کاسنی تین تولہ صبح کھلا کر اور شام کو بھی اسقدر دزن کھلایا  
 اور ہر روز رات کو اٹھ فیصل زمانی چار ماشہ کھلایا۔ اسد تعالیٰ کے فضل و کرم سے یابوس  
 سے یابوس مرہق چند دنوں میں شفا یاب ہو گئے۔ اور قوت مردانگی بہت بڑھ گئی  
 بدن کا رنگ سرخ و سفید اور فرہ ہو گیا۔ نواسک۔ درد معدہ۔ درد جگر شدہ  
 صبریہ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ ضعف امعاء۔ درد گردہ۔ ضعف گردہ۔ قوت مردانگی  
 اساک۔ الغاظ۔ سرعت انزال۔ اور مانع سلس بول ہے۔ اور تقویت بدن میں  
 اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نہایت حیرت بخش ہے۔ رنگ شگرف کی مانند بنا دیتا ہے۔ ہر  
 ایک اعصار کیسہ کی کمزوری دور کر کے قابل فخر مرد اور ہشاش بشاش تنومند بنا دیتا  
 ہے۔ خاص ترکیب سے تلی کی مرض کی سیخ کنی کے واسطے بھی اکسیر حکم رکھتا ہے  
 ترکیب کشتہ فولاد۔ جو اس معجون میں داخل کیا جاتا ہے۔ پرادہ فولاد جو ہر دار  
 پانچ تولہ لوہا اور اس کو کھل میں ڈال کر شیرہ کنوار گندل ڈال ڈال کر کھل کر د۔  
 اور بحساب فی تولہ فولاد ایک ماشہ سیاب مصفا شال کر د۔ تین پیر کھل کر کے ٹمکیہ  
 بنا کر ایک کوزہ گھی میں دکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے سوا سیرا پر نہ جھکی کی لگ گٹھے  
 میں ہوا سے بچا کر دید۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر کھل میں ڈال کر پانچ ماشہ سیاب  
 مصفا شال کر کے شیرہ کنوار گندل میں کھل کر د۔ اور ٹمکیہ بنا کر کوزہ گھی میں رکھ کر



گل حکمت کر کے سوا سیر کی آگ دیدو۔ اسی طرح اکتالیس بار آگ دو۔ ہر بار پانچ  
 ماشہ سیاب شامل کرتے جاؤ۔ اکتالیس بار آگ دے چکنے کے بعد تیار ہے۔  
 فوائدہ۔ یہ کشتہ تنہا ایک چاول ہر روز مکھن میں ملا کر کھانا بعد میں دودھ کا دھسکہ  
 ناکشیدہ پینا اور ردی گھی کے ساتھ کھانا صنعت جگر۔ اور ردی رنگ رو کے  
 دور کرنے میں اکسیر غنیم کا حکم رکھتا ہے۔ اگر چالیس روز متواتر معہ پرہیز از ترشی و  
 مجامعت لگاتار ایک چاول روزانہ استعمال کریں۔ اور ردی گھی مکھن بکثرت استعمال  
 کریں۔ تو بدن میں فریہ۔ توانائی اور خون کی کثرت سے قوت مردانگی انتشار۔ لغوظ  
 اساک اس شدت اور اس درجے تک بڑھ جائے گا۔ جو تقریباً اور تحریروں میں  
 نہیں آسکتا۔ متواتر ایک سال کا استعمال سفید بالوں کو بالکل سیاہ کر دیکتا ہے۔  
 طلوع بہترین عالم برائے تقویت اعصاب۔ نسخہ مغز  
 پستہ مغز بادام مغز فندق مغز اخروٹ۔ مغز چلیخوزہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ پوست  
 بیج کبیر سفید۔ جالفل۔ کالفل۔ بیر بھوٹی۔ خراطین۔ مالکنگنی۔ تخم السی۔ کسجد سیاہ  
 سنڈھ۔ لکھ۔ بوبان کوڑیہ۔ خولجاں۔ کھونچھی سفید۔ تخم دھاک۔ چربی مینڈک ہر  
 ایک تین تولہ۔ شکر۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ۔ خرفہ۔ تخم پیاز۔ تخم گاجر۔ ہر  
 برادہ کچلے۔ ادنٹ کبیلہ کی پھلی ہر ایک ایک تولہ۔ ہیرا سنگ چھ ماشہ۔ سم الفار سفید  
 پارہ۔ لہسن۔ مغز جالگوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ پیار نرگس۔ چار تولہ۔ عفر قرھا پانچ تولہ  
 سم اسپ نرگس پارہ تولہ۔ مرغی کے انڈے کی زردی بارہ عدد۔ خون خصبہ چار جونک  
 سب دواؤں کو کوٹ کر باریک کر کے آپس میں ملا کر لمبی لمبی گولیاں تیار کر کے بذریعہ  
 پتال جنترا آتشیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ردغن کشید کریں۔ اور شیشی میں نہایت  
 احتیاط سے رکھیں۔ ترکیب چربی مینڈک۔ چالیس عدد مینڈک کلاں پکڑ کر ان  
 کا قیمہ کریں۔ اور دس گنے پانی میں برتن میں ڈال کر آگ پر جوشیدیں۔ تین گھنٹہ



کے بعد آگ سے اتار کر سرد کریں چربی سرد ہو کر پانی کے اوپر آجائے گی۔ وہ چربی چاقو وغیرہ کی نوک سے اتار لیں اور نسخہ میں ڈالیں۔ نر کبیب خون خنصیہ خمر۔ گدھے کے نوٹوں پر دو جونک لگاویں۔ اس کو تندہی آجائے گی۔ پھر دو جونک اس کے آلہ تناسل پر داہنی طرف لگا دیں۔ جب چونکیں سیر ہو جائیں۔ اور خود بخود گر پڑیں۔ بیکر داخل نسخہ کریں۔ (نوٹ) اس طلا کی بدولت ایک حکیم نے بہت شہرت حاصل کی ہے اور بہت روپیہ کمایا ہے۔

**میرا تجربہ**۔ جن مخلوقوں نے اپنے ہاتھوں اپنے عضو مخصوص کا ستیاناس کر لیا تھا۔ اور موت کو زندگی پر ترجیح دیتے تھے۔ ان کے اعتنائات اس قدر خون کی بہتات اور ترقی سے اس قدر گرمی طبعی پیدا ہو گئی۔ کہ بجز دوبارہ جماع کے صبر نہ کر سکتے تھے۔ اور اعصاب کی پردریش اور ترقی مانگی۔ اور بالیدگی۔ فریبی۔ درازی عین حد طبعی کو پہنچ گئی۔ اور قابل فخر دانگی کا منفعہ حاصل کر چکے ہیں۔ یہ طلا میرا تجربے میں نہایت تیریدن اور حیرت انگیز ثابت ہوئے۔ اور میرا معمول بنے۔

### نسخہ عالم برائے تقویت باہ

یہ نسخہ معجون بوعلی سینا کے نام سے شہرت رکھتا ہے۔ طب یونانی کا مایہ ناز ہے۔ حکیم صاحب ممدوح نے خواجہ رشید کی درخواست پر یہ نسخہ تجویز کیا تھا۔ جو نہایت زود اثر اور کامیاب ثابت ہو چکا ہے۔ اکثر با استطاعت مریضوں کو تیار کر کے دیا۔ سوفیدی فائدہ ہی کی آواز آئی۔ اصل نسخہ میں ماہی سفید ہے۔ جو کہ فی زمانہ نایاب ہے۔ اس لئے اس کے عوض ماہی دیہیاں ڈال کر نسخہ تیار کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ نسخہ ہذا کی تعریف میں حکیم ممدوح کا یہ شعر اس کی تصدیق پر وال ہے۔

ہر آن نگار پیری رخ کہ ضرب او بیند چنان مطیع تو گرد کہ از تو نگر نیرد

**نسخہ موصوفہ**۔ ناجیل قرفہ۔ بہمن سفید۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ زعفران







اس قدر قابل ہو گئے۔ کہ بعض کی تو سیری بھی جماع سے شکل تھی۔ یہ طلا آسان اور بے  
ضرر ہونے کے علاوہ کمال مفید اکیر بے نظیر ثابت ہو رہا ہے۔ چنانچہ حال میں ہی  
ایک پچاس سالہ ازکار رفتہ اس طلا کے استعمال سے ایک جوان عورت سے شادی  
کرنے کے خورسند اور کامیاب ہوا ہے۔

### نسخہ یک بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ یک۔ یہ نسخہ لبوب کبیر کا ہے۔ جو اپنی کثیر المتفحتی کی وجہ سے تمام عالم  
میں عالمگیری شہرت رکھتا ہے۔ اور طب یونانی کا بہترین مستند نسخہ مانا جا رہا  
ہے جس کی تعریف میں ہر ایک کتاب طب کا مصنف رطب اللسان ہے حقیقی  
معنوں میں یہ نسخہ میرے تجربہ میں بھی اکیر پر تاثیر ثابت ہوا۔ جس کے فوائد بعد میں  
مختصراً درج کئے جائیں گے۔

### نسخہ یک۔ مغز پستہ مغز بادام مغز فندق مغز جبة الحفرا مغز اخروت

مغز حب الزلم مغز حب الطیم۔ مایہ رویاں۔ خولجاں۔ شقاق۔ بہن ہرخ بہن  
سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ رنجیل۔ تخم کنجد سیاہ۔ دارچینی ہر ایک ڈیڑھ  
تولہ۔ چھتر۔ سعد کوفی۔ لونگ۔ کیاب چینی۔ حب القفل۔ تخم ترب۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز  
تخم اسپت۔ تخم ملیون۔ انار۔ جو۔ دورنج۔ عقرنی۔ زکچور۔ ہر ایک گیارہ ماشہ۔ جابل  
جادتری۔ دوالہ۔ لکھاں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ خصیہ الشعلب۔ نارجل۔ مغز ترنجشک  
خمشاش سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ قصب گاد خشک۔ سودہ۔ سورنجاں۔ بوزیدان  
پودینہ خشک۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران ایرانی۔ مصطکی۔ ردی  
اصلی۔ ہر ایک سارٹھے تیراں ماشہ۔ عود خام نو ماشہ۔ درق طلا تیس عدد۔ درق نقرہ  
پچاس عدد۔ غیر اشہب سارٹھے چار ماشہ۔ کستوری اصل سواد و ماشہ۔ شہد اصل  
مصفا تمام ادویات سے سہ چہذ یعنی سواد دسیر۔ سحیہ۔ ترکیب تیاری۔ قصب گاد



اور مغز سر کنج شک کو بادام ردغن میں بریاں کریں۔ اگر بغیر بریاں کے معجون میں ڈالو گے۔ تو تمام معجون کچے گوشتوں کے ڈالنے سے خراب ہو جائے گی۔ باقی تمام ادویات کو ٹھکان کر سب کو ملا کر شہد میں ملا دیں۔ اور معجون تیار کر کے شیشے یا برتنوں میں حفاظت سے رکھیں۔ بعض امیر اور صاحب حیثیت اشخاص کے واسطے کشتہ مردارید۔ کھریا۔ مرجان۔ عقیق یمنی۔ یا قوت۔ سنگ یشب ہر ایک چودہ ماشہ ملا کر معجون تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ نواید۔ گردوں کی اصلاح کر کے طبعی گرمی پہنچاتا ہے۔ اور گردوں کو بہت تقویت دیتا ہے اور منی کی فراوانی اور پیدائش اور افزائش متدریج اور بدفعات کمال کرتا ہے۔ اور قوت مردانگی کو بڑھانے میں لا جواب تاثیر رکھتا ہے۔ دل اور دماغ کو نہایت قوت پہنچاتا ہے۔ بدن کو تازہ بارعب اور موٹا کرتا ہے۔ صاف اور عمدہ خون کی بدن میں نہریں بہا دیتا ہے۔ چہرے کا رنگ نکھار کر نہایت خوشنما کر دیتا ہے۔ منہ کی چھریاں اور داغ دھبے دور کر دیتا ہے۔ غم۔ دسواس۔ جنون کو دور کرتا ہے۔ دل میں خوشی۔ جوش و خروش۔ سرور و انبساط کی انگلیں اور..... پیدا کرنے میں لاثانی ہے۔ خوشی اور شادمانی فاعل کے دل میں پیدا کر کے مفعولہ کی قوت..... میں نہایت لطف و مسرت پیدا کر کے تالیدار و فریفتہ بنا دیتا ہے۔ اور بدن کے تمام اعصاب میں برقی رد کی تیز تر لہریں جاری کرنے میں مشیل ہے۔ اعضا مخصوصہ کو نہایت مضبوط و بردست اور سخت بناتا ہے۔ انتشار اور نفوذ اور..... کے بڑھانے میں خاص کمالیت رکھتا ہے۔ اور مجامعت کے معاملہ میں تو کسی شرح کا محتاج نہیں۔ عام زمانہ اس کے سیجائی اغباز کا گردیدہ احسان ہے

میرا معمول مطلب۔ میں اس نسخہ کو مختلف طریقوں پر بیماریوں کو استعمال



کراتا ہوں۔ چنانچہ وہ طریقے حسب ذیل بنا پر فواید عامہ و نفع ذیل کرتا ہوں۔

(۱۷) موسم سرما میں کمزور اور بوڑھوں کو پانچ ماشہ یہ لبوب کبیر اور ایک چاول کشتہ شگرفت اکیری ملا کر عرق بار اللحم ڈھائی تولہ سے یا گرم گرم چائے سے استعمال ہر دو وقت کراتا ہوں۔ بعض کو کشتہ فولاد اکیری۔ بعض کو کشتہ سم الفار اکیری چاول کی چوتھائی سے نصف چاول تک استعمال کراتا ہوں۔ (۱۸) موسم گرما میں کمزور اور بوڑھوں کو پانچ ماشہ یہ لبوب کبیر معہ کشتہ فولاد اکیری نصف چاول یا کشتہ قلعی سیابی ایک چاول عرق گاؤ زبان و عرق گلاب سے استعمال کراتا ہوں۔ بعض کو لبوب کبیر پانچ ماشہ قلعی سیابی ایک چاول شربت ابریشم سے استعمال کراتا ہوں۔ (۱۹) موسم سرما میں نوجوانوں کو جو مجلوق ہوں۔ پانچ ماشہ یہ لبوب کبیر کشتہ چاندی ایک چاول یا کشتہ قلعی سیابی ایک چاول و دودھ سے استعمال کراتا ہوں۔ اگر نزلہ ہو۔ تو حسب شفا ایک عدد ملا کر شربت اعجاز معہ عرق گاؤ زبان سے کھلاتا ہوں۔ (۲۰) موسم گرما میں نوجوانوں کو یہ لبوب کبیر پانچ ماشہ کشتہ قلعی سادہ یا کشتہ چاندی ایک چاول کے ہمراہ و دودھ گاؤ سے کھلاتا ہوں۔

کشتہ شگرفت اکیری مذکورہ بالا کی ترکیب۔ شگرفت رومی ایک تولہ سیاب مصفی۔ گندھک امدہ سارہر ایک چھ ماشہ۔ سہاگہ سفید ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو ملا کر شیرہ کنوار گندل یا شیرہ مدار میں کھل کر پیں۔ شیرہ دار میں کھل کرنا نہایت افضل ہے۔ کھل کر کے نکسہ بنا کر خشک کر پیں۔ اور مرغی کے انڈے کی سفیدی نکال کر اس میں یہ دوائی کھل شدہ ڈالیں۔ اور اس انڈے کے اوپر دوسرے خالی انڈے کا خول دیکر تین دفعہ اس انڈے کو گل حکمت کر کے خشک کر پیں۔ پھر ایک برتن میں ڈھائی سیر موی ریت ڈال کر اس ریت کے درمیان وہ انڈہ گل حکمت شدہ رکھ دیں۔ اور وہ برتن باہر سے گل حکمت کر کے چو لھے پر



رکھ کر اس کے نیچے چار پیر لکڑیوں کی آگ جلا دیں۔ چار پیر کے بعد برتن کو سر دکر کے  
 ریت کے درمیان سے غلو نہ نکال کر توڑیں۔ انڈے کے نیچ میں سے دوائی نکالیں  
 دوائی کا رنگ شکر کی مانند ہوگا۔ اس کی انتہائی مقدار خوراک دو چادل تک ہے  
 فواید۔ یہ کشتہ شکر تہنہ بھی ایک چادل سے دو چادل تک مشبانہ روز میں ایک دفعہ  
 مکھن یا ملائی میں یا منقہ میں ملا کر کھانا اور اوپر سے دودھ گرم یا سرد سفید ملا کر  
 نوش کرنا اور غذا میں گھی دودھ گوشت انڈے بقدر ہضم مطابق طبیعت کھانا قوت  
 مردی کے بڑھانے اور تقویت اعضائے اور گھی دودھ ہضم کرنے میں لاثانی ہے۔  
 عضو مخصوص کی سختی اور انتشار اور غوطہ بکثرت لانے میں اور منی کو بمقدار کثیر پیدا کرنے  
 اور اس کو گاڑھا کرنے اور اساک طبعی پیدا کرنے میں نہایت حیرت انگیز اور لا جواب  
 نسخہ ہے۔ کشتہ قلعی سیمانی اکسیری۔ سیاب مصفی پانچتولہ لے کر کسی برتن میں دس  
 تولہ دغن سرسوں ڈال کر اس میں سیاب ڈال دیں۔ اور پھر اس برتن پر ایک سوراخ دار  
 چینی رکھ دیں۔ پھر قلعی صاف شدہ پانچتولہ لیکر آگ پر بکھلا کر اس چینی کے سوراخ سے  
 پانی شدہ قلعی کو دغن سرسوں میں گرا دیں۔ وہ قلعی پارہ کے ساتھ مل جائے گی۔ سرد  
 کر کے قلعی اور پارہ ملے ہوئے کو تیل سے نکالیں۔ اور اس مرکب قلعی پارہ کو دھو کر دغن  
 کی دہنیت ددر کریں۔ اور سولاں تولے قلعی شورہ میں ملا کر خوب کھول کر دیں۔ پھر ایک  
 ایسے کوزہ گلی میں اس تمام دوائی مذکور کو ڈالیں۔ کہ نصف کوزہ سے زیادہ خالی رہے  
 اس کوزے کو سر پوش سے بند کر کے گلکھت کر کے آٹھ سیراد پلہ کی آگ دیں۔ آگ  
 گڑھے میں ہوا سے بچا کر دینی چابیے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کوزہ کے اندر سے کشتہ  
 بہت چھوٹا ہوا کی کی بیل کی مانند سفید۔ براق۔ ملائم۔ بے چمک نکلے گا۔ شورہ کی  
 شوریت ددر کرنے کے واسطے سات دفعہ کشتہ مذکور کو پانی میں گھول کر پانی بار بار ہتھار  
 دیں۔ پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ فواید۔ یہ کشتہ تہنہ بھی ایک دو چادل مکھن یا ملائی



یا سنفہ میں رکھ کر کھلانا یا محض برگ پان میں استعمال کرنا کمزوری اور مہنی کی تمام خرابیوں  
 کو دور کرنے میں اکیس پر تاثیر ہے۔ رقت مہنی۔ سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان کو بالکل دور  
 کر کے مہنی کو بلور کی طرح گاڑھا اور پر لطف بناتا ہے۔ میں اس بے نظیر کشتہ کو کبھی  
 سفوف اکیس جریان کے ہمراہ جس کا نسخہ در بیان علاج دوسرا مخلوق دینچ ہو چکا ہے  
 ملا کر دیا کرتا ہوں۔ قوت مردی اور جریان سرعت انزال کو نہایت ہی مفید ہے۔ نیز یہ  
 کشتہ تپدق کے ادائل درجات میں مناسب ادویات کے ساتھ جن کا ذکر قانون حیات  
 میں دینچ کیا جائیگا۔ تپدق اور کھانسی اور نا طاقی کو دور کرنے میں لاجواب ثابت  
 ہوا ہے۔ ترکیب کشتہ قلعی سادہ درجہ اول۔ ایک تولا قلعی کی مقراض سے باریک  
 کتر کر برگ نیم کے بیس تولا نغذہ میں رکھ کر دو بڑی تھاپیوں میں یا دوسرا برہ جنگلی  
 کی آگ سے بچا کر دیدیں۔ نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔ نو اہد۔ یہ کشتہ مقدار  
 ایک چا دل جریان۔ احتلام ملکہ گرمی کی تمام بیماریوں میں اکیس بے نظیر حکم رکھتا ہے۔  
 اسرا تیزاب شورہ۔ کبتولہ کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اسمیں ایک تولا قلعی کے پترے  
 ڈال دو۔ اور کھلی ہو میں رکھ دو۔ دس منٹ کے اندر اندر اس برتن میں سے بہت  
 دھواں اُٹھے گا۔ اس دھوئیں سے آنکھوں اور کپڑوں کو بچا دیں۔ جب دھواں  
 موقوف ہو جاوے۔ تو اس برتن کے اندر قلعی م کی تمام کشتہ شدہ پھولی ہوئی سفید۔ براق  
 ملائم برآمد ہوگی۔ پھر اس کو سات دفعہ پانی سے دھو کر تیزاب شورہ کی شوریت دور کر  
 کے شیرہ کنوار گندل میں کھل کر کے دو بڑے ادپوں کی آگ میں۔ نہایت اعلیٰ سفید کشتہ  
 تیار ہوگا۔ اس طریق پر خواہ دس منٹ میں اکین کشتہ قلعی کا تیار کر لو۔ اگر اس کشتہ کو  
 سفوف خولنجاں دس تولا میں آگ دی جاوے۔ تو یہ کشتہ قلعی خولنجاں قوت باہ کے  
 بڑھانے مہنی کو گاڑھا اور زور دار بنانے میں کمال مفید ہے۔ ملکہ یہ اسرار ہی نسخہ  
 ہے جس کی دو دو چا دل خوراک کھن یا ملائی میں ملا کر عصر کے وقت کھانا اور پر سے



دودھ پینا جوش شہوانی کو بھڑکانے اور مٹی کو مغلط بنانے اور اساک میں گھنٹوں کی خبر لانے اور محبوبہ کو فریفتہ کرنے میں لا جواب اکیری نسخہ ہے۔

## طلایک بہترین عالم پر اس کے تقویت اعصاب

نسخہ طلایک :- چیتہ - سرمہ - مازو - مچھلی کی ہڈیاں جلی ہوئیں - لاکھ سرخ شکر گند  
 رومی ہر ایک اکیٹولہ - خراطین مصفی سات تولہ - انیون - بیر بھوٹی - مٹھ تیلیا ہر ایک  
 دو تولہ - مینڈک خشک پانچ تولہ - چربی سانڈہ - چربی شیر - تخم دھتورہ سیاہ - مالکنگنی ہر  
 ایک سات تولہ - مولی کے بیج - کاجر کے بیج ہر ایک چار تولہ - لونگ جنگلی - مرچ جنگلی -  
 ہر ایک سات تولہ تام کو ملا کر یار ایک کر کے لمبی گولیاں تیار کر کے آتشی شیشی میں بھر  
 کر گل حکمت کر کے روغن کشید کریں - اور شیشی میں بحفاظت رکھیں - حوائط - یہ طلا  
 مخلوق اور عنی از کار رفتہ کے لئے اپنی نظیر آپ پیسے - آتہ تناسل کے لمبا اور موٹا اور  
 سخت کرنے میں عجیب اثر رکھتا ہے - نہایت مجرب اور بیضر ہے - حکیم محمد جعفر  
 اکبر آبادی مخلوق کا علاج اسی نسخہ سے کرتا تھا - اور کمال فائدہ پہنچاتا تھا - میرے  
 تجربے میں واقعی یہ نسخہ امراری اور لا جواب ہے - مخلوقوں کی تمام بیرونی خرابیاں  
 دور کرنے میں مہزلہ اسجیات ثابت ہوا ہے -

## نسخہ ۷۰ بہترین عالم پر اس کے تقویت باہ

نسخہ ۷۰ :- سم الفار سفید اکیٹولہ لیکر چالیس روز درخت کبیلہ کی جڑ میں سوراخ  
 کر کے رکھیں - اور سوراخ اسی کے سفوف سے بند کر دیں - چالیس دن کے بعد  
 نکال کر پارہ مصفی ایک تولہ - انیون مصفی ایک تولہ - تینوں اجزاء ہموزن اڑتالیس  
 گھنٹے لگانا رکھ کر کریں - یا اس قدر مدت تک کھل کریں - کہ پارہ بالکل معدوم ہو  
 جادے - اور تینوں اجزاء یکجان ہو جاویں - پھر اس تین تولہ سفوف میں عقرقر حانہ خوجان  
 دا چینی لونگ - حاونتری - خراطین مصفی - مغز بادام مقشر جالفل ہر ایک تین تولہ - زعفران



ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کر کے پان کے رس میں کھنکھری کر کے گولیاں لپیٹ دینا۔  
 مونگ کے تیار کر رہیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بچھا لیت تمام رکھیں۔  
 مقدار خوراک ایک گولی صبح و شام سفوف اکیس حریان میں رکھ کر یا تھن دودھ سے  
 کھا دیں۔ دودھ گھی۔ گوشت۔ اندے بٹا بقت مزاج کثرت سے نوش کریں۔  
 بالخصوص دودھ اور گھی۔ فوائید۔ ایک دفعہ میں پہلی تینوں ادویہ کا سفوف تیار  
 کر چکا تھا۔ ایک چالیس سالہ شخص نے ایک تیلہ کا سوال کیا۔ میں نے اس کو ایک  
 تیلہ نہایت احتیاط سے منقہ میں رکھ کر کھلا دیا۔ کیونکہ وہ بلیغی مزاج تھا۔ اور عصر  
 کا دنت تھا۔ اس کو دو دفعہ ادھ ادھ سیر دودھ پینے کو کہا۔ صبح وہ آیا۔ اور سات  
 تیلوں کا خواستگار ہوا۔ اور کہنے لگا۔ کہ اس ایک تیلے نے مجھے حد سے زیادہ  
 فائدہ پہنچایا۔ ایک تو میری قوت مجامعت بہت کمزور تھی۔ پندرہویں دن مشکل  
 جماع کر سکتا تھا۔ لیکن اس میں بھی میرے عضو میں سختی پوری نہ آتی تھی۔ اور انزال  
 جلدی ہو جاتا تھا۔ اس سے پہلی رات میں ناکام مجامعت کر چکا تھا۔ لیکن جنور سے  
 کل شام کا ایک تیلہ کھانے سے ڈیڑھ سیر دودھ بھی مفہم کر چکا ہوں۔ جبکہ ایک پاؤ  
 ہضم نہ ہوتا تھا۔ اور اس رات تین دفعہ نہایت کامیاب مجامعت کر چکا ہوں۔  
 جس کا لطف میں نے جوانی میں بھی نہ دیکھا تھا۔ اور نہ میری.... نے۔ میری....  
 کی سفارش ہے۔ کہ آپ وہ تیلے والی دوا ادا کھاؤ۔ دوسرے میری کمر میں درد  
 دیرینہ تھی۔ وہ بالکل مفقود ہے۔ تیسرے میں آج اپنے دل میں اور بدن میں  
 بہت فرحت اور طاقت دیکھتا ہوں۔ میں نے کہا۔ کہ وہ تیلے والی دوا آج اور  
 دوا بیاں ملا کر گولیاں تیار کر دوں گا کیونکہ تیلہ پر دوا دینے سے وزن کی کمی بیشی سے  
 احتمال خطرہ کا ہے۔ لیکن ان گولیوں میں عین وزن کے مطابق دوا ملی گئی ہے  
 ان میں کوئی خطرہ نہیں۔ شام کو وہ گولیاں بیگیں۔ اور اس نے کہا فائدہ ظاہر کیا



اکثر وہ گائے بگا ہے ددین رد پیہ کی اکھٹی گویاں لیجا یا کرتا ہے۔ اور اس کے جسم میں حیرت انگیز ترستی ہو گئی ہے۔ ملکہ جوان ہشاش بشاش تو نامعلوم ہوتا ہے۔ ایک گولی شام کو اکیس جریان میں رکھ کر کھا دیں۔ بعد میں دودھ نوش کریں۔ صبح اکیس جریان کشہ۔ قلعی پاکشہ مثلث والا ہی کھا دیں۔ میرا یہی معمول مطلب ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر ایک مریض کو نائدہ ہی پہنچتا ہے۔ یہ گویاں سرعت انزال کے دور کرنے میں فوری فواید رکھتی ہیں۔ مجلو قوں۔ نامردوں۔ جریان۔ احتلام کے واسطے آبکیات کا درجہ رکھتی ہیں۔ گھی دودھ کی زیادہ محتاج ہیں۔ ان کا استعمال دیگر تمام ادویات سے مستثنیٰ کر دیتا ہے۔ میرے تجربے اور سینے کا راز ہے۔ اساک کیلئے چوٹی کا بیض نسخہ ہے۔ محض مخصوص میں انتشار اور غوطہ اور سختی اس شدت سے لاتا ہے۔ ... قربان و فریفتہ ہوئی جاتی ہے ہزاروں بابہ کا نہایت محرب اور امید آور نسخہ ہے۔ ان گویوں کا وزن طبیعت۔ موسم۔ عمر۔ طاقت کے مطابق گھٹا بڑھا سکتے ہیں۔

### طلایہ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلایہ :- برادرہ ماتی دانت۔ اسگندنا گوری۔ لونگ۔ جادتری۔ گھونگھی سفید کچیلہ۔ تخم جوز ماشل سیاہ۔ چربی شیر۔ لوبان کوڑیہ۔ پوست بیخ ارند۔ پوست بیخ آک۔ پوست بیخ کثیر سفید۔ دال نخود ہر ایک ایک تولہ۔ پیر بھوٹی۔ خراطین۔ سیاب ہر ایک رد تولے۔ سم الحارہ سفید چھ ماشہ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور ردغن جونک میں ملا کر پی گویاں بنا کر آٹھ شیشی میں ڈال کر کل حکمت کر کے ردغن کشید کریں۔ اور ردغن کشید شدہ کو شیشی میں ڈال کر احتیاط سے رکھیں۔ اور بطریق مذکورہ استعمال کریں۔ نزکیب و عنم جونک۔ جونک خشک دھائی تولہ لیکر پانچ تولہ ردغن کچیلہ میں حلوائیں۔ اور برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب جونک جل کر سیاہ ہو جائیں۔



برتن آگ سے نیچے اتار کر سرد کریں۔ اور ردغن صاف کر کے دوائی مذکور میں استعمال کریں۔ فائدہ۔ یہ طلا قضیب کی کچی۔ کمی۔ لاغری۔ بستی دور کرنے میں اکبیر ثابت ہوا ہے۔ عضو مخصوص کو لمبا۔ فریب۔ بھنت کرنے میں بے نظیر ہے۔ بالکل بیضر ہے۔ گرمیوں میں کھلا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تیزی اور تندہی لا جواب پیدا کرتا ہے۔

### سنخہ ۹ بہترین عالم برائے تقویت باہ

سنخہ ۹ بلا در یعنی بھلا وہ دوسیر لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے آتشیشی میں ڈال کر کل حکمت کر کے بطریق پتال جینتر ردغن نکالیں۔ پھر اس ردغن میں اس سے دس گنا ردھ گاؤ ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ بعد یکہ گولی بنانے کے قابل ہو جاوے۔ سرد کر کے گولیاں بنا دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس دوسے ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ حد چھ ماشہ لیکر اس کے مطابق کنجہ سیاہ ملا کر چبا دیں۔ فوائدا۔ اس قدر طاقت مردی اور شست الغاظ اور اساک اور قوت بدن حاصل ہو جائیگی۔ کہ پہلے ہی دن بکرہ توڑنے پورٹھا نعبیف آدمی بھی قادر ہو سکے گا۔ بیشک یہ سنخہ تجربہ میں شست الغاظ اور اساک میں بے مثل ثابت ہوا ہے۔ اور دیگر ریحی لمغنی امراض میں فوری کمال تاثیر دکھاتا ہے۔ گرم مزاجوں کے مطابق ہیں۔ خاص صفرادی مزاج والے اسباب محترز ہیں۔

### طلا ۹ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

سنخہ ۹۔ بر بادہ سم اسپشکی۔ لونگ۔ جائقفل۔ تخم کوہنج۔ ہر ایک ایک تولہ کچلہ دس دانہ۔ مٹھہ تیلیا سیاہ چھ ماشہ۔ گوگرد۔ شکر ف۔ ہر تال درقیہ برنگ طلائی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست بیغہاکیاں مرغی ۱ ڈیڑھ تولہ۔ خراطین۔ چونک۔ بیر بھونی



ہر ایک دوتولہ۔ تمام اودیہ کو پاؤ ڈھیر شراب عمدہ میں کھل کر کے بذریعہ پیتال جستر  
روغن نکالیں۔ اور بطریق معلوم استعمال کریں۔ فوائد:۔ یہ روغن طلا اعصاب  
کی درازی۔ خربہ بستی۔ سخت انتشار اور لذت غوظ میں حیرت انگیز طاقت  
بخش ہے جس کا سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مجلو قوں۔ نامردوں مغلون کیلئے  
ہر قسم کی شکایات دور کرنے میں ابجیات کا حکم رکھتا ہے۔

### نسخہ عبا بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ عبا بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ موصلہ سنبل دو  
سالہ جو لکڑی کے اذکار سے نکالا ہو۔ اور ٹکڑے کیا ہو۔ اس کو ٹوٹا نہ لگایا جائے  
در نہ تمام موصلہ سیاہ ہو کر اس کا ذاتی جوہر جو نہایت مقوی باہ اور مغلظ منی ہے خراب  
ہو جائے گا۔ مغز تخم اٹلی بریاں۔ خولنجاں تخم سرداوی۔ پیچند۔ کمرس۔ مغز فندق  
مالکنگی۔ مغز ناچیل۔ مغز بہیدانہ۔ سپاری سرخ۔ گوکھرو۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ثعلب  
شفاقل۔ ریش برگہ نرم خشک کردہ۔ اسکند ناگوری ہر ایک دوتولہ۔ گوند بول۔  
گوند ڈھاک۔ گوند آم۔ پھول کھانا۔ ہر ایک چار تولہ۔ ست بہر وزہ آٹھ تولہ۔ ست  
اسبغل بارہ تولہ۔ دس قطرہ ایک فترتی بڑی۔ کشتہ قلعی برگ نیم والا دوتولہ۔ سب  
اودیہ کو باریک کر کے برابر کی قند سفید ملا کر سفوف بنا دیں۔ خوراک تین ماشہ سے  
چار پانچ ماشہ تک دودھ گاؤ سے۔ یہ نسخہ صفراوی گرم مزاجوں کی تمام منی کی خرابیوں  
کو دور کرنے میں نہایت اکیر بے نظیر ہے۔ رقت مسرحت۔ اختلام۔ جربان۔ درد  
کمر ناطاقی کو دور کرتا ہے۔ مادہ منی کی فراوانی اور تعلیظ اور کثرت پیدائش سے  
رنگ رد کو سرخ اور فریہ اور بارعب بنا تا ہے۔ اور تمام بدن کو قوت دیتا ہوا  
قوی ہیکل اور سندرل بنانے میں اپنی نظیر آپ ہے۔

### طلا عبا بہترین عالم برائے تقویت اعصاب



طلاعت خراطین - جونک - میرھوٹی - سرطان - براودہ سم اسپ - تخم ترب سم الفاء  
سفید - چربی ساندہ - ریگ ماہی - نزد پیاز ترس - پوست پنج سفید کبیر - ایک ایک تولہ  
لیکر باریک کریں - اور حبیبلی کے پتوں کے پانی میں شبانہ روز تہ کر کے خشک کریں  
اور گویاں بنا کر آتشِ شیشی میں بھر کر گلِ حلت کر کے بذریعہ پتال جہتر تیل نکالیں - اور  
شیشی میں بھر کر بارہ دن زمینِ نناک میں دبا دیں - تاکہ مزاجِ ثانویہ کپڑے - پھر حب  
قاعدہ مذکورہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں - فوائد - عضو خاص کی سستی -  
کچی کمی ڈھیل پان چھوٹائی دور کرنے میں بالکل سفیر اور پر تاثیر ہے - انصاف کی  
طرف خون کی روانی تیز کرنے میں کمال مفید ہے - اور نرم اور نازک دریدوں  
اور شریاٹوں اور اسفنجی و معطر دن کو از سر نو سرسبز و شاداب بنا کر اصلی طبعی حالت پر  
لا کر درازی - فریبی سختی اور شدت انتشار اور غوط کی بہتات میں کمال لذت پیدا  
کرتا ہے - کہ فاعل کی محبت میں .... سفیر اور دیوانی بنی رہتی ہے -

### نسخہ عالم بہترین عالم کے تقویت باہ

نسخہ عالم تلخ مصری پنجہ دار پنیر مایہ شتر اعرابی ہر ایک ڈیڑھ تولہ زعفران  
کباب چینی - اجوائین خراسانی - بالچھتر - اگر خام رتج - دارچینی مصطکی - چھڑلیہ ہر ایک  
نواشہ - اندر جو - جائفل ہر ایک تیراں ماشے - عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ مشک  
نیپالی ڈیڑھ ماشہ - پوست خشنک خالی مغز کنجشک نزد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ -  
مصری کوزہ چار تولہ حب النیل سفید چار صد دانہ - ترکیب تیاری نسخہ - سب  
دواؤں کو کوٹیں چڑے کے سر کا مغز قدرے بادامِ روعن میں بھون لیں - اور  
سب دواؤں کو ملا کر دو چند شہد میں ملا دیں - اور بھون تیار کر کے چینی یا شیشہ کے  
برتن میں محفوظ رکھیں - مقدارِ خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ  
سے کھا دیں - غذا گوشت - پیاز - کباب بزمز - فائدہ - یہ نسخہ مہنی کو کافی



مقدار میں پیدا کرتا اور گاڑھا کرتا۔ در و کر کو در و کر کے کر کو مضبوط کرتا تمام اعضا  
رہنہ کو نہایت قوت پہنچاتا۔ سرعت انزال کے در کرنے میں لاثانی۔ اس کے  
پیدا کرنے میں کمال مفید ہے۔ اور عضو مخصوص کو سخت کرنے اور شدت انتشار میں  
نہایت مجرب ہے۔ اور مجامعت میں اس قدر لذت پیدا کرتا ہے۔ کہ فاعل کی دوستی  
مفعول کے دلیں ایسی بکیراں ہو جاتی ہے۔ کہ مفعولہ فاعل کی صحبت کے بغیر چین اور  
قرار نہیں پکڑتی۔ بارہا کا مجرب المجرب ہے۔ ہر مزاج کے موافق ہے۔ غذا خوب مفہم  
کرتا ہے۔ بدن کو فریہ۔ توانا۔ مضبوط۔ قابل فخر و بنا تا ہے۔

## طلعا بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلعا۔ مالکنگنی۔ کچلہ۔ پوست یخ کنیر سفید۔ بیر بھوٹی۔ خراطین خشک جو تک  
خشک۔ رنگ ماہی نہ ہر ایک دو تولہ بچھو سالم پانچ عدد۔ ہیرا ہینگ ایک تولہ  
سم الفاء سفید ایک تولہ۔ زردی بیض مرغ بی عدد۔ مغز پتہ تین تولہ۔ مغز تخم ارند  
دو تولہ میل گوش انسان تین تولہ۔ روغن چینی پانچ تولہ۔ تمام ادویات بار یک کر کے آس  
میں ملا کر لمبی گویاں بنا کر آتش شیشی میں ڈال کر کل حاکت کر کے بذریعہ پتال ہستریل نکالیں  
اس تیل کو شیشی میں نہایت احتیاط سے سمیال رکھیں۔ فوائد۔ بقدر ایک تالی مالش  
کریں۔ اس روغن سے چھالا۔ یا آلمہ یا زخم بالکل نہیں ہوتا۔ عضو مخصوص کی کمی کھی۔  
داغری صنعت اعصاب کے لئے نہایت متسلحش طلا ہے۔ مخلوق کے لئے آبجیات  
ہے۔ صدیوں کا مجرب ہے عضو مخصوص میں سختی۔ زہری۔ درازی با فراغت پیدا کرتا  
ہے۔ صدیوں کا مجرب المجرب نسخہ ہے۔ نہایت اکیر بنطیر ہے۔ مخلوق اس کی نہایت  
قدر کریں۔ امراری طلا ہے۔ نہایت زود اثر ہے۔ سینکڑوں دفعہ تجربہ میں آچکا ہے  
نسخہ ۱۲ بہترین عالم برائے تقویت یاہ  
نسخہ ۱۳ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تالکھانا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زردی



مرخ - تووری زرد - زرخ سبز گجراتی - مغز تخم کو بیج - بیو پھلی - ریگ اہی نر - طباشیر  
 کیود - مغز فندق - کشتہ قلعی - کشتہ مرجان ہر ایک ایک تولہ - مغز بادام - مغز پستہ ہر ایک  
 دو تولہ - خزما شیر پر درودہ پانچ تولہ - ورق طلا دس عدد - ورق نقرہ ساٹھ عدد - کشتہ  
 مردار بدین ماشہ - کستوری دو ماشہ - عنبر اشہب ٹیڑھ ماشہ - زعفران چھ ماشہ - مصری  
 کوزہ ایک سیر - شہد ایک سیر - مصری اور شہد کا قوام بنا کر باقی ادویہ بار ایک کر کے  
 اس میں ڈال کر معجون بناویں - اور مرتبان میں بچھاؤت تمام رکھیں - مقدار خوراک  
 چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ کا استعمال کریں - فوائد - یہ معجون منی کو گارٹھا کرتی ہے  
 اور منی بافراط پیدا کرتی ہے - گرم مزاجوں کے موافق ہے - دل - دماغ - حکم کردہ کو  
 توتہ پہنچاتی ہے - رنگ بدن مرخ کرتی ہے - بدن کو فریب اور توانا اور مضبوط کرتی  
 ہے - قوت مردانگی کے زیادہ کرنے میں اکیڑ ہے -

### طلا عبا۱ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلا عبا۱ مینڈک خشک کلاں بو خشک ہو کر پاؤں بھر رہا ہے - مغز پاد - چونک  
 خشک پاؤں - تینوں ادویات کو بار ایک کر کے ملا کر آتشی شیشی میں رکھ کر کل حکمت کر  
 کے بندریہ پتال جینر روغن کشید کریں - اور شیشی میں رکھیں - اور استعمال کریں  
 فوائد - یہ طلا عضو مخصوص کو فریب اور دراز کرنے میں کمال اثر رکھتا ہے - نہایت  
 بے ضرر ہے - سختی اور انتشار اور غوطہ خانے میں اپنی نظیر آپ ہے - بار بار تجربہ  
 میں آچکا ہے -

### نسخہ عبا۱ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ عبا۱ - مغز بنولہ چھ تولہ - داہینی - تخم ادونگن - لونگ - حب الصندب - ہر ایک  
 ساڑھے چار تولہ - کایمپل دو تولہ - شقائق سوٹھ ہر ایک تین تولہ - کوٹھ شیریں  
 تخم اسی بریاں مصطکی ہر ایک چودہ ماشہ - شہد مصفی ستر تولہ - سب ادویہ بار ایک



کر کے شہید ہیں ملا کر معجون بنائیں۔ اور مرزبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک چار ماٹھہ سے ۶ ماٹھہ صبح و شام دودھ یا عرق گاوڑی سے۔ فوائد۔ وراثت ہائینوس نے اس کو پرانی کھانسی اور تنگی سانس کے واسطے منع کیا ہے۔ اس معجون کا نام معجون پنبہ دانہ یا معجون حب القطن کے نام سے مشہور ہے۔ یہ معجون ہمارے اطباء سے ہے۔ اور بار بار تیار کر کے دی گئی ہے۔ جن لوگوں کو بلغمی کھانسی اور نزلہ کی شکایت عام رہتی تھی اور دودھ گھی مضہم نہ کر سکتے تھے۔ بدن نہایت کمزور ہو گیا تھا طبیعت بلغمی سوداوی تھی۔ اور قوت مردی قطعاً کمزور ہو چکی تھی۔ ان کو اس معجون سے نہایت فائدہ پہنچتا تھا۔ قوت مردانگی بہت بڑھ جاتی اور کھانسی دھانسی وغیرہ دور ہو کر بدن فربہ اور توانا ہو جاتا تھا۔ بعض اصحاب کو کشتہ قلعی بعض کو کشتہ قلعی سیمانی بعض کو کشتہ فورلا و بعض کو کشتہ شکر بعض کو محض یہ معجون ہی دے جاتی ہے طبیعت مزاج۔ موسم۔ حالات مریض کے مطابق حاذق طبیب استعمال کر سکتا ہے۔

نسخہ طلوع ۱۳۷۱ ہجری ۱۳۷۱ ہجری عالم برائے تقویت اغصا

طلوع ۱۳۷۱۔ رسپیور یونیورسٹی سفید۔ افیون۔ کھوٹیلے۔ کچہ۔ سنکھیا سفید۔ جاوڑی۔ جاوڑی۔ جائفل منسل۔ مٹھ میلا سیاہ۔ اسکند ناگوری۔ نیچ۔ دارچینی۔ عرق قرعہ۔ تاملکھانا۔ تخم اوٹنگین۔ اسپند۔ تخم پیاز۔ مصطکی۔ خولنجاں۔ کھونجی۔ ہالوں۔ مغز چلغوزہ۔ کنجد سیاہ۔ تخم میتھی۔ مغز پنبہ دانہ۔ زعفران۔ موصلی سیاہ۔ لونگ تراشہ۔ سم اسدپ۔ مالکٹنگنی۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ انگورہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ چرونی۔ اگر۔ گل چنبہ۔ تخم کٹانی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زردی بیفہ مرغ بست عدد تیرہ تیار ہے۔ تمام ادویات کو باریک کر کے روغن کنجد بقدر حاجت میں چرب کر کے زردی بیفہ مرغ ملا کر مٹھوں سے خوب مل مل کر آٹھ پیرنگاہ رکھیں۔ آٹھ پیر کے بعد تیشی شیشی میں بھر کر شیشی کو گل حکمت کر کے روغن کشید کریں اور شیشی



میں نگاہ رکھیں۔ فوائد - یہ ردغن طلا نہایت بیضر اور کمال مفید ہے۔ مجلو قوں کے لئے آبجیات ہے۔ بوڑھوں اور ازکار رفتہ کے لئے اعجاز میجانی کا حکم رکھتا ہے عضو مخصوص کے اعصاب کو ترقی دتا ہے اور سرسبز دشا داب بنانے میں اکسیری حکم رکھتا ہے۔ فریہ اور دراز اور سخت کرنے میں بے مثل ہے۔ انتشار اور انحطاط سخت لاتا ہے۔ اور لذت کمال پیدا کرتا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ یہ طلا اسرار ہی درجہ کھتا ہے۔ سینکڑوں مریض اس کے استعمال سے تندرست اور صحیح سالم ہو چکے ہیں۔  
مغرب المجرب نسخہ ہے۔

### نسخہ ۱۲۱ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۱۲۱۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ غسل مصفی پنتیس تولہ۔ عاقر قرحا قفل واپسینی۔ خولجاں ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔ اور شیشے کے مرتبان میں رکھیں۔ خوراک چھ ماہ سے نو ماہ تک صبح و شام دودھ کے ہمراہ۔ فوائد - اس معجون کا نام معجون بیضہ ہے۔ بوڑھوں اور مرطوب مزاجوں کے واسطے نہایت اکسیری تحفہ ہے۔ بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے۔ موسم ہر ماہ میں گرم مزاج بھی فی خوراک ایک چاول کشتہ قلعی برگ نیم والا ملا کر کھا سکتے ہیں۔ اور از حد فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس نسخہ سے عضو مخصوص میں سختی اور انتشار اور انحطاط نہایت زبردست ہوتا ہے۔ اور اساک بہت کرتا ہے۔ درد کمر اور درد جوڑوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ اگر معدہ جگر بھی کمزور ہو۔ تو فی خوراک ایک چاول کشتہ فولاد سیمانی ملا دیا کرتا ہوں۔ اس صورت میں گھی کا استعمال زیادہ لازمی ہے۔ بدن کو گرم کرتا ہے خضیونکی سردی دور کرتا ہے۔ بلغم کا دافع اور ریاح کا قاطع ہے۔

### طلا ۱۲۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلا ۱۲۲۔ بیر بھوٹی ایک پاؤ۔ خراطین۔ جونک ہر ایک نیم پاؤ۔ گھونگھی سفید پتن



تولہ۔ سب ادویہ کو بار یک کر کے دودھ آگ میں ایک ہفتہ تر کریں جس برتن میں تر کریں۔ وہ شیشہ یا چینی کا ہو۔ جب دودھ خشک ہو جاوے۔ آتشِ شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بدستور سابق روغن نکالیں۔ اور صاف شیشی میں روغن ڈال کر شیشی کا سنہ کاک سے بند رکھیں۔ طریق استعمال۔ ہر روز رات کے وقت عضو پر قدرے مل کر برگارنڈیا پان باندھیں۔ اور سو رہیں۔ ناشہ۔ یہ طلا امراضِ عصبانیہ کے واسطے اکیس بے نظیر ہے۔ اور عضو مخصوص کو جو حلق وغیرہ سے نہایت پتلا اور کمزور اور ناکارہ ہو چکا ہو۔ موٹا اور لمبا اور سخت کرنے میں نہایت عجیب روغن طلا ہے۔ شدت انتشار اور غوط کمال پیدا کرتا ہے۔ اگر ناشہ یا ٹانگ خشک ہو گئی ہو۔ اور پتلی اور ناکارہ ہو چکی ہو۔ تو اس کو بھی صبحِ طبعی حالت پر لانے اور طاقت پیدا کرنے اور موٹائی اور درستی پر لانے میں اکیس کا حکم رکھتا ہے اور عضو مخصوص کی کچی کو درست کر دیتا ہے جو اعصابِ حس ہو چکا ہو۔ اس کو بیدار کرنے اور دورانِ خون تیز کرنے میں مسجائی اثر رکھتا ہے۔ اہل سکتہ کے دماغ پر مالش کرنے سے سکتہ کی مرض کو فوراً دور کر کے از سر نو زندگی میں لاتا ہے

**نسخہ بہترین عالم برائے تقویتِ پاہ**

نسخہ عجا۔ جوز بوا۔ قزفل۔ دارچینی۔ زعفران۔ عقرقرہ۔ جادو تری ہر ایک پانچ ماشہ۔ بیر بھوٹی ڈھائی ماشہ۔ زنجبیل۔ خولجاں۔ تلخ مصری۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ آٹھ در۔ مغز سر کنجشک مزدس عدد۔ کھوپرہ نارجل تین عدد۔ شہد ادھ سیر۔ مصری ایک سیر۔ تخم انجرو۔ تخم جوز مائل سفید۔ گل بالونہ ہر ایک دو تولہ۔ شیر گاؤد سیر۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر اشہب چار رتی۔

ترکیب تیاری پہلی سات چیزیں یعنی جوز بوا سے بیر بھوٹی تک بار یک کر کے بار یک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں ایک سیر پانی ملا کر وہ پوٹلی اس



دودھ میں ڈال کر آگ پر بلکا بلکا جوش دیں۔ سچر مکھ پانی جل جاوے۔ دودھ اتار کر سرد کریں۔ اور پوٹلی مل کر باہر پھینکیں۔ اور دودھ کو صاف من دیکر جما دیں جب دودھ جم جاوے۔ اس کو بلو کر مکھن نکالیں۔ اور مکھن کا گھی تیار کریں۔ پھر سوائے زنجبیل اور خوںجاں کے تمام ادویہ کو ملا کر کھوپڑہ میں سورلخ کر کے ڈالیں۔ اور اس پر آٹا لگا دیں۔ پھر روغن زرد میں بھون لیں۔ کہ سرخ ہو جاوے۔ نکال کر آٹا دور کریں۔ اور ناریل معہ ادویہ خوب باریک کریں۔ اور شہد اور مصری کا قوام کر کے تمام ادویہ کو ٹاٹھچان کر ملا کر اور اس گھی سے چرب کر کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ اور شیشی میں رکھیں۔ ترکیب استعمال چھ ماشہ سے ایک تولا تک دودھ سے صبح دشام کھا دیں۔ فوٹاس۔ یہ نسخہ آلات شہوانی کو گرم کرنے اور ان میں برقی رو بھرنے اور زہنی یا ذراط پیدا کرنے میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔ ہر ایک طبیعت کے مطابق پئے غصہ مخصوص میں انتشار اور نعوظ اور سختی کثرت سے پیدا کرتا ہے دل۔ دماغ۔ جگر اور تقویت گردہ کے واسطے لبوب کبیر کا ہم پلہ ہے۔ درد کمر اور تمام ریاحی دردوں کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔ اس کا نام معجون مسیحی ہے۔ فی الحقیقت قوت مردانگی کے بڑھانے بدن کو زبردہ۔ خوش رنگ اور طاقتور بنانے میں عجیب نسخہ ہے۔

## طلاء بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء بھا۔ ایک بڑا بیگن جو درخت کے ساتھ پک کر زرد ہو گیا ہو لیں اور اس میں اد پر کی طرف ساٹھ عدد مکھاں چھو کر اس کے اندر داخل کریں اور اس کی ڈنڈی کے ساتھ ڈوری باندھ کر کسی سایہ دار محفوظ جگہ میں لٹکا دیں اور اس کے نیچے پیالہ چینی رکھ دیں تاکہ جو پانی اس سے ٹپکے وہ ضائع نہ جائے۔ جب وہ بیگن خشک ہو جاوے اس کو اتار کر ادھ سیر روغن کنجد میں ڈال کر اور



ان کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں جس وقت روغن کنجد جوش میں آوے اس میں نو تو لے خراطین خشک اور مصفی ڈال دیں۔ اور ذرا گھٹی لہسن کی چھیل کر اس میں داخل کریں۔ جب سب ادویہ حل جاویں کڑاہی نیچے اتار کر لوہے یا پتھر کے دستہ سے حل کریں اور کسی کھلے منہ والی شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ طریق استعمال۔ بقدر ایک ماشہ رات کو سوتے وقت عضو مخصوص پر مالش کر کے برگ لسوڑہ باندھیں اور کسی قسم کے پتے مت باندھیں برگ لہسوڑہ نہایت مفید ہے۔ اس طلا سے برگ لسوڑہ کو طبعی مناسبت ہے فوائد۔ اس طلا کا نام شاہ لیپ ہے۔ مجلو قوں کی کچی کمی۔ نرمی و در کرنے میں بمنزلہ آب حیات ہے۔ ذرا دو ہفتہ استعمال کر کے قدرت الہی کا مشاہدہ تو کریں۔ کہ کس قدر فریبی۔ و رازی۔ سختی عضو مخصوص میں پیدا کر کے گئے گزے ہوئے مجلو ق کو عین طبعی حالت پر لا دیتا ہے۔ اعصاب مجلو ق کے واسطے لاجواب نسخہ ہے۔ سب طلاؤں سے پہلے یہی طلا تیار کیا گیا تھا۔ یہ طلا حکمائے متقدمین کا مجوزہ اور مشہور عالم نسخہ ہے۔

### نسخہ عبا بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ عبا۔ برادہ دندان فیل۔ آئینہ ہلدی۔ کنجد سیاہ۔ نارچیل کہنہ۔ مالکنگنی۔ عقرقرہ خراطین خشک۔ میدہ لکڑی۔ مغز بنولہ۔ مغز چلیغوزہ۔ کوٹھ تلخ۔ زعفران۔ گھونگچی سفید۔ بیر بھوٹی۔ بوزیدان ہر ایک تین ماشہ۔ جند بیدستر چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تاروں کی چھلنی میں جھان لیں اور پرنے باریک کپڑے ملل وغیرہ میں رکھ کر دو پٹلیاں برابر وزن کی بنائیں اور ان پٹلیوں سے دو ہفتہ برابر..... کو اس طرح پر سینک کریں کہ رات کو یا دن کو کسی فرصت کے وقت ایک نولہ روغن کنجد کسی پتیل کے کٹورے میں ڈال کر



کوٹلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب یہ نیل چھی طرح گرم ہو جاوے تو دونوں پوٹلیوں کو اس روغن میں اس طریق سے ڈبو دیں کہ آدھا آدھا تیل دونوں پوٹلیوں میں جذب ہو جاوے۔ اس کے بعد کٹورے کو آگ پر رکھ دینے دیں اور دونوں پوٹلیوں کو یکے بعد دیگرے اس کٹورے سے گرم کر کے عضو تناسل اور اس کے چاروں طرف پیڑو۔ ران فوطوں وغیرہ اطراف کو، ہا ز کم آدھ گھنٹہ برابر دلجمعی اور اطمینان کے ساتھ تختیہ میں بیٹھ کر خوب اچھی طرح سے سینکیں لیکن یہ یاد رہے کہ جب کٹورہ زیادہ گرم ہو جاوے ٹھوڑی دیر کے لئے اس کٹورے کو آگ سے اتار لیں جب بالکل ٹھنڈا ہو جاوے پھر آگ پر رکھ دیں اسی طرح ان پوٹلیوں سے روزانہ دو ہفتہ لگاتار بلا ناغہ سینک کریں بعدیکہ دو تولہ تیل روزانہ سینک کرتے وقت خرچ ہو جا یا کرے۔ فوائد۔ ان پوٹلیوں کے سینک سے عضو تناسل کے مرطوب اور مسترخی اعصاب اور شراٹمین اور اور دونوں میں .... حرارت پہنچتی ہے اور دوران خون جو بوجہ حلق یا اور سبب سے ..... کی طرف رک جاتا ہے۔ وہ از سر نو ..... کے اعصاب میں دورہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے عضو کی لاغری کچی کوتاہی سُستی پشمرگی دور ہو کر طاقت اور سبب پیدا ہوتی اور طاقت براہِ نیختگی جوش و خروش پراتی اور مردہ رگوں میں زندگی کی نئی روح پھونکتی ہے اور فرہی سدازی سختی سیدھائی روز بروز عود کرتی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح کو مغلط منی سفوف اور شام کو معجون حیات کھاتے رہیں جن کے نسخے درج ذیل ہیں۔

مغلط منی سفوف۔ طباشیر کبود۔ دانہ الائچی خورد و ثعلب مصری

پنچہ دانہ۔ سبوس اسبقول مصطلکی رومی۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بداری کندی



شقاقل مصری - برگ گاؤ زبان - گوند ڈھاک - ست بہروزہ خانہ سازہ سچبند  
 گجراتی - ست گلو خانہ ساز - مغز تخم تمر مندی - تاملکھانا - گوند سنبل - موچرس  
 نووری سفید - ست سلاجیت اصلی ہر ایک چھ ماشہ اکسیر نقرہ دو تولہ سبب دویا  
 کو بار یک کر کے کل کے برابر قند سفید ملا دیں - ترکیب استعمال - چار سے  
 چھ ماشہ تک صبح کو خدا کا نام لے کر پاؤ بھر دودھ سے کھا دیں - اگر منی بہت  
 پتلی ہو تو لگا تا یہی سفوف پچیس دن صبح شام کھا دیں اس کے بعد مجموعہ حیات  
 شروع کر دیں - فوائد - اس کے پچیس یوم کے استعمال سے منی بہت گلطھی  
 ہو جاتی ہے - اور اس کی پیداوار بہت بڑھ جاتی ہے - پیشاب کرنے سے پہلے  
 یا بعد میں لیسدار رطوبت کا نکلنا یا بعد از پاخانہ دودھ کی مانند سفید قطرے  
 گرتا - یا خواب میں اختلاص کا ہونا - یا..... کی لطافت..... کی خریداری کی  
 بات چیت ہوتے ہی بات کی بات میں منی کا نکل جانا اور عین صحبت.....  
 و سرو کی حالت میں کفت افسوس ملتے رہ جانا - اور سر کا چکرانا - سر میں ہلکا  
 ہلکا درد رہنا - اُٹھتے بیٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جانا - یا آنکھوں کے  
 آگے تارے سے ٹٹماتے دکھائی دینا - آرام کی نیند نہ آنا - کروٹ پر کروٹ  
 بدلنا - بدن کا دبلا - پتلا - کمزور اور زرد یا سیاہ ہو جانا - رخساروں کی رنگت  
 اور تروتازگی کا کم ہو جانا - دل دھڑکنے رہنا ذرا سا کام کرتے وقت ہانپنے  
 لگ جانا - بدن کا ہر وقت گسٹا رہنا - ہر وقت اچھائی اور اعضا شکنی ہونا  
 پنڈلیوں اور رانوں کا درد کرنا - کمر کا کمزور رہنا اور درد کرنا - مجامعت سے دل  
 خوش نہ ہونا - اور مفعولہ کی خواہش نفسانی کا پورا نہ کر سکتا - خواہش جماع کا  
 نہایت کمزور ہو جانا - منی کا پتلا اور تھوڑا ہونا - یا منی میں نہایت گرمی اور حدت  
 کا معلوم ہونا - اور فوراً ہی انزال ہو جانا - ان تمام خرابیوں کو یہ سفوف



و در کر کے دماغ میں طاقت چہرے پر نر و نازگی اور لبثا شستہ آنکھوں میں  
 ٹھنڈک اور نیزے بصارت۔ دل میں امنگوں کے دلوے اور فرحت اور مزاج  
 میں قوت اور لطافت پیدا کرتا ہے اور مادہ تولید کو بچنے اور مضبوط اولاد پیدا کرنے  
 کے قابل بنادیتا ہے۔ انسان کو ایک قابل فخر مرد بنا کر اپنی مباشرتی منزل مقصود  
 پر متمکن کر دیتا ہے۔ پھر ہیضہ۔ اس کے ایام استعمال میں گرہ۔ تیل۔ میٹھائی  
 کھٹائی۔ سرخ مرچ۔ مچھلی۔ شراب وغیرہ گرم اور تیزا شیا اور مجامعت سے  
 پرہیز لازمی ہے۔ غذا۔ گیہوں کی روٹی۔ ماش کی وال۔ دودھ۔ ڈیل روٹی  
 بسکٹ۔ فالودہ۔ اروی۔ گھیا۔ گھیا توری۔ کدو۔ پالک مفید اور مقوی غذا ہیں  
 مثلاً گوشت میں کوئی ٹھنڈی سبزی ڈال کر کھائیں۔

اکسیر نقرہ تیار کرنے کی ترکیب۔ ورق نقرہ ایک دفتری بڑی۔ کہر باشمی  
 کشتہ صدف مرواریدی۔ کشتہ شاخ مرجان۔ کشتہ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے  
 چار ماشہ باریک کر کے سنگ سماق کے کھل میں تھوڑا تھوڑا عرق کیوڑہ و عرق گلاب  
 ڈال ڈال کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ گھوٹتے گھوٹتے تین تین توڑے دنوں  
 عرق جذب ہو کر دوائی سرسہ کی مانند باریک اور خشک ہو جاوے۔ یہی اکسیر نقرہ  
 ہے۔ جو سفوف مغلط منی میں داخل کی جاتی ہے۔ فوائد۔ یہ اکسیر نقرہ  
 تنہا دورتی کی مقدار دودھ یا شربت صندل کیوڑہ سے کھانا دل کی بڑھی ہوئی  
 حرارت کو دور کرتی ہے۔ اور گرمی کی تمام شکایتوں میں نہایت مفید ہے۔ بدن  
 کو فرہ کرتی اور طاقت دیتی ہے۔ دھڑکا اور ضعف دل کو دور کرتی ہے گرمی کے  
 بخاروں میں مفید ہے۔ تھے اور اسہال اور طیش کو دور کرتی ہے۔

معجون حیات کا نسخہ۔ فلفاں و راز فلفل سفید۔ دارچینی۔ چوب چینی۔ کباب  
 چینی۔ جائفل۔ کھنٹی۔ صدیقی۔ رومی۔ عود۔ بلسان۔ زعفران۔ اصلی۔ قرنفل۔ کلاہ دار۔



عود ہندی یعنی اگر سعد ہندی یعنی ناگرموتھ - آملہ خشک - یا لچھر - دانہ الالچی خورد  
 اجوائن دیسی - سونف سیاہ دانہ - برادہ صندل سفید - مرچ سیاہ - ثعلب مصری  
 پنجمہ دانہ - تودری سُرخ - تودری سفید - تودری زرد - بوزیدان - موصلی سفید  
 برگ گاؤ زبان - طباشیر کیود - ہر ایک ایک تولہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ان  
 تمام دواؤں میں پانچ تولہ روغن بادام شیریں ملا کر اور ایک تولہ روح عود غرق  
 داخل کر کے خوب اچھی طرح ورہم برہم کریں - اس کے بعد کبیر طلائی - ست سلاجیت  
 اصلی کشتہ قلعی برگ نیم والا ہر ایک دو تولہ علیحدہ کھوٹ کر سابقہ ادویات میں ملا دیں  
 جب سب ادویات ملا چکیں - پھر اس میں شہد خالص بچیس تولہ اور قند سفید  
 تین پاؤ لیکر ان دونوں کو غرق کیوڑہ ایک پاؤ میں ملا کر آگ پر قوام کریں -  
 جب قوام درست ہو جاوے - اس کو آگ سے اتار کر سرد کر کے

سابقہ ادویات اس قوام میں ملا دیں اور خوب اچھی طرح چمچے سے ورہم برہم  
 کر دیں - پھر کسی چینی کے مرتبان میں رکھ لیں - ترکیب استعمال - اس معجون  
 حیات سے تین ماشہ اگر ساتھ ہی سفوف مغلط منی شروع کر رکھا ہو تو حیات  
 کو سوتے وقت دودھ سے کھا دیں - اگر وہ سفوف بچیس دن لگا تار کھا کر ختم  
 کر چکے ہوں تو یہی معجون تین تین ماشہ صبح و رات کو پاؤ بھر دودھ سے کھا دیں -  
 پھر ہیز - اس معجون کے ایام استعمال میں مرچ سُرخ - گڑ - تیل - کھٹائی شراب  
 و دیگر مضر چیزوں اور جماع سے پرہیز رکھیں اور غذا مرغن کھائیں - دودھ گھی  
 کا زیادہ استعمال کریں - اس دوا کو چبانے کی ضرورت نہیں - کیونکہ یہ معجون  
 کرطوی ہے - ویسے ہی نگل جاویں - فوائد - اس معجون کے استعمال کا سب  
 سے پہلا اثر یہ ہوتا ہے کہ یہ معجون حلق سے اترتے ہی معدہ میں پہنچ کر اس کی  
 قوتوں کو بحال کرتی اور قوت انہضام طعام کو بہت بڑھاتی اور آلات انہضام







آنکھ۔ ناک وغیرہ سے رطوبت کے بہنے کی مانع ہے۔ اس کے علاوہ مستورات کی متعلقہ رحم تمام مرضوں میں کافی شافی دوا ہے۔

اکسیر طلائی کی ترکیب :- مشک خالص۔ عینر اشہب۔ مروارید ناسفتہ۔

ورق طلا۔ زہر مہرہ اصیل۔ زعفران اصلی۔ یا قوت دمانی۔ ورق نقہ ہر ایک تین

ماشہ۔ اسٹرکنیا سلف جو جو ہر کچلہ ہوتا ہے۔ دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو سنگ

سماق میں خوب باریک کریں۔ پھر ایک چھٹانک عرق کیوڑہ محوڑہ اختوڑاڈا لکر

خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ تمام ادویات سرمہ کی مانند باریک اور خشک ہو جاویں

پھر بوزن مذکور نسخہ مذکور معجون حیات میں شامل کریں۔ اسی کا نام اکسیر طلائی

ہے۔ فوائد۔ یہ اکسیر طلائی تنہا بھی ایک ایک چاول کی مقدار میں مکھن یا

ملائی میں ملا کر کھانا تمام اعضاء ریلیسا اور قوائے نفیسیہ کو از سر نو طاقت بخشنے

میں اکسیر پز تاثیر بلکہ بمنزلہ آب حیات ہے۔ دانا خود جان لیتا ہے کہ قدرت

خداوندی نے اس اکسیر طلائی میں کیا کیا جو ہر بھرے ہیں جو انسان کی تمام

خوشیوں کا سرچشمہ ہیں۔ اور تمام امیدوں کا گہوارہ۔

مذکورہ پوٹیلوں کے استعجاں کے فوراً بعد بلا ناغہ طلا اکسیری کا استعمال شروع

کر دیں۔ جو درج ذیل ہے۔

روغن طلا اکسیری :- برادہ دندان فیل۔ بیر بھوٹی۔ خراطین خشک مالکنگنی

عافر قرحا۔ برادہ کچلہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ گھوٹگی سفید ہر ایک ایک تولہ لے کر

باریک کریں۔ اور اس میں ایک چھٹانک روغن بابونہ اور ایک چھٹانک گندہ

بہروزہ ملا کر خوب گھوٹیں۔ جب گھوٹتے گھوٹتے تمام ادویات ایک جان

ہو جاویں۔ تو ان کی لمبی لمبی گولیاں بنا کر آتش فیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے

بطریق پتالجنتر روغن نکالیں اور اس روغن میں بحساب فی تولہ تین ماشہ روغن



مغز، نخم، جما لگو، ٹنٹا مل کریں۔ اور خوب ہلا ہلا کر آمیز کر کے شیشی میں بھر کر محفوظ کریں۔

طریق استعمال۔ رات کو سوتے وقت تین چار پونداں تیل کی آلتی سل پر ملیں جشتہ اور پھلی تمام سطح چھوڑ دیں۔ تین چار منٹ برابر ملتے رہیں تاکہ تیل عضو تناسل کے پٹھوں میں اچھی طرح جذب ہو جاوے۔ اس کے بعد اسی وقت ایک ٹکڑا پان کا یا برگ ارنڈ جو عضو تناسل کے مطابق لمبا اور چوڑا ہو۔ ذرا آگ پر گرم کر کے اس کے ارد گرد چپاں کر دیں۔ اور اوپر سے کپڑے کی دو ہری پٹی پلیٹ کر دھاگہ سے باندھ دیں اور ہر وقت بندھا رکھیں۔ دوسرے روز تیل لگاتے وقت کھولیں۔ اور ترکیب مذکورہ کے مطابق تیل استعمال کر کے پھر باندھ دیں۔ اسی طرح چودہ یوم برابر کریں اگر ان ایام میں غسل کرنا چاہیں۔ تو لنگوٹ باندھ کر غسل کریں تاکہ عضو..... پانی پڑنے سے محفوظ رہے۔ اور جماع کے ہرگز ہرگز مرتکب نہ ہوں۔ فوائد۔ اس کے استعمال سے جو کچھ ناقص رطوبت اور طراوت عضو تناسل کے رگ پٹھوں میں ہوتی ہے۔ وہ سب بذریعہ پسینہ خارج ہو جاتی اور اخراج کے بعد ان اعصاب میں روح۔ روح۔ خون کا بخوبی طور پر دورہ ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے کمزوری۔ یُستی۔ لاغری۔ کچی کوتاہی وغیرہ خرابیاں دور ہو کر..... ابتدا کی سختی۔ اپنی اصلی حالت پر آ جاتی ہے۔ اور ثابت قدمی اور مضبوطی اور استواری پیدا ہو جاتی ہے اور کسی قسم کی رکھیت نہیں ہوتی۔ اور جڑ موٹی اور مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس طلا کے استعمال کے بعد ضما د مندرجہ ذیل کریں اور یہ ضما د ہر دوسرا شخص بھی کر سکتا ہے۔ جو مخلوق نہ بھی ہو۔ ہم نے اس ضما د کا نام ضما د..... رکھا ہے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔



نسخہ ضماد مقنوی :- روغن بیضہ مرغ - چربی سانڈہ ہر ایک ایک تہ لہ ان  
 دونوں کو آپس میں ملا کر کڑھچے ہیں ڈالکر نرم آگ پر رکھیں اور اس میں ہیر بھوٹی  
 چھ ماشہ ڈالیں جب ہیر بھوٹی جل کر سیاہ ہو جاویں۔ اس کو آگ سے نیچے  
 اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور اس چھانے ہوئے روغن میں زعفران اصلی  
 مشک تھالہ ہر ایک چار رتی - جاوتری - لونگ - عقرقر - جالعل - گنو لوچن ہر  
 ایک دو ماشہ ملا کر تین یوم برابر کھل کر پیں جب گھوٹتے گھوٹتے مکھن کی مانند  
 چکنا ہو جاوے تب اس کو کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈالکر کاک سے منہ بند کر دیں  
 طریق استعمال - رات کو سوتے وقت دو نخود کے برابر اس میں سے لیکر عضو  
 تناسل پر مل دیا کریں اور صبح کو اگر ممکن ہو نو گرم پانی سے دھو ڈالا کریں کم  
 از کم دو ہفتہ استعمال کریں۔ پان کا پتا وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔  
 فوائد - اس ضماد..... کی مالش سے ضعیف اور سست اعصاب  
 اور شریانوں میں اور باریک سے باریک رباطات میں تروتازگی و نئی طاقت  
 و توانائی اور استواری اور مضبوطی پیدا ہوتی اور عضو مخصوص میں..... استقامتی  
 انتشار کی پُر لطف بہاریں پیدا ہوتی اور قوت نعوظ میں نہایت.....  
 پیدا کرتی ہے۔ یہ ضماد اول درجہ کا مہی اور نہایت..... ہے شوقین مزاج  
 اصحاب اور..... طبع لوگوں کے لئے یہ ایک فادر اور نایاب تحفہ ہے ہایت  
 مجرب اور کمال مفید ہے۔

نسخہ عکا بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ نمبر ۱ بسم الفار سفید و تورہ سالم ڈلی لیکر اکیس روز شیردار میں بھگو  
 رکھیں لیکن شیردار ہر روز تازہ ڈالا کریں۔ جب اکیس دن پورے ہو جائیں  
 سم الفار کی ڈلی کو شیردار سے نکال لیں۔ پھر تخم بادنجاں و شتی یا کیر خچہ شدہ



لے کر سایہ میں خشک کریں اور کوٹ کر آٹا بنالیں۔ اور اس آٹے میں لعاب گھیکنوار گندل ملا کر گوندھ کر نغذہ بنالیں۔ اس نغذہ کے درمیاں ڈلی سم الفار رکھ کر کوزہ گلی میں رکھ دیں اور کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک کر کے چارہ سیر پا چکدستی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سم الفار پھولا ہوا۔ سفید براق با وزن برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک ایک پاول یہ کشتہ مکھن میں رکھ کر کھلا دیں۔ اور دودھ گھی بقدر مضہم زیادہ استعمال کرائیں تاکہ خشکی نہ کرے۔ فوائد۔ چند روز میں نامرد سے مرد بلکہ جہاں مرد ہو جاتا ہے۔ بلغمی مزاجوں کے نہایت موافق ہے۔ سرد کمر اور تمام ریاحی بلغمی درودوں کے دور کرنے میں اکسیر پُر تاثیر ہے تمام بدن کو نہایت طاقت دیتا ہے۔ رنگ چہرے کا سُرخ اور بدن فریہ کر دیتا ہے اور قوت امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کی ایک رتنی تانبہ مصفا ایک تولہ پر لکھلا کر ڈالنے سے کسی نہایت قیمتی دھات میں تبدیل کر دینے میں کمال اثر رکھتا ہے۔ جو صاحب تیار کریں وہ محتاجوں کو ضرور خیرات دیا کریں۔

### طلا عکابہتر بن عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء نمبر ۱۰۔ خراطین خشک۔ بیر بھوٹی۔ جونک خشک۔ براہ کچلہ مٹھا تیلہ سیاہ۔ گھونگچی سفید۔ مغز تخم جمالگوٹہ۔ جانفل۔ لونگ۔ جادو تری۔ عقرقر حادہ چینی یہ بارہ ادویات برابر وزن ایک ایک تولہ لیکر باریک کر کے دس گنے پانی میں ملا کر نرم آگ پر جوش دیں جبوقت پانی قریباً پانچواں حصہ رہ جاوے اتار کر سرد کریں اور پانی صاف کر کے فضلہ دور کریں۔ اس پانی میں بارہ تولہ ردغن کچھ ملا کر جوش دیں جب تمام پانی جل جاوے اور صرف ردغن رہے اتار کر سرد کریں اور شیشی میں ڈالیں۔ وقت ضرورت روزانہ رات کو



بدستور سابق عضو مخصوص پر اور رخیوں اور رانوں اور پیڑ و پر مالش کر کے برگ  
 ازند یا پان باندھیں۔ صبح کو کھول دیا کریں۔ سرد پانی اور سرخی سے بچائیں۔  
 فوائد۔ یہ طلا میرا مخترع ہے نہایت بے ضرر ہے خواہ گرمیوں میں استعمال  
 کرو۔ خواہ سردیوں میں لیکن سردیوں کے استعمال کے واسطے اس نسخہ وزنی باو  
 تولے میں کم الفار سفید ایک تولہ باریک کر کے ایک گھنٹہ آگ پر جوش دیا کرتا  
 ہوں۔ اس سے مجلو قوں کو کمال مفید آتا ہے اور ان کی تمام شکایتوں کو دور  
 کرنا ہے گرمیوں میں کھلا استعمال کرو۔ غسل کی کوئی ممانعت نہیں جس روز  
 مجامعت کرنی ہو اس روز ناغہ کر دو پھر استعمال کرتے جاؤ۔ گرمیوں میں  
 پان یا ازند کے پتے کے باندھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے بعض مالش کافی  
 ہے۔ اسکا عمل تو ذرا آہستہ ہے۔ لیکن نہایت مفید اور دیر پا ہے۔ فریہی  
 و رازی سیختی آہستہ آہستہ پیدا کرتے کرتے کچھ عرصہ میں عین طبعی حالت پر  
 آتا ہے۔ بہت انخا ص کو استعمال کرایا۔ ہر ایک کو مفید آیا۔ اور بہت  
 فائدہ پہنچایا۔ کچی لاغری۔ نرمی سب کچھ دور کر دیتا ہے عجیب خاصیتیں لکھتا  
 ہے۔ تیار کرنے میں نہایت آسان ہے۔

### نسخہ ۷۷ بہترین عالم برائے تقویت باہ

تخم گذر۔ تخم کرفس۔ تخم بلیون۔ ناخواہ۔ رازیانہ۔ مغر تخم خرپرہ۔ میغر تخم خیاریں  
 پوست بیج کرفس ہر ایک دو تولہ۔ عقر قرچا۔ قرفنہ الطیب۔ زعفران۔ مصطکی۔ رومی  
 عود خام۔ تخم شبت ہر ایک سات ماشہ۔ تخم شلجم۔ میغر تخم باد رنگ۔ میغر حب۔ لقلقل  
 میغر حب الزلم۔ میغر نار حیل تازہ۔ میغر چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ نو ماشہ۔  
 جاؤتری۔ لونگ۔ فلفلہ مو یہ۔ کبابہ۔ زنجبیل۔ تخم حرجیر۔ تخم پیاز۔ حب الرشاد۔ انجرو  
 تخم گندنا۔ خولنجاں۔ جوز بوا۔ گل قرفہ۔ سوار لقلقل ہر ایک دس ماشہ۔ کندرا لکیتولہ



تین ماشہ - بوزیدان - بہمن سرخ - بہمن سفید - تودری ہر سہ شفاقل - اندرجو  
شیریں - ہر ایک ڈیڑھ تولہ حصینہ الثعلب - قضیب گاؤ سودہ میغز کا کنجشک  
خسک مزنی - کشن خرما ہر ایک پونے چار تولہ - عنبر اشہب - نو ماشہ میشک کی  
سوا دو ماشہ - قند سفید چونسٹھ تولہ - شہد ایک سوا اٹھائیس تولہ -

تذکیب قیاری :- ہر ایک دو اعمدہ بوزن نسخہ مذکورہ بیکر کوٹ چچان کر  
قند سفید میں ملاویں - بعد ازاں شہد کھٹ گرتے ہیں ملا کر معجون بناویں -  
اور بحفاظت تمام مرتباں میں رکھیں مقدار خوراک گرم مزاج کے لئے چھ  
ماشہ صبح و نو ماشہ شام دودھ گاؤ کے ہمراہ اور سرد مزاج نو ماشہ صبح ایک تولہ  
شام ماء العسل کے ہمراہ یا دودھ گرم کے ہمراہ نوش کریں - پیر ہیز - ترشی و  
تیل کی اشیاء سے - فوائد - اگر معجون کا نام جوارش زرعوئی ہے - گردہ  
جگر - دماغ معدہ اور شپیت کی تقویت کے لئے مخصوص ہے - بلغم کو دفع کرتی ہے  
بدھنمی اور کمی بھوک اور ناگوار بدن طعام کو دور کرتی ہے - معدہ کو نہایت قوت  
پہنچاتی ہے - معدہ اور جگر اور گردہ اور امعاء کی ریاح کی پیدائش روکتے ہیں  
اکسیر صفت ہے - امر مجامعت کے بڑھانے اور منی کی بیکریاں پیدائش  
کرنے اور مکر کو قوت پہنچانے میں نہایت عظیم النفع ہے - تمام سرد اور بلغمی  
اور سودا دی مریضوں میں تیز بہت نسخہ ہے حب متقل کے ہمراہ اس جوارش  
کا نوش کنار ریاح البواسیر کے دور کرنے میں جادو کا اثر رکھتی ہے کمزرت بول  
جو مثانہ کی سردی کی وجہ سے ہو - دور کرنے میں معجز نما ہے - مرنہ بلغمی دیوہنگی  
درد سردیارد - نفقرس - بہق اور بواسیر کو دور کرتی ہے چہرے کا رنگ نکھارتی  
ہے - خون اور منی کثرت سے پیدا کرتی ہے - بالوں کی سیاہی قائم رکھنے میں  
کمال مفید ہے - اعضاؤں کی سردی اور ریاح کا بدن میں نام تک نہیں چھوٹی



بوڑھوں کے واسطے تریاق عراق سے کم درجہ نہیں کھتی۔ بلغمی مزاج جو بالوں کے واسطے بھی کمال تحفہ ہے۔ استاد بقراط سرتاج حکمائے یونان اس جوارش کا بہت مداح ہے۔ میرے تجربہ میں بھی نہایت ہی کثیرا منافع ثابِت ہوئی ہے جس شخص کی طبیعت میں یاج کا مادہ کثرت سے ہو۔ ان کے واسطے تو یہ جوارش کیمیا صفت ثابت ہوئی ہے۔ صغریٰ مزاجوں کو جن کی قوت مردی کمزور اور یاج کی کثرت اور سرعت انزال بھی ہو۔ اور موسم سرما ہو تو چھ ماشہ یہ جوارش صبح چائے یا عرق سونف بارہ تولہ کے ہمراہ کھلاتا ہوں۔ شام کو یہ جوارش نو ماشہ کشتہ قلعی سیمابی دو چاول۔ برشعشا ایک ماشہ دودھ گرم کے ساتھ کھلاتا ہوں۔ چند روزہ استعمال سے کمال فائدہ پہنچتا ہے اور مکمل صحت ہو جاتی ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کو صبح یہ جوارش چھ ماشہ گرم چائے کے ہمراہ ایک چاول کشتہ فولاد ملا کر کھلاتا ہوں شام کو نو ماشہ یہ جوارش ایک ماشہ برشعشا کے ہمراہ چائے سے ہی استعمال کراتا ہوں۔ یہ یاج دور ہو کر آلات.... گرم دینی کی پیدائش افراد سرعت انزال کی شکایت رفع ہو جاتی

### طالعہ بہرین عالم۔ برائے تقویت اعصاب

رسکیور۔ کھونچی سفید۔ افیون۔ کوٹھ تلخ۔ کچلہ۔ سم الفار سفید۔ جادو تری جافل لونگ۔ دارچینی۔ عفرقہ۔ مینسل۔ میٹھا تیلیہ۔ اسکند ناگوری۔ نیچ خوراسانی۔ سیاہ گہ تیلیہ۔ تاملکھانا۔ تخم اوٹنگن۔ ماش بچکان۔ ہرمل۔ تخم پیاز۔ مصطکی۔ رومی۔ نیچا کلونجی۔ ہالوں۔ چلیخوزہ۔ کبجد سیاہ۔ میتھی۔ مغز۔ پیہ۔ دانہ رعفران۔ موصلی سیاہ۔ کستوری۔ تراشہ سم اسپ عراتی۔ تخم کٹائی بزرگ۔ تخم کٹائی خورد۔ چرونجی۔ دیودار۔ اگر غرقی۔ چنیہ۔ بیخ ادنیٹ کٹارہ۔ ہر ایک تین ماشہ بالکنگنی۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ انگوزہ۔ بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زردی بھینرغ۔ بیس عدد۔ روغن کبجد بقدر حاجت جس میں سب ادویات چرب ہو سکیں۔ تمام ادویات کو ملا کر رات بھر رکھیں۔



صبح آتش شیشی میں ڈالکر بطریق مذکور روغن کشید کریں۔ اور بطریق معلوم رات کو روزانہ استعمال کریں۔ فوائد۔ یہ طلا نہایت بے ضرر اور کثیر المنافع ہے عضو مخصوص کی سردی مثلاً جلق اور اعلا م جیسی نامراد بیماریوں میں بحیات کا حکم رکھتا ہے عضو مخصوص کے..... اعصاب کو گرمی پہنچانے اور وریدوں اور شریانوں میں خون کی روانی بہم پہنچانے اور شکستہ اعصاب کی از سر نو مرمت کرنے میں اعجاز مسیحائی کا حکم رکھتا ہے۔ رگوں اور سچھوں کو تیز تر بنادیتا ہے عضو خاص کے اعصاب کی طرف خون کی..... کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ازکار ماندہ اعصاب میں از سر نو تروتازگی پیدا کرنے میں کمال اثر رکھتا ہے سست اور پژمردہ اور ناکارہ اور زرد لیدہ رباطوں میں خون کی گرمی نر و پہا لاتا ہے۔ اور آلہ تناسل کی دوبارہ پرورش کر کے ناقص اور نحیف اعصاب اور مردہ رگوں کو از سر نو زندگی بخشتا ہے سختی اور استدادگی اور کجی کے دور کرنے میں بے مثل ہے اس کے ایک ماہ کا رگاتار استعمال حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے جلد باز اصحاب حوصلہ اور اطمینان سے اسکا دو ماہ استعمال تو کر کے دیکھیں غسل اور مجامعت کی چنداں پرہیز نہیں۔ ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ اجازت ہے لیکن سردی اور ترش اشیا کی جو اعصاب کے واسطے نہایت مضر ہیں قطعاً ممانعت ہے۔ میں نے کئی ازکار رفتہ مریضوں کو تیار کر کے استعمال کرایا۔ آہستہ آہستہ کجی کمی لاغری رُسنی کو کلیتہً دور کرنے میں اکیس مرتبہ ثابت ہوا۔ یہ طلا قابل قدر چیز ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

نسخہ ۱۹ بہترین عالم برائے تقویت باہ

ابرک سیاہ دستولہ کے کرکپڑے کی ایک مضبوط تھیلی میں ڈالیں اور ساتھ ہی بیس تودہ سنگریزہ جو مٹی سے پاک و صاف کر رکھے ہوں اس تھیلی میں ڈالیں



اور ایک طشت میں دو سیر پانی ڈالکر اس میں تھیلی ڈالکر ہاتھوں سے خوب  
 ملیں۔ بعد یکہ ملتے ملتے تھیلی میں سوائے سنگریزوں کے ابرک مطلقاً نہ رہے  
 پھر اس پانی کو تین چار گھنٹہ ٹھیرا رکھیں تاکہ تمام ابرک نشیمن ہو جاوے  
 پھر اس پانی کو گرا دیں اور ابرک کو خشک کر لیں۔ اس ترکیب کو طلق محلوب  
 یا محلول کہتے ہیں۔ اگر سنگریزے دستیاب نہ ہو سکیں تو اس کام کے واسطے  
 خرہرہ یعنی کوڑیاں حاصل کر کے ابرک کے ہمراہ تھیلی میں ڈالکر محلوب کر سکتے  
 ہیں۔ کیونکہ کوڑیاں بڑے شہروں میں دوکانوں سے مل سکتی ہیں اور سنگریزوں  
 کا ملنا مشکل امر ہے۔ سنگریزے دیہات یا چھوٹے شہروں میں مل سکتے ہیں  
 لیکن بعض دیہات یا شہر ایسے بھی ہیں جہاں سنگریزوں کا نام و نشان بھی  
 نہیں مل سکتا وہاں اس عمل کو کوڑیوں ہی کے ذریعے مکمل کیا جاسکتا ہے  
 یہ باریک شدہ ابرک دستولہ اور اس کے برابر پارہ مصفا جو موٹے کپڑے  
 میں اکتالیس بار چھان لیا ہو ملا دیں اور درخت کبیرا اشجار (بڑے درخت) کے دودھ  
 میں ایک مہینہ تک لگا تار کھول کر رہیں۔ جب دودھ خراب ہو جائے  
 اور دودھ اسی درخت کا داخل ترکیب کر کے کھول کریں۔ پھر اسکا غلولہ بنا  
 کر سایہ میں خشک کریں۔ اور اسی درخت کی سبز لکڑی جو طول میں ڈیڑھ گز  
 ہو اور عرض میں آدھ گز ہو۔ حاصل کر لیں اور اس لکڑی کے درمیان میں نصف  
 تک ایک گڑھا اوزار سے کھودیں۔ پھر لکڑی کے اس گڑھے میں اس غلولہ  
 کو اہستگی سے رکھ دیں۔ پھر اس غلولہ کے اوپر تھوڑا سا برادہ اسی لکڑی کا  
 جو گڑھا نکالتے وقت اوزار سے نکالا گیا تھا۔ ڈالکر غلولے کو ڈھانپ دیں  
 باقی گڑھے میں اسی درخت کی ایک میخ بنا کر جو عین گڑھے کے منہ میں  
 درست آجاوے ٹھوک دیں پھر اس مقام پر چکنی مٹی میں روٹی ملا کر خوب



کوٹ کوٹ کر سات دفعہ کپروٹی کر دیں۔ لیکن یاد رہے کہ جب ایک کپڑی  
سوکھ جاوے تب اس کپڑی پر دوسری کپڑی کر دیں پھر خشک ہونے  
پر زمین میں ایک گڑھا کھودیں جو طول میں ڈیڑھ گز اور عرض میں بھی ڈیڑھ  
گز ہو اور یہ خیال رکھیں کہ گڑھا دائرہ نما ہو۔ پھر اس گڑھے کے عین میان  
میں وہ لکڑی گٹھکمت شدہ سیدھی کھڑی کر دیں اور تمام گڑھا جنگلی ایلوں  
یعنے ایرنہ سے بھریں اور درمیان میں ادھر سے آگ لگا دیں جس وقت  
آگ چوتھائی ایلوں میں سرایت کر جائے اس کے اوپر ایک برتن مٹی کا رکھ  
دیں جو قریباً گڑھے کے اوپر سے ڈھانپ لے۔ ورنہ دو چار برتن جوڑے  
کافی ہو سکتے ہیں تاکہ آگ گڑھے کے اندر محفوظ رہے اور جلدی بجھنے نہ  
پاوے جب آگ بالکل سرد ہو جاوے نہایت آہستگی کے ساتھ وہ لکڑی  
جو جل کر خاکستر ہو چکی ہے۔ اور وہ گولہ اس خاکستر کے اندر محفوظ ہے نہایت  
آہستگی اور ملائمت سے اس گولے کو وہیں کاغذ یا گتے پر رکھ کر نکالیں  
تاکہ ٹوٹ کر دوا خاکستر میں نہ مل جاوے۔ پھر اس کو کھول میں ڈال کر باریک  
کر دیں اور بیشی میں ڈال کر کاگ لگا کر بند کر دیں اور دو ہفتہ نمناک مین  
میں دبا دیں۔ تاکہ مزاج ثانوی پکڑے اور حدت دوا کی کم ہو جاوے۔  
**ترکیب استعمال**۔ پھر اس کسیر میں سے نصف چاول برگ پان یا برگ  
ریحان یا منقہ یا مکھن میں ملا کر کھلا دیں اگر چالیس دن معہ پرہیز کے اس  
دوا کسیر عظیم کو کھلا یا جاوے تب تو اس کے فوائد کیا کہنے ہیں۔ گوین دن  
یا حد ایک ہفتہ ہی اس کے بنیظیر فوائد معلوم ہو جائیں گے بلکہ اکثر  
اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس کی ایک خوراک ہی سے فایوس مریش شیر مرد  
بگلیا ہے بعض کو چند روز میں فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ دوا کسیر عظیم اب تیار



ہے۔ جو کئی ہزار نامردوں کی صحت کی گارنٹی کے واسطے مینیٹر نسخہ ہے۔ یہ نسخہ  
 سنیا سیوں اور کیمیا گروں کی توجہات ہے۔ صرف اس کی تیاری مشکل ہے  
 ورنہ ہزار دواؤں کی ایک دوائی ہے۔ اور لاکھ نسخوں کی یہ اکسیر انظیر  
 شہنشاہ ہے۔ میں نے صرف ایک دفعہ یہ اکسیر تیار کی جس سے ہزاروں  
 نامردوں جریانیوں کی جان بچائی۔ یہ کسی ترکیب سے کم قیمت دھات کو  
 اعلیٰ قیمت کی دھات میں تبدیل کر سکتی ہے۔ پر مہیزانہ بتل و نرشی۔  
 فوائد۔ یہ اکسیر حلق سے اترتے ہی اعضائے رئیسہ اور قوائے نفیسہ کی تمام  
 کمزوریوں کو دور کر کے اصلی طبعی حالت پر بحال کر دیتی ہے۔ سب سے پہلے  
 اسکا اکسیری اثر معدے پر ہوتا ہے۔ معدہ کے قوائے اربعہ کو درست کر کے  
 جگر کے فعل کو بحال کرتی ہوئی دل اور دماغ کو قوت پہنچا کر گردوں کو نہایت  
 مستحکم اور مضبوط بنا دیتی ہے۔ بھوک اسقدر لگاتی ہے۔ کہ سیروں و دواؤں  
 گھی مہنم کر کے بدن میں خون کی نہریں بہا دیتی ہے۔ اور بدن کو فریہ اور  
 بارعب بنانے میں اکسیر عظیم سے کم نہیں۔ ہر قسم کی دردوں اور رجحوں کو  
 قطع کر دیتی ہے۔ عصاب کو نہایت مضبوط کرتی ہے۔ کمزوریت مستحکم  
 کر کے کٹر اپن جو دیرینہ سالی اور کمزوری سے ہو گیا ہو۔ دو تین ہفتہ  
 میں ہی دور کر دیتی ہے اور کمزور کو سب دھار مضبوط از سر نو عالم جوانی کی طرح  
 بنا دیتی ہے۔ نامردی ہر قسم کی دور کرنے میں بمنزلہ آب حیات ہے مادہ منویہ  
 کا گٹک بنا دیتی ہے۔ اختلام اور جریان کا نام تک نہیں چھوڑتی مادہ  
 منویہ بکیراں پیدا کرتی ہے اور مجامعت میں اسقدر..... پیدا کرتی ہے  
 اور عینو خاص میں اسقدر..... اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ کہ مفعولہ  
 ..... ہوٹے جاتی ہے۔ یہ اکسیر نسخہ نہایت شانہ نسخہ ہے اس کے



بے نظیر فوائد احاطہ تخریر اور تقریر سے باہر ہیں۔ بالوں کی سفیدی کی مانع ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ بلغم۔ دمرہ وغیرہ کا نام تک نہیں چھوڑتی۔ امیروں کی جان اور غریبوں کی پاسبات ہے۔ ایک دفعہ تیار کر کے ہزاروں مریضوں کی بربادی دور کر دے گی۔ بیشک آزماؤ۔ تجربہ کرو۔ پارہٴ عجیب کشتہ ہو جائیگا۔ اڑے گا نہیں۔ اس کی مقدار خوراک عام طور پر ایک انچ کا ہے۔ نصف چاول کھانے سے غذا کی زیادہ محتاج ہے۔ کیونکہ امر کے سوا عوام الناس اس قدر غذا کے متحمل نہیں ہو سکتے۔

### طلا عجب ۱۹ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

سیماب مصفا۔ کبریت سبز۔ بر۔ دونوں چیزوں کو کھل میں ڈال کر خوب سحق کریں۔ بعدیکہ ہر دو کی خوب باریک میدہ کی طرح کھلی ہو جاوے۔ پھر سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ زرنیخ وزقیہ برنگ طلا۔ شب یمانی سفید۔ بورہ ازمنی۔ علیحدہ علیحدہ غبار کی طرح باریک کریں پھر مٹھتیلیا سیاہ۔ بلاور عمدہ سربریدہ۔ اذراقی یعنی کچد۔ پوست زنج کیز سفید۔ مویزج کوہی۔ فرنیون۔ افیون۔ اجوائن خوراسانی سفید۔ مغز حبہ سفید۔ مغز حب السلاطین کٹھ تلخ۔ اندر جو تلخ اسپند۔ پیکرمول مازو بے سوراخ۔ انزروت سفید۔ مہیرا ہینگ۔ زرد چوب۔ عقرقرہ گجراتی۔ دالچینی زعفران۔ مشک ختنی۔ مومیاٹی معدنی لونگ کلاہ داران تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک کوٹ چھان لیں اس کے بعد خراطین خشک۔ بیر بھوٹی خشک۔ زون خشک۔ ساڈہ خشک۔ م بریدہ قیمہ کردہ۔ جند بیدستر۔ برادہ عاج۔ گوہ دم بریدہ خشک کردہ۔ موم سفید پیہ شیر۔ پیہ خوک باریک کر کے ملا کر رکھیں۔ یہ تمام ادویات تعداد میں اکٹا لیں ہیں۔ ہر ایک دوا کا وزن سات سات تولے ہے۔ یعنی برابر وزن



خواہ چھ چھ ماشہ خواہ ایک ایک تولہ خواہ کم و بیش جس قدر وزن مطلوب ہو۔ ہر ایک دو برابر وزن لے کر اس میں اکتالیس عدد زردی بیضہ مرغ ملاویں۔ پھر ایک سانپ سیاہ لیں اور روغن نرگس۔ روغن زیتون ہر ایک بیس تولہ روغن گاؤ چالیس تولے۔ تمام کو ملا کر ایک ہانڈی بھلی میں جو کہ چرب ہو اور اس کے نیچے چند بار یک سوراخ نکالے گئے ہوں۔ تمام ادویات کو ڈال دیں اور سانپ کو زندہ ڈال کر ہانڈی کا منہ چینی سے بند کر دیں۔ اور اس پر تین دفعہ چینی مٹی سے گلچکمت کر دیں۔ جب سوکھ جاوے۔ تب اس ہانڈی کو دو تین ہاتھ زمین کھود کر اس کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ کر زمین میں دبادیں۔ دو پہینے کے بعد آہستگی سے مٹی اوپر سے اٹھا کر ہانڈی کو نکالیں اور جو کچھ روغن چینی کے پیالہ میں جمع ہو گیا ہو۔ لے کر شبی میں نہایت حفاظت اور احتیاط سے علیحدہ رکھیں۔ یہ روغن اول درجہ کاروغن اکسیر عظیم ہے۔ یہ نسخہ قابل مصنف اکسیر عظیم نے بھی اپنی مشہور عالم کتاب میں لکھا ہے۔ اور اس کی تعریف میں یوں رقمطراز کی ہے۔ کہ شہر دہلی میں جو ہمیشہ سے قابل حکیموں اور مصنفوں کا گہوارہ رہا ہے۔ ایک امیر آدمی نے جو عالم نوجوانی میں تھا۔ اپنی شادی کی۔ جب شب زفاف میں دولہا اور دلہن کی ملاقات کی شب اول کہلاتی ہے۔ ہم بستری کے واسطے جمع ہوئے۔ تو قطعاً نامردی ثابت ہوئی۔ جب صبح ہوئی۔ تو اس امیر نوجوان نے اپنے ملازمین کو زیر دستیاب کرنے کے واسطے حکم دیا۔ لیکن یہ راز فاش ہو جانے پر بعض صادق الرائے دوستوں نے علاج کی رائے دی۔ لیکن باوجود حکمائے نامدار اور ان عالی وقار کا خاطر خواہ علاج کرنے پر بھی ناکامی رہی۔ آخر ایک نووارد شخص نے جو کسی دور دراز ولایت سے تفریح کی خاطر دہلی میں آیا تھا۔ اس کے کان تک بھی یہ بات کسی نہ کسی طرح پہنچ گئی اس نے خود اس امیر نوجوان کے



کے پاس پہنچ کر مندرجہ بالا نسخہ کا ایک تیلہ کھانے کو دیا۔ اور اس روغن اکسیر  
 اعظم کا صرف ایک تیلہ عین مخصوص کی اد پر کی سطح کی رگ پر لگوا یا اور پان کا  
 پتہ بندھوا یا۔ ابھی تین گھنٹے پورے نہ گزرنے پاٹے تھے۔ کہ وہ امیر نوجوان  
 طاقت مردمی کی شدت سے بے تاب ہو گیا۔ اسی وقت اس نے اپنی دلہن کو  
 تجلیہ میں طلب کیا۔ اور مقابلہ وصل میں کمالیت کا تمغہ حاصل کرنے میں  
 سرفراز ہوا۔ اور اس نوار و شخص کو بہت سا انعام و اکرام عطا کیا۔ پھر اس  
 کو نانا عمر کسی اور دوا کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ صرف یہی ایک ایک تیلہ ندونی  
 اور بیرونی کمال کر گیا۔ ترکیب استعمال۔ زیادہ سے زیادہ ایک رتی اس روغن  
 اکسیر اعظم کی رات کو سوتے وقت عین مخصوص پر چپڑ دیں۔ زیادہ مالش کی ضرورت  
 نہیں۔ یہ روغن لگاتے ہی عین مخصوص کی رگ رگ اور تمام اعصاب میں ہتراتا  
 کرتا ہوا دھنتا جائیگا۔ اور از سر نو لمبائی۔ موٹائی۔ سختی۔ سیدھاٹی عود کرنے  
 لگیں گی۔ پہلے ہی روز فائدہ بین معلوم ہوگا۔ چند روز استعمال تمام کمزوریوں  
 کو بیچ و بن سے اٹھاڑ چینکے گا۔ خود۔ جو ادویات ہنڈیہ میں بیچ رہی  
 ہیں۔ ان کو لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر دو سیر بختہ روغن زنبق ملا کر آگ پر  
 جوشدیں۔ جب ادویات سوختہ ہو جائیں۔ اتار کر روغن چھان لیں اور اس  
 روغن کو شیشی میں بھر لیں۔ یہ روغن اکسیر اعظم عا<sup>۲</sup> ہے۔ اسکا طریق استعمال  
 اور فائدہ روغن اکسیر اعظم عا<sup>۱</sup> کے قریب قریب ہے۔ یہ روغن بھی مجلو قوں  
 مغصوں ازکار رفتہ نامردوں بوڑھوں کے اعصاب تناسلی میں قوت برق پیدا  
 کرنے میں نہایت اکسیر بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ اور وہ سفوف جو کڑا ہی میں  
 رہ گیا ہے۔ اسکو کسی کوزہ میں ڈال کر کل حکمت کرنے محفوظ کر رکھے ہیں ہوا سے  
 بچا کر ایکسیر بختہ برزہ جنگلی کی آگ دیں۔ آگ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں



اور کھول کر کے شیشی میں رکھیں۔ یہ دوا اکسیر تہیاری ہے۔ ترکیب استعمال۔  
ایک خس طبیعت اور طاقت اور برداشت غذا کے مطابق ہر ایک مرض دیرینہ  
بلغھی میں کھلا دیں کسی کو منفہ میں کسی کو پان میں کسی کو لکھن میں۔ پر ہیر  
ترشی اور تیل اور سرد چیزوں سے۔ فوائد۔ یہ دوائی اکسیری پہلے ہی دن  
اپنا نہایت اعلیٰ اثر دکھاتی ہے۔ نامردی تو اغلباً ایک ہی خوراک سے دور ہو  
جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وجع المفاصل۔ نقرس پرانی درد کمز کثرت پیشاب  
درد گردہ۔ فالج۔ لقوہ۔ صرع۔ رعشہ۔ جنون۔ استسقا ہر قسم اور تمام یاجی مردوں  
اور تمام اعضا رئیسہ کی کمزوریوں کے لئے فی الحقیقت اکسیر اعظم ہے۔ یہ نسخہ  
سنیاسیوں کی جان ہے۔ سفر اور حضر میں اسی نسخہ کو پاس رکھتے ہیں اور اندھا  
دھن بلا تشخیص ہر ایک پرانی مرض میں استعمال کراتے ہیں۔ ورم طحال یعنی  
تلی کتنی ہی بڑھی جو صرف ایک دو خوراکوں سے ہی دور ہو جاتی ہے۔ ایک دو  
اسہال صرف تلی کے مقام سے ہی آتے ہیں اور تلی میں حیرت انگیز تخفیف ہو  
جاتی ہے۔ ورم کیسا ہی پرانا ہو۔ صرف تین خوراکوں سے ہی قلع قمع ہو جاتا  
ہے۔ لیکن یہ نہایت ہی سخت ناکید ہے۔ کہ دوائی مذکورہ ایک خس سے ہرگز  
ہرگز زیادہ نہ کھلائی جائے۔ جذام کی مرض میں بیمار کو ایک خس کھلا کر کسی تالاب میں کھڑا  
کر دیں جسمیں پانی مریض کی کمر سے زیادہ نہ ہو۔ مریض کو اسہال اور قے شروع ہوئیں  
گے۔ چھ گھنٹہ کے بعد پانی سے نکال کر دودھ پلا دیں۔ تین دن میں توانا ہو جائیگا  
اس نسخہ کی تیاری ذرا مشکل ہے۔ لیکن ایک دفعہ تیار ہو جانے سے ہزار ہا مابوس مریضوں  
کی صحت کی گارنٹی ہو جائے گی۔ یہ وہی نسخہ ہے جس کی محفوطیت کے لئے سنیاسی  
لوگ نہایت اخفا سے کام لیتے ہیں۔ ایک خس کھانے سے امساک اور نعوذ کی اس قدر  
شدت ہوتی ہے کہ چار چار پہر تک انزال ناممکن ہو جاتا ہے اور دن میں مہدم



طاقت بڑھتی جاتی ہے۔

سنا گیا ہے کہ بعض مہتممی صاحبان ایک تولہ تانبہ گلا کر اس پر ایک نیلہ اکیر کور ڈالنے سے کسی اعلیٰ اور قیمتی دھات میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ لیکن یہ کام شرعاً قانوناً رواجاً جائز نہیں۔ دوا میں استعمال کرنے کی عام اجازت ہے۔

### نسخہ ۲۰ بہترین عالم برائے تقویت باہ

مارقشیشا ذہبی رسونا مکھی تین تولہ ایک ڈلی لیں پھر بارہ مصفاہ کنندہ کھک آملہ سارہ مدبر ہر ایک چھ ماشہ لے کر کھجلی کریں۔ پھر اس کھجلی میں مانیون خالص تین ماشہ۔ شہد خالص چھ ماشہ بارپک کر کے خوب ملا کر سونا مکھی کی ڈلی پر لیب کر دیں اس کے بعد مغز حب السلاطین۔ بلادریہ سن یک پونچھیا ہر ایک تین تولہ بارپک کر کے آگ کے دودھ میں ملا کر نغدہ بنا دیں۔ اس نغدہ کے درمیان سونا مکھی کی ڈلی لیب شدہ رکھ دیں اور درزوں کو اچھی طرح بند کر کے اس پر ڈیڑھ سیر بختہ پرانے کپڑے جو صاف کر لئے ہوں۔ پیٹ دیں۔ پھر اس گولے کو ایک بڑے برتن گئی میں رکھ کر ہوا سے بچا کر دس سیر بختہ ایلہ صحرائی کی آگ وید میں۔ سرد ہونے پر آمستنگی سے نکالیں اور کپڑے کی راکھ کے سوا اس گولے کو بارپک کر کے شیشی میں سمجھا کر رکھیں طریق استعمال۔ ایک چاول اس میں دوا سے لیکر مکھن یا ملائی یا برگ پان میں کھلا دیں۔ اس کے اوپر دودھ گاڈ بقدر مہضم پلا دیں اور دودھ گھی۔ گوشت بکثرت کھا دیں۔ فوائد۔ اگر لگانا اس کسیر کو چالیس دن تک معہ پرہیز و معقول غذا کے کھلا یا جاوے۔ تو تقویت باہ اور امساک اور غوطہ اس قدر پُرور ہوگا۔ کہ بائد و شاید۔ اور معدہ اور جگر اور دل اور دماغ اور گردوں کو نہایت قوت پونچھے گی۔ یہ دوا تمام قسم کی ریاحوں اور ریچی دردوں کے دور کرنے میں بھی بمنزلہ کسیر ہے خون کے



صاف کرنے میں سجد مفید ہے۔

## طالع ۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

خراطین خشک بیس تولہ۔ زلو خشک پندرہ تولہ۔ ہیر بھوٹی خشک دس تولہ۔  
 معز حسب السلاطین مدہ بر پانچ تولہ۔ کچلہ چار تولہ۔ شنگرف رومی تین تولہ۔  
 سم الفار سفید دو تولہ۔ بلا در منسل۔ حبر سفید۔ جائفل۔ جاد تری۔ لونگ۔  
 عقرقرہ۔ فلفل دراز۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ سم اسپ نر خشکی سولہ تولہ۔ زردی  
 بیضہ مرغ بیس عدد۔ ترکیب تیاری۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے آپس  
 میں آمیز کریں۔ اور بیس تولہ روغن چنبیلی میں تمام ادویات کو چرب کریں پھر  
 آتش شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے بطریق پتہ لجنشر روغن نکالیں۔ اگر اتنی بڑی  
 آتش شیشی جس میں کل ادویات سما سکیں۔ دستیاب نہ ہو سکے تو مہنڈ یہ گلی  
 کے نیچے چند بار یک سو ران کر کے اور مہنڈ یہ کا منہ گل حکمت کر کے روغن نکالیں  
 اور شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ ترکیب روغن چنبیلی چنبیلی کے سبز پتوں  
 کا پانی ایک پاؤ حاصل کریں اس پانی میں ایک پاؤ روغن کنجد خالص ملا کر  
 کڑا ہی میں ڈالیں۔ کڑا ہی کو چولھے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ روشن کریں۔ تاکہ  
 تمام پانی جل جاوے اور صرف روغن باقی رہے۔ یہی روغن چنبیلی ہے۔  
 ترکیب استعمال۔ رات کو عضو مخصوص پر دو قطرے چھڑکرا دیں پر پان کا پتہ اس  
 پر عضو کے قد و قامت کے مطابق کپڑے کی ٹاکی لپیٹ کر کچے سوت کے دھاگے  
 کے چار پانچ سوچ دیکر سوراہیں۔ اگر رات کو کھل جاوے تو مضائقہ نہیں۔ دن کو  
 عضو مخصوص کو کھلا رکھیں۔ فوائد۔ یہ روغن مجاوتوں مغلموں کے لئے عجیات  
 ہے۔ پھنسی یا آبلہ یا زخم ہرگز ہرگز نہیں ڈالتا۔ عضو کو فرہ اور لمبا اور طاقتور  
 اور سخت اور سیدھا کرنے میں یہ روغن اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ لیکن لگانا ر



استعمال کرنا چاہئے۔ اگر عضو میں بہت کمی ہو۔ تو یہی روغن تمام نقائص پر ہیر  
غسل و جماع بتدریج اور بدفعات درست کر دیگا۔ اس میں تمام اوصاف  
موجود ہیں۔ تجربہ خود تبادلیگا۔ کہ یہ روغن کس پایہ کا فائدہ مند اور مفید ہے  
اس کی قدر اس کے استعمال کرنے والوں پر خود منکشف ہو جائے گی۔ کئی دفعہ  
تیار کیا سینکڑوں جانوں کو بچا یا بنانے میں آسان اور فائدے میں نہایت  
زبردست اور کسی پرہیز کا بھی محتاج نہیں جس وز مجامعت کی خواہش ہو۔  
مجامعت کرنے کے بعد اسکا استعمال کرو اور لگاتار کچھ عرصہ جاری رکھو تاکہ  
تمہارے دل کے مطابق عضو مخصوص کی تمام طاقتیں بحال ہو جائیں۔

### نسخہ عبا ۲۱ بہترین عالم برائے تقویت باہ

ورق طلا ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ دو تولہ۔ شکر ف رومی تین تولہ۔ مرج

سیاہ چار تولہ۔ کھیر یا یعنی سنگ بصری اصل مصفا۔ آٹھ تولہ۔

ترکیب بیماری نسخہ ورق طلا کے بغیر باقی چار ادویات کو علیحدہ علیحدہ نہایت  
باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں پھر سب ادویات کو پاہم ملا کر ان میں ورق  
طلا مذکور ملا دیں۔ اور سنگ سماق کے پختہ کھل میں خوب باریک کریں جب  
سب ادویات کھل کرتے کرتے یکجان ہو جاویں۔ پھر ان ادویات میں گائے  
کا مسکہ مکھن یا پختہ ملا کر لگاتار چھ گھنٹہ برابر گڑیں۔ اس کے بعد ان تمام  
ادویات میں کاغذی لیموں دس عدد کا رس نکال کر کپڑے میں چھان کر ملا دیں  
پھر ان ادویات کو لگاتار کھل کرتے رہیں۔ بعد یکہ مکھن کی چکنائی بالکل معدوم  
ہو جاوے اور چکنائی کا قطعاً نام و نشان تک نہ رہے اور کھل کرتے کرتے  
سخت ہو جاوے اور گولی بندھنے کے قابل ہو جاوے پھر اس کی ایک ایک  
دلی کی گولیاں بنا لیں اور ان گولیوں کو نہایت احتیاط سے سایہ میں خشک کر



لیں۔ جب یہ گولیاں عین خشک ہو جاویں۔ پھر ان گولیوں کو نہایت حفاظت  
 سے شیشی میں بھر کر کاگ لگا دیں۔ پس اب یہ دوائی تیار ہے۔ ترکیب استعمال  
 پہلی ترکیب۔ ان گولیوں میں سے دو دو گولی دو دو مرتب سببہ کے سفوف میں ملا  
 کر چھ ماشہ شہد خالص ملا کر نصف دوا صبح نصف دوا شام کو استعمال کریں۔ یہ  
 بدرقہ زخمی اور بلغھی طبیعتوں کے واسطے ہے۔ اور بلغھی لازمی بخاروں میں بھی مفید  
 ہے۔ اور کمزوری کو دفع کرتی ہے۔ دوسری ترکیب۔ ان گولیوں میں سے ایک  
 ایک گولی طباشیر۔ ست گلو چار چار رتی رب السوس یعنی ست ملٹھی دورتی باریک  
 پیس کر ملا کر چھ ماشہ شہد ملا کر صبح شام کھا دیں۔ یہ بدرقہ صغریٰ اور پرانے  
 بخاروں میں جس کے ساتھ کچھ کھانسی ہو۔ نہایت مفید ہے۔ اور کمزوری کی دفع  
 ہے۔ اور اعضا و ریسہ کو نہایت طاقت پہنچاتی ہے۔ اس کی پہلی خوراک حلق سے  
 اترنے ہی اپنا کیمیائی اثر دکھاتی ہے۔ تیسری ترکیب۔ اس دوائی کی ایک ایک  
 گولی شربت اعجاز دو تولہ کے ساتھ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ میں ملا کر کھا دیں  
 تو یہ دوائی پرانے سے پرانے بخار اور تپت کو جس کے ساتھ کثرت سے کھانسی آتی  
 ہو دور کرے گی اور کمزوری کو رفع کرنے میں اکسیر ثابت ہوگی۔ بعض اوقات کھانسی  
 کے مریضوں کے لئے تریاق نزہہ یا لعوق سپستان بھی شامل کی جاتی ہے۔ اور سل  
 کے مریضوں کے واسطے شربت انجبار دو تولہ سفوف سرطان تین ماشہ ایک ایک  
 گولی ملا کر دیا جاتا ہے۔ جو کہ اکسیر صفت فائدہ کرتی ہے۔ چوتھی ترکیب یوگراج  
 گوگل ایک ماشہ میں ایک گولی ملا کر صبح اور اسی قدر وزن شام عرق سونف بارہ تولہ  
 کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ جو تمام قسم کی درووں گنٹھید عرق النساء۔ نفیس دیوکر  
 کبڑا پن کے لئے نہایت پزیرناثیر ثابت ہوئی ہے۔ پانچویں ترکیب۔ ایک گولی  
 لبونٹ پانچ ماشہ کے ہمراہ دو تولہ شربت سیدب میں پانچ تولہ عرق کیوڑہ ملا کر



کھلائی جاتی ہے۔ جو قوت مردی کے بڑھانے اور دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گروہ  
 کو طاقت دینے میں کمال مفید ہے۔ چھٹی ترکیب ایک گولی سفوف موصلہ  
 سنبل دو سالہ تین ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ چالیس یوم کھلانے سے  
 تہرسم کا پرانے سے پرانا جریان قطعی دور ہو جاتا ہے۔ غذا۔ اس دوائی کے  
 استعمال کے دنوں میں زود مضم۔ ہلکی۔ ملائم غذا کھائیں اور دن یا رات میں  
 کسی وقت مضمے کا خیال رکھتے ہوئے گائے کا دودھ جو شیدہ ٹھنڈا کر کے ضرور  
 نوش کریں۔ اور دودھ کو جوش اس ترکیب سے دیں کہ جس قدر دودھ ہو اس  
 دودھ میں اس سے نصف پانی ملا کر اور ایک عدد چھوٹی سی پیپل دراز ڈال کر جوش  
 دیں۔ جب تین جوش آجائیں دودھ کو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور قلقل دراز  
 کو نکال کر پھینکیں اور دودھ کو ٹھنڈا کر کے بقدر ذائقہ مصری ملا کر نوش کریں  
 اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ جس تب یا جیرن جو اور پرانے بخار  
 کے مریض کا سر شتر حیات منقطع نہیں ہو ا۔ اس مریض کو رس بسنت مالتی  
 رس کے استعمال سے ضروری اور لا بدی فائدہ پہنچے گا۔ اس سے اعلیٰ اور بہتر  
 دوائی ایسے مایوس مریضوں کے لئے کوئی اور دوسری دوا ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتی  
 درحقیقت یہ اکبر صفت دوائی مریضان تب و دق اور تب لثقہ اور ہر ایک قسم  
 کے پرانے بخاروں کے لئے نہایت ہی موثر اور عجیب الخاصیت دوا ہے۔ اس کے  
 استعمال کرتے ہی بلکہ حلق سے گذرتے ہی تب و دق اور پرانے بخاروں کے  
 مریضوں کی کھانسی۔ کمی اشتہا۔ کمزوری۔ مضمر۔ ضعف بدن وغیرہ کی جو شکایتیں  
 ہوتی ہیں۔ وہ سب رفع ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور بدن میں دم بدم  
 طاقت بڑھنے لگ جاتی ہے۔ اور مریض بدفعات اور تدریج تکلیف سے گھٹتے  
 گھٹتے بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ تندرست آدمی بھی اگر اس کو استعمال کریں



توان کی بھوک بڑھے گی۔ ہاضمہ بہت تیز ہو جائیگا۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ  
 میں نہایت طاقت پیدا ہوگی۔ بدن میں توانائی اور طاقت بڑھتی جائے گی  
 طبیعت میں چستی اور پھرتی پیدا ہو کر جوش اور..... کی امنگ کا دریا بہ نکلیگا  
 قوت مردانگی بہت پر زور پیدا ہو کر دم بدم بڑھتی جائے گی۔ خواہش.....  
 بہت زوروں پر ہو جائیگی۔ یہ دوائی قوت مردی کے بڑھانے میں خاص  
 حیثیت رکھتی ہے۔ کھیر یا یعنی سنگ بصری کے صفات کیمیائی ترکیب  
 پہلی ترکیب۔ سنگ بصری جس قدر چاہیں لیکر اس کو کوٹ کر بار بار کریں زیادہ  
 بار یک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور کھدر کے موٹے کپڑے میں جس کی دو تہیں بنالی  
 گئی ہوں۔ رکھ کر پختہ دھاگہ سے باندھ کر پھیلی سی بنالیں۔ اس کے بعد مٹی  
 کی ایک پختہ ہانڈی یا قلعی دار ویچی میں گائے کا پیشاب بھر کر چولہے پر چڑھا  
 دیں۔ اور ہانڈی کے منہ پر ایک لکڑی رکھ کر اور پھیلی کو اس لکڑی کے ساتھ  
 پختہ دھاگے سے باندھ کر ہانڈی میں معلق ٹکا دیں۔ اور خیال رکھیں کہ پھیلی  
 ہنڈیہ کی نہ میں نہ لگے۔ بیچ میں ہی الگ تھلک ٹٹکتی رہے۔ پھر اس ہنڈیہ کے  
 نیچے ہلکی ہلکی آگ جلا دیں۔ اور برا برا پانچ گھنٹہ تک ہلکی ہلکی آگ جلاتے رہیں۔  
 تاکہ پیشاب میں اوبال پیدا نہ ہو۔ اسی طرح ہر روز پانچ گھنٹہ گائے کے پیشاب  
 میں سات روز تک پکا دیں۔ بس کھیر یا کو اب پھیلی سے نکال کر صفات پانی سے  
 دھو کر خشک کر کے استعمال میں لاویں۔ دوسری ترکیب۔ سنگ بصری کو  
 کوٹلوں کی آگ میں رکھ کر اور انگارے کی مانند سُرخ کر کے سات مرتبہ عرق  
 لیموں میں بھا دیں۔ اس ترکیب سے سنگ بصری کی جلدی اصلاح ہو جاتی ہے  
 اور جلدی قابل استعمال ہو جاتا ہے۔ فائدہ۔ گوبسنت مالتی رس کے فوائد  
 مذکورہ بالا ضمن میں تحریر ہو چکے ہیں۔ لیکن پھر مختصراً لکھا جاتا ہے کہ اس کے



دور پڑے اور مشہور فائدے یہ ہیں۔ اول تپ و ق اور اس سے ہر قسم کی پید شدہ کمزوری کے دور کرنے میں بمنزلہ آب حیات ہے۔ دوسرے اعضا و ریسے اور قوائے نفیسیہ کی طاقت میں بجز ترقی کر کے قوت مردمی کی شہ زوری پیدا کرنے میں عدیم النظیر نسخہ ہے۔ التماس۔ بسنت مالتی رس ایک خاص لاجواب طاقت ہے۔ اس کو مناسب بد رقاات اور مصلحات کے ساتھ جس جس مرض کے واسطے استعمال کیا جائیگا کمال فائدہ پہنچائیگی گویا یہ ایک خاص پمزدور طاقت کا لاجواب گہوارہ ہے۔ اس کو خیں طرف لیجاؤ گے۔ کمال مفید ہوگی۔ جب کہ آئیل اسجن ایک زبردست طاقت ہے۔ اس کو جس کام پر لگاؤ پمزدور کام کر لیا۔ اگر پانی پر لگاؤ تو پانی کھینچ کر زمین کی سرسبزی اور شادابی میں ایک بے نظیر نہری چشمہ ثابت ہوگا۔ اگر آٹا پیسنے پر لگاؤ تو فی گھنٹہ کئی آدمیوں کی طاقت کا کام دیکھا۔ غرضیکہ جس کام پر لگاؤ اسی کام میں کمال کر دکھائیگا۔ اسی طرح بسنتی مالتی رس بھی ایک عجیب و غریب طاقت ہے۔ یہ بھی بدن کی سرسبزی اور شادابی اور فرہی اور توانائی اور تمام قسم کی طاقتیں پیدا کرنے میں لاجواب ثابت ہوگی اور ہو چکی ہے۔

### طالع ۱۱ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

شنگرف رومی۔ سم الفار سفید۔ سم الفار سیاہ۔ ہڑتال و رقیہ ہر ایک ایک تولہ۔ مفر حب لسلطین اڑھائی تولہ۔ کچلہ دو تولہ۔ خراطین۔ زلو۔ بیر بھوٹی ہر ایک پانچ تولہ۔ روغن زردی بیضہ مرغ چار تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر بختہ۔ نرکیب تیاری نسخہ تمام ادویات کو نہایت باریک کر کے روغن زردی بیضہ مرغ میں چرب کر کے غلولہ بنا کر روغن کنجد میں ڈالیں اور اسکو آگ پر رکھیں۔ جب وہ غلولہ ایک طرف سے جل کر سیاہ ہو جاوے ستواس غلولہ گولٹا کر اوپر کی طرف نیچے کر دیں جب وہ بھی



جل کر سیاہ ہو جاوے تو آگ سے نیچے اتار کر سرد کریں اور وہ غلولہ اس روغن میں خوب  
 رگڑیں۔ بعد یکہ وہ تمام غلولہ اس روغن میں ملجاٹے۔ پھر شیشی میں بھر لیں۔  
 ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت دو تین قطرے عضو مخصوص پر چھڑک کر پان  
 کا پتہ عضو کے مطابق اس کے اوپر لپیٹ کر کپڑے کی ٹاکی لپیٹ دیں۔ اس پر چار  
 پانچ پیچ کچے سوت کے دھاگے کے لپیٹ دیں۔ صبح کھول دیں غسل کی ممانعت  
 نہیں۔ ترشی تیل سے پرہیز۔ فواکھ۔ یہ طلاء نہایت بے ضرر ہے آبلہ وغیرہ  
 پیدا نہیں کرتا۔ مردہ رگوں میں جان ڈالتا۔ اعصاب میں فرہی۔ درازی۔ سختی  
 پیدا کرتا۔ جلق کے تمام نقائص کو دور کرتا اور نو جوان کے ولولوں اور اسنگوں  
 کو از سر نو پیدا کرتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ اس کے منظر  
 فوائد استعمال کرنے پر روشن ہو جائیں گے۔

### نسخہ ۲۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

یوکرانج گوگل۔ سنوٹھ پیل۔ خورچیتہ۔ پیامول۔ ہینگ بریاں ورگی  
 اجمود۔ سرسوں۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ بھاڑنگی۔ اندرجو۔ انیکا۔  
 پاڈل۔ بابرنگ۔ کچ پیل۔ کٹکی۔ دتج۔ مرد پھلی۔ میتھے۔ اتیس۔ ہرایک  
 ایک تولہ۔ تر پھلہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ چالیس تولہ ان  
 تمام ادویات کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور گوگل مصفا ساٹھ تولہ کو ایک  
 پاؤ پانی میں ملا کر ہلکی ہلکی آگ پر پکا دیں۔ جب یہ پک کر کچھ گاڑھا سا ہو جاوے  
 تو ادویات کو فنتہ پیختہ کو اس میں ملا دیں اور لوہے کے حمام دستہ میں ڈال کر ایک  
 چھٹانک روغن زرد گاڑا اس میں ملا دیں اور لوہے کے دستے سے خوب گڑیں  
 جب کوٹے کوٹے گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو ایک ایک ماشہ کی گولیاں  
 بنالیں اور محفوظ برتن میں بند کر کے رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک ایک گولی



یا کم و بیش حسب طاقت و عمر و جسم و کسب و مرض۔ موسم تازہ پانی یا عرق سونف  
یا دو دو جو شیدہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ فواٹل۔ ان گویوں کے استعمال سے  
درد۔ کھانسی۔ ضعف معدہ۔ بواسیر۔ جریان۔ سنگرہنی۔ کوڑھ۔ فساد خون۔  
بھگندر۔ درد پاؤ گولہ۔ درد ناف۔ مرگی۔ طبیعت کا غذا کی طرف راغب نہ ہونا  
کمی بھوک۔ وغیرہ بیماریوں کو شرطیہ و حکمیہ فائدہ ہوتا ہے۔ مردوں کی ان تمام  
خرابیوں کو جو مادہ رجولیت سے تعلق رکھتی ہیں۔ نہایت مفید اور پُر تاثیر ثابت  
ہوا ہے۔ نیز عورتوں کی ان تمام خرابیوں کو جو حیض کی شکایات کے باعث  
ظہور پذیر ہوتی ہیں خواہ حیض کم اور درد سے آتا ہو کسی قسم کی تکلیف ہو۔  
بمذللہ تر یا قی ثابت ہوگا۔ وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد۔ درد کفٹھیہ  
اور رنگ (رفالچ) لقوہ۔ رعشہ یعنی ہاتھ پاؤں اور گردن کا ہلنے رہنا کا پینا۔  
کبڑا پن یعنی کوز بستی۔ درد کمر۔ درد پشت۔ درد رینگن عرق النساء۔ درد ران۔  
درد پنڈلیاں۔ درد زانوں۔ ہاتھ پاؤں کے خشک ہو کر پیلے اور ناکارہ ہونے  
اعضاء کے جکڑ جانے۔ گردن کے پھجوں کے اکڑ جانے اور درد کرنے۔ بدن  
کے کانپنے وغیرہ جملہ زحی اور بلغمی خرابیوں سے پیدا ہونے والے امراض کے  
دفعیہ کے لئے یوگراج گوگل سے بڑھ کر بہتر اور عمدہ کوئی دوسری دوا ہرگز  
نہیں ہو سکتی۔ مردوں کی منی بڑھانے اور منی کو مضبوط اور طاقتور بنانے اور عائی  
اولاد کے پیدا کرنے اور عورتوں کے رحم میں استقرار حمل کی طاقت پیدا کرنے کے  
لئے یہ ایک جادو اثر دوا ہے۔ ویدک کا یہ نسخہ نہایت ہی مکمل اور مایہ ناز نسخہ  
ہے۔ یا نچو عورت کو صاحب اولاد بنانے کے لئے یوگراج گوگل شرطیہ دوا  
ہے۔ ورم طحال نفع شکم۔ درد قولنج وغیرہ تمام ریاحی امراض کے لئے اس کا استعمال  
نہایت ہی مفید و پُر تاثیر ہے۔ خون کے صاف کرنے اور بدن میں صاف اور



سُرخ خون کی پیداوار بڑھانے کے لئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ بڑی بھاری خوبی اس کے استعمال کی یہ ہے۔ کہ اس کے دوران استعمال میں کسی قسم کی پرہیز کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس میں کسی منشی چیز کی مداخلت ہے۔ جب چاہو۔ کھاؤ۔ جب چاہو چھوڑ دو۔ انگریزی ادویات یا منشی اشیاء کی طرح اس کی ہرگز ہرگز عادت نہیں پڑتی۔ ایک دفعہ مرض دور ہو جانے کے بعد پھر اس مرض کے اعادہ کا شک نہیں رہتا۔ ہڈیوں اور جوڑوں اور سچوں کی مضبوطی اور طاقت کے لئے دنیا کی اور کوئی دوا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بوڑھا پے کو پاس تک بٹھکنے نہیں دیتا۔ جوانی کو بہت دیر تک قائم رکھنے میں بے نظیر اور لا جواب تحفہ ہے۔ ہڈاٹت: ہر ایک حکیم کو لازم ہے کہ یوگراج گوگل کو ضرور بر ضرور تیار کر کے ہر وقت اپنے مطلب میں موجود رکھے۔ یہ نہایت عظیم المثال اور فوائد کثیر کا خزانہ ہے۔

گوگل صاف کرنے کی ترکیب۔ پست تر پھلا ایک سیر۔ گلو آدھ سیر تازہ نیم کو فتنہ کر کے دس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو کڑا ہی میں ڈال کر چولے پر رکھیں اور کڑا ہی کے نیچے آگ روشن کریں۔ اور جوش دیں۔ جب پانی نصف یعنی پانچ سیر کے قریب رہ جائے اتار کر سرد کریں اور کپڑے میں سے چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی کو بوسے کی کڑا ہی میں ڈال کر چولے پر چڑھا دیں۔ اور کڑا ہی کے دونوں اوپر کے گنڈوں میں ایک لکڑی کا مضبوط ڈنڈا ڈال دیں۔ اور اس ڈنڈے میں ایک کپڑے کا مضبوط رومال جھولی کی طرح باندھ دیں۔ اور اس جھولی میں ایک سیر بھینسیا گوگل ڈال دیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ گوگل اور جھولی پانی میں ٹٹکتی رہے۔ کڑا ہی کی تہ کو نہ لگے اس کے بعد کڑا ہی کو چولے پر رکھ کر نیچے آگ روشن کریں۔ لیکن آگ ہلکی ہلکی ہو۔



جب دیکھیں کہ پانی خوب گرم ہو گیا ہے تو اس پانی کو کڑچھے یا کسی ڈوٹی سے  
بھر بھر کر گوگل کے اوپر ڈالتے رہیں اور گوگل کو کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں  
جب تمام گوگل گچھل کر کپڑے سے کڑا ہی ہیں گر جاوے اور تھوڑا بہت میل  
مٹی گوگل سے باقی رہ کر کپڑے کی جھولی میں لگا رہ جاوے۔ اس جھولی کو کھول  
کر باہر نکال لیں اور گوگل ملے ہوئے پانی کو نہایت آمیزگی کے ساتھ دوسری  
کڑا ہی میں پلٹ لیں جو کچھ مٹی کا جزو ہوگا۔ وہ کڑا ہی کے پیندے میں لگا  
رہ جائیگا۔ اور اصلی خالص گوگل دوسری کڑا ہی میں چلا جائیگا۔ پس اس گوگل کو  
ہلکی ہلکی آگ سے پکا کر گاڑھا کر لیں۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ یہ گوگل ہاتھوں اور  
کڑا ہیوں میں چمٹ چمٹ جاویگا۔ اور بڑی مشکل سے چھٹے گا۔ اس لئے  
ہاتھوں اور کڑا ہیوں کو پہلے ہی سے گھی سے چکنا کر لیں۔ تاکہ ہاتھ اور کڑا ہی  
گوگل کے چمٹنے سے محفوظ رہیں۔ اور چھڑانے کی وقت نہ پیدا ہو۔ اب یہ  
گوگل صاف ہو گیا ہے ادویات مذکورہ میں داخل کریں :-

### طالع ۲۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب و عنکبوتی

مٹھ تیلیا سیاہ۔ پھکر مول۔ کوٹھ کڑوا۔ منج۔ بھڑنگی۔ ستاوری۔ سونٹھ۔ ہلدی۔

لہسن۔ باڈرنگ دیو دار۔ اسگندھ۔ اجمود۔ مرغ سیاہ۔ پیلا مول۔ کھریٹی۔ دانی  
گندہ پر سارنی۔ پوست بنج سوہانجہ۔ گلور۔ ہاڈ بیر۔ پوست ہلیہ زرد۔ دشمول  
سنبھالو میتھے۔ پاڈہ۔ تخم کوچ۔ بیج اندرائن۔ سونف ہر ایک چار تولہ۔ ان سب  
دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے دس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو ہلکی ہلکی آگ  
پر جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جاوے۔ سرد کر کے مل کر چھان لیں  
اور اس پانی میں روغن کنجد۔ روغن سرشف ملا کر ہلکی ہلکی آگ سے پکاویں جب  
پانی حل جاوے اور صرف تیل ہی رہ جاوے اس تیل میں شیرہ برگ بھنگرہ۔



شیرہ برگ دھتورہ۔ شیرہ برگ ارنڈ۔ شیرہ برگ آگ ایک ایک سیر ملا دیں۔  
 اور ہلکی ہلکی آگ سے برابر پکاتے رہیں۔ جب دیکھیں کہ تمام شیرہ جات جل چکے  
 ہیں۔ صرف تیل ہی نیل باقی رہ گیا ہے۔ اسکو آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں  
 چھان لیں۔ اور مٹھتیلیا سیاہ چار تولے خوب باریک کر کے اس میں ملا دیں  
 اور مٹھڑا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال۔ یوگرانج گوگل کے  
 ہمراہ تمام قسم کی دردوں پر اس تیل کی مالش کریں۔ فوائد (۱) یہ تیل نقوہ  
 خالچ۔ رعشہ۔ درد کمر۔ درد رنگھن۔ درد پشت۔ درد پہلو وغیرہ تمام قسم کی دردوں  
 کے واسطے نہایت اکسیر پڑتا ہے۔ گردن کے اکڑ جانے۔ رانوں کے جکڑ جانے  
 جڑوں کے ٹھٹھڑ جانے۔ اعضا کے سوکھ جانے ہاتھ پیر یا کسی اور عضو میں  
 تشنچ یا تمدد پیدا ہونے وغیرہ کی تمام شکایتوں کے لئے یہ روغن نہایت  
 ہی موثر و عجیب الاثر دوا ہے یوگرانج کے ہمراہ اسکا استعمال سونے پر سیاہاگہ  
 کا کام دیتا ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے ہر ایک حکیم کو یہ اکسیری روغن  
 تیار کر کے اپنے مطب کی زینت بنانا چاہئے۔ فوائد عامہ اور شہرت عامہ کا مبینہ  
 ذریعہ ہے۔ فوائد (۲) اس روغن میں سے پانچ تولہ روغن لیکر ایک لوسہ  
 کی کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور اس روغن میں بحساب فی تولہ روغن  
 سم۔ لفار سفید۔ شنگرفن رومی۔ خراطین خشک۔ بیر بھوٹی۔ زلو خشک۔ جائفل  
 جاوتری۔ لونگ۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ آب برگ خبیلی ایک تولہ۔ آب بھڑتہ  
 بیگن دو تولہ۔ سب کو باریک کر کے اس روغن میں ڈالیں اور سب چیزوں  
 کو جلا دیں پھر کڑچھی کو آگ پر سے اتار کر روغن کو صاف کریں اور اس روغن میں  
 بحساب فی تولہ دو ماشہ روغن حرب الملوک ملا دیں اور شیشی میں ڈالکر محفوظ  
 رکھیں۔ بس نہایت اعلیٰ طلا تیار ہے۔ بدستور سابق استعمال کریں یہ طلاء



اعضائے تناسل کے پٹھوں کو نہایت قوت دیتا ہے۔ اور..... سیدھا  
 ..... پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ جوش نعوظ کہ ال پیدا کرتا ہے..... میں اور  
 ..... میں کمال کر دکھاتا ہے۔ ذرا تیار کر کے استعمال کر کے تو دیکھو۔ قدرت کا ملکہ  
 نے اس معمولی روغن میں کس قدر بے نظیر فائدے بھرے ہیں۔ اس روغن  
 کا ایک تولہ سابق روغن کے پانچ تولہ میں ملا کر ہاتھ یا ٹانگ یا بائیں عضو پر جو  
 سوکھ کر تپلا اور تارہ ہو چکا ہو مالش کر کے تو دیکھیں۔ دونوں میں مستقر کمال  
 فوائد دکھاتا ہے۔ صرف چند روز میں ہی خشک شدہ عضو کی رگوں اور شریانوں  
 میں خون کا ایسا دورہ بھر دیگا۔ کہ وہ عضو بہت جلدی اپنی اصلی <sup>حالت</sup> پر آ کر بہت  
 طاقت پیدا کر دیگا۔ یہ نسخہ خشک اور ملوچ شدہ عضو کیلئے اور رعنشہ کے لڑ بائی صبت  
 نہایت مفید نسخہ ہے۔

### نسخہ ۲۳ بہترین عالم برائے تقویہ باہ

کشتہ قلعی نیم کے پتوں میں کھیل کی ہوئی کشتہ عقیقہ سرخ مغز کنول ڈوڈہ  
 میں ملائم کشتہ کیا ہوا۔ کشتہ سنگ لیشب سبز برگ انار سبز میں کشتہ کیا ہوا۔  
 ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر۔ الائچی دانہ سبز مغز کنول ڈوڈہ سبزی دور کئے ہوئے۔  
 ست گلو۔ سلاجیت۔ مغز بہدانہ۔ سازو سبز۔ جفت بلوط۔ موصلی سفید۔ بیج بند  
 سلار میں ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری کوزہ۔ ساڑھے آٹھ تولہ۔ تمام ادویات بائیک  
 کر کے ملا دیں۔ اس سفوف میں سے ایک ایک ماشہ لغایت دود و ماشہ صبح شام  
 دودھ سے کھادیں۔ فوائد۔ یہ نسخہ گرمی کی تمام مرضوں کے واسطے اکسیر  
 بے نظیر نہایت پُر تاثیر ہے۔ جریان کی سخت سے سخت گرمی کی حالتوں میں  
 نہایت مفید ہے گرمی کی وجہ سے قوت مردانگی میں اگر فتور واقع ہو گیا ہو۔ تو  
 اس کے دور کرنے میں بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔ مثانہ کی گرمی کا دافعہ ہے۔ بول



کی مٹرخی اور چٹک کو دور کرتا ہے۔ دل کے دھڑکے کے دُور کرنے اور دل کو قوت پہنچانے میں خاص طور پر مفید ہے۔ جگر کی گرمی اور بدن کی بڑھی ہوئی حرارت کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ دل کی امراض کے واسطے شربت صندل یا شربت سبب کے ہمراہ کھانا نہایت مفید پڑتا ہے۔ جگر کی امراض میں شربت بنوری بارد کے ہمراہ مفید ہے۔ سوزاک یا بول یا گردہ کی امراض میں شربت بنوری بارد کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ تپ دق یا کسی گرمی کے نئے اور پرانے بخار میں شربت بنوری بارد اور عرق شیر کے ہمراہ پلا یا جاتا ہے۔ بچوں کی سوکھیا مرض میں جس میں بچہ دن بدن لاغر ہو کر سوکھ رہا ہو۔ یہ نسخہ دو دو رتی چار دفعہ روزانہ عرق شیر عرق کیوڑہ عرق بید مشک کے ہمراہ نہایت ہی مفید پڑتا ہے۔ دماغ کی کمزوری اور نزلہ زکام کی حالت میں تمام نسخہ کے برابر وزن مغز کشنیر ملا کر استعمال کراتا ہوں اور شربت خشکاش کے ہمراہ پلایا کرتا ہوں۔ معدہ کی گرمی کے نقائص کے لئے سونف کے چاول برابر وزن ملا کر شربت بنوری معتدل سے کھلاتا ہوں۔ پرانی کھانسی میں شربت اعجاز کے ہمراہ دیا کرتا ہوں قوت مردانگی کے واسطے بعض اوقات سفوف ثعلب مصری دو ماشہ فی خوراک ملا دیا کرتا ہوں۔ وانا طبیب اس نسخہ کو مختلف مقامات اور مصلحات کیساتھ صفرادی مزاجوں کے واسطے بیدھڑک استعمال کرا سکتا ہے گو یا یہ نسخہ بھی گرمی کی امراض کے لئے ایک طاقت ہے۔ اس کو جس مرض صفرادی پر چاہے استعمال کرا کے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ یہ نسخہ ہر حالت میں جادو نما اثر دکھاتا ہے۔ اور نہایت کم قیمت فوائد میں بے نظیر ہے۔

**طلاء ۲۳ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب**

بلادر بیس عدد۔ خراطین خشک۔ بیر بھوٹی۔ زو۔ گھوٹگی سفید۔ ہر ایک چار تولہ۔



روغن زرد گاؤتیس تولہ۔ ترکیب نیاری۔ روغن زرد و ہسے کی کڑی چھی میں ڈال  
 کر نرم آگ پر رکھیں۔ پھر تمام ادویات باریک شدہ اس گھی میں ڈال دیں۔ جب  
 سب ادویات جل جاویں کڑی چھی کو آگ پر سے نیچے اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے  
 روغن صاف کر کے نشی میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال۔ ہر روز دات کو سوتے  
 وقت اس روغن کے قریباً چار قطرے قصب کے چاروں طرف مل دیں۔ اس کے  
 اوپر برگ پان کا ٹکڑا قصب کے مطابق لپیٹ دیں۔ اس کے اوپر کپڑے کی ٹاکی  
 قصب کے طول و عرض کے مطابق لپیٹ دیں۔ اوپر کچے دھلگے کے چار پانچ  
 پیچ لپیٹ دیں حشفہ کو نہ تو روغن لگا دیں اور نہ ہی پان اور کپڑے کی ٹاکی لپیٹیں  
 حشفہ میں روغن کا اثر عصائے ذکر کے ذریعے ہی پہنچ جاتا ہے۔ یہ امر ہر طلا کے  
 استعمال میں ملحوظ خاطر رکھیں۔ فوائد۔ اس روغن کا چند روزہ استعمال آلہ  
 تناسل کو بہت گرمی اور طاقت پہنچاتا ہے۔ آلہ تناسل کی طرف خون کی روانی  
 کا کافی دورہ کرتا ہے۔ جو اس کی ہر ایک قسم کی پرورش کیلئے کفیل ہوتا ہے۔  
 عضو تناسل کی سستی کو دور کرنا اس روغن کا اولین وصف ہے۔ اور اس کے  
 خم اور ٹیڑھاپن کو دور کرنے میں کسیری فائدہ رکھتا ہے۔ اور ذکر سخت اور زبرد  
 اور ترو تازہ کرنے میں بددلوئے رکھتا ہے۔ اور نعوظ اور سختی کمال پیدا کرتا ہے  
 بار بار مجامعت کی۔۔۔۔۔ پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور کمال۔۔۔۔۔ آتی ہے اور  
 امساک کی فراوانی اور۔۔۔۔۔ کی زیادتی سے فریقین کو بے پایاں لذت  
 پیدا ہوتی ہے۔ مفعولہ تو۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ سوئی جاتی ہے۔ بالکل بے ضرر  
 ہے۔ کسی قسم کی پھنسی یا آبلہ پیدا نہیں کرتا اس کے نیار کرنے میں دقت بھی نہیں ہوتی  
 اس کی طاقت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد عضو مخصوص کے کام  
 میں نہیں آسکتا۔ پھر درودوں یا دیگر مفلوج اور عیشہ شدہ عضووں کے لئے مسحائی



کا کام کرتا ہے لیکن عضو خاص میں جب ایک نفعہ اس کے استعمال سے طاقت اور  
توانائی پیدا ہو جائے۔ تو پھر دوبارہ ضرورت بھی نہیں پڑتی اور طاقت اور سختی اور  
فرز ہی قائم رہتی ہے۔ اور مفلوج شدہ عضو کو نیا تیار شدہ روغن تو بہت ہی جلدی  
کمال فائدہ دکھاتا ہے۔ لیکن پرانا بھی تقویت اور خون کی روانی پیدا کرنے میں  
کمال مفید ثابت ہوا ہے۔ تیار کرنے میں نہایت آسان ہے۔

### نسخہ ۲۲ بہترین عالم برائے تقویت باہ

ثعلب مصری شتقاقل مصری موصلی سفید موصلی سیاہ: بیج بند۔ بہمن سرخ  
بہمن سفید اساروں۔ مازو۔ مغز انہلی۔ صندل سفید۔ مغز بہدانہ۔ مغز سرس۔ سلا۔ رس  
مغز کشیر خشک۔ بھکڑہ۔ مغز فندرق۔ نارچیل۔ تخم گذر۔ تخم شلغم۔ تخم ترب کھلونی  
نشاستہ بریاں۔ بھو پھلی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ پوست خشخاش خالی ڈوڈہ بیس تولہ  
عرق گذر یا عرق کاسنی چار سیر۔ ترکیب تیاری۔ ان تمام ادویات کو کوٹ  
کر صاف برتن میں عرق ڈال کر اس عرق میں ادویات ملا کر آٹھ گھنٹے ہر گھنٹہ گھیس آٹھ  
پہر کے بعد اس برتن کو آگ پر رکھو جوش دیں۔ جب چوتھائی عرق رہ جائے اتنا  
کر ادویات کو چھان لیں ان چھنی ہوئی ادویات میں چار سیر پانی ملا کر اسی وقت  
پھر جوش دیں۔ جب وہ پانی بھی ایک سیر رہ جائے۔ اتار کر سرد کر کے ادویات خوب  
ملیں اور چھان لیں۔ پھوک پھینک دیں۔ اور دونوں پانیوں کو ملا کر نرم آگ پر  
جوش دیں جب تمام پانی سوکھ کر نیچے برتن میں نرم مادہ سا رہ جاوے۔ تب  
اس برتن کو فوراً نیچے اتار لیں۔ اور اس مادہ میں کشتہ قلعی کشتہ مرجان۔ کشتہ  
عقیق۔ کشتہ سنگ لیش۔ ہر ایک ایک تولہ ملا کر دودھ دہری کی گولیاں بنا لیں اور  
سکھا کر شیشی میں بہ احتیاط تمام رکھ لیں۔ اگر ان گولیوں پر ورق طلا یا ورق  
نقرہ چڑھا لیں تو بہت احسن ہے۔ ترکیب استعمال۔ حسب مزاج ایک گولی



صبح ایک گولی شام ٹھنڈے ڈیڑھ پاؤ دودھ سے نوش کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک گولی صبح دو گولی شام کو کھا دیں۔ پھر ایک ہفتہ کے بعد دو گولی صبح دو گولی شام دودھ سے کھا دیں۔ اور غذا میں دودھ گھی کا بقدر مضم بکثرت استعمال کریں۔ پرہیز تیل اور ترشی اور گرم اشیا سے پرہیز رکھیں۔

نوائڈ۔ یہ نسخہ خاص میرا ایجاد شدہ ہے۔ کیونکہ اکثر اشخاص چار چار ماشہ سفوف یا چھ چھ ماشہ معجون کھانے سے گھبراتے ہیں۔ اس لئے میں ایسے اشخاص کے واسطے یہ نسخہ تیار کیا ہے اور جو فوائدا اس کے استعمال سے ظہور پذیر ہوئے وہ احاطہ تحریر اور تقریر سے باہر ہیں۔ گرم مزاج نوجوانوں کے واسطے نہایت اکیسر ثابت ہوا۔ رقت۔ سرشت۔ احتلام۔ جریان کے دور کرنے کے لئے یہ چوٹی کا نسخہ ثابت ہوا ہے امساک اور قوت مردانگی میں جوش و خروش اسقدر پیدا کرتا ہے کہ بائڈ و شائدا اور ہر قسم کی گرمی اور صفرا کی تیزی اور پیشاب کی جلن اور ٹیس کا قطعی مانع ہے۔ بدن کو فریہ اور حیت و چالاک بنانے میں نہایت کامیاب ثابت ہو رہا ہے۔ خون کے پیدا کرنے اور چہرے پر سرخی کی نورانی لہر پیدا کرنے اور چہرے کا رنگ نکھارنے میں حیرت انگیز فائدہ دکھاتا ہے۔ دروکر اور اعصابی درووں کے واسطے نہایت اکیسر ہے۔ دل کی کمزوری اور دھڑکاؤ دور کرنے میں لا جواب ہے۔ دماغ کو مضبوط کرتا ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کو قطع کرنے میں لاثانی ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے غذا کو بہت مضم کرتا ہے۔ نہایت انزاں اور مفید ثابت ہو رہا ہے کبھی دفعہ تیار کیا۔ بہت فائدہ مند ثابت ہوا۔ جوانوں کے لئے خاص تحفہ ہے بڑھاپے میں بھی کمال فائدہ کرتا ہے۔ ٹھنڈا ہے لیکن اعصاب میں سردی پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ طبعی گرمی اور حرارت غریزی کو بڑھا کر بدن کی پرورش



اور نشوونما اور بالیدگی میں مسیحائی اثر رکھتا ہے۔ تمام طاقتوں کو زبردست بنا دیتا ہے۔ پہلوانوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اسکا استعمال کشتی گری یا کسی سخت کام کرنے یا دوڑ دھوپ یا کبڈی کھیلنے میں سالنیں پھولنے نہیں دیتا اور جو بن کی مست اور مٹر ملی دلفریب بہار پیدا کرتا ہے۔

### طالع ۲۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

خراطین مصفا از خاک۔ پیر بھوٹی۔ چونک خشک برادہ دندان فیل۔ برادہ فولاد۔ جائفل۔ لونگ۔ کچا میٹھ تیلیا سیاہ۔ جند بیدستر۔ موم دلیسی خالص۔ چربی شیرنر۔ ہر ایک تین تولہ۔ سم الفار سفید دو تولہ۔ دودھ آگ پندرہ تولہ ترکیب تیاری نسخہ۔ اول موم کو آگ پر گھلا کر چربی ملا دیں۔ پھر تمام ادویات کو باریک کر کے آگ کا دودھ ملا دیں۔ اگر آگ کا دودھ کم ہو تو پانچ تولہ اور ملا لیں ان ملی ہوئی ادویات کی گولیاں بنا کر آتش شیشی میں بھر دیں اور ایک ہفتہ پڑی رہنے دیں۔ تاکہ ان کی مزاج ثانویہ درست ہو۔ اور سم الفار حستہ ہو جاوے۔ پھر آتش شیشی کو گل حکمت کر کے بذریعہ پتال جہتر روغن نکالیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت صرن دو قطرے عضو مخصوص کے اوپر اور ارد گرد اور جڑ کے اوپر پڑ دیں۔ اور اس پر پان کا ٹکڑا رکھ کر اس کے اوپر ٹاکی لپیٹ دیں اور پانچ پیچ کچے دھاگے کے لپیٹیں۔ صبح کھول دیں نیچے کی سطح پر روغن لگانے کی ضرورت نہیں۔ پرہیز۔ سر۔ پانی۔ کھٹائی۔ تیل۔ سے پرہیز لازمی ہے۔ فوائد۔ یہ روغن طلا بے ضرر ہے پھنسی یا آبلہ یا زخم بالکل پیدا نہیں کرتا۔ خون کی دھکیل عضو مخصوص کی طرف بہت کرتا ہے جس سے عضو مخصوص میں خون کی فراوانی سے شکستہ رگ پٹھوں کی مرمت عمدہ طریق پر ہو جاتی ہے۔ اور طبعی گرمی پہنچتی ہے۔ باریک سے باریک رباطوں میں



طاقتور خون کی موجیں لہریں مارتی پھرتی ہیں۔ اور عضو مخصوص کی پرورش میں کفیل ہوتی ہیں۔ سست اور..... اور نرم ربا طات میں پوری گرمی تری پونچتی ہے جس سے عضو مخصوص..... اور سرسبز اور تروتازہ ہو جاتا ہے۔ اور..... اپنے جوہر دکھانے لگتی ہے۔ اور لمبائی اپنے پورے جوہن پر پہنچ کر عجیب شان دکھاتی ہے جس سے مخلوقوں کے تمام لقائے بالکل دور ہو جاتے ہیں اور مخلوق کا دل جو ہر وقت اس نہایت اعلیٰ اور زبردست اور کمال ضروری پُرزے کی کمزوری کی وجہ سے مضحمل اور پُرمردہ ہو رہا تھا وہ سرور اور خوشی کے سمندر میں موجزن ہوتے ہوئے بدن میں سرسبزی اور شادابی کی بہاریں دکھانے لگ پڑتا ہے۔ اور تمام بدن کو دل کی خوشی کی وجہ سے کمال قوت پہنچتی ہے۔ اور فاعل دُنیا کی زندگی میں اپنے آپ کو ایک خاص پُر لطف حیات میں محسوس کرتا ہوا اپنے کاروبار معاشی میں خوب دل لگا کر محنت کرنے لگ پڑتا ہے۔ یہ روغن بنانے میں بھی آسان ہے۔ اور استعمال کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال کرنے پر اس کے تمام فائدے اظہارِ شمس ہو جائیں گے۔ سینکڑوں بار کا مجرب اور مفید ترس اور روغن طلا ہے۔ عام طلا اور روغن اور ٹکوریں اس کے سامنے بالکل بیچ ہیں۔ تیار کر کے فائدہ اٹھاؤ اور قدرت کے گن گاوڑے۔

### نسخہ ۲ بہترین عالم برائے نفوہیت باہ

بھنگ کے ایک سیر خشک پتے جو سایہ میں سکھائے ہوں۔ لیکر چار سیر عرق نکالیں اس عرق میں مفسدہ ذیل ادویات آٹھ پرتک کسی قلعی دار برتن میں بھگو دیں۔ ادویات۔ بھوپلی سنگھاڑہ خشک۔ کیکر کی پھلی جن میں دھ موجود ہو۔ مازد سبز بے سوراخ۔ مغز ابلی موسلی سفید۔ ستا ورنج۔ صندل سفید۔ ہر ایک پانچ تولہ پوست خشک خام خالی ڈوڑے ادھو سیر۔ اجڑا من خراسانی سات تولے



ترکیب تیاری نسخہ - ادویات بھگوٹی ہوئی کو ہلکی ہلکی آگ پر جوش دیں جب  
ایک سیر عرق رہ جائے۔ برتن کو آگ پر سے اتار کر سرد کریں۔ ادویات کو خوب ملیں  
اور گندار کپڑے میں چھان لیں اس پانی کو علیحدہ رکھیں اور ادویات کے پھوک  
میں عرق گذر چار سیر عرق کا سنی دوسیر عرق ثعلب مصری جو ایک سیر ثعلب مصری  
لیکر کوٹ کر پانی میں بھگو کر صرف چار سیر عرق نکالا گیا ہو۔ یہ عرق چار سیر ملا کر  
پھوک ادویات اور عرفوں کو ملا کر جوش دیں جب دوسیر پانی رہے اتار کر سرد  
کریں اور دونوں پانیوں کو ملا کر قلعی دار برتن میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر جوش  
دیں۔ جب جوش دیتے دیتے پتلے مادے کی صورت کا رہ جائے۔ برتن کو نیچے  
اتار لیں۔ اب اس مادے کے دو حصے کریں۔ ایک حصے میں کشتہ مروارید تین  
ماشہ کشتہ مرجان چار ماشہ کشتہ عقیق پانچ ماشہ کشتہ سنگ بشب سبز چھ ماشہ  
کشتہ مثلث یعنی قلعی سکے۔ جست جس کی ترکیب پہلے گذر چکی ہے سات  
ماشہ لے کر ملا دیں اور اس مادے کی گولیاں بقدر ایک ایک رتی کی بنا دیں اور  
شیشی میں محفوظ رکھیں اور شیشی پر چٹ لگا دیں۔ اکسیری نسخہ برائے قوت باہ  
بارد نمبر (۱)۔ اب ماوے کے دوسرے حصے میں کشتہ سم الفار سفید تین ماشہ  
شنگرف مومبہ چار ماشہ کشتہ قلعی سیمابی چھ ماشہ۔ ان تمام کشتہ جات کی ترکیبیں  
معہ فوائد مفصلاً پیشتر تحریر ہو چکی ہیں۔ یہ تمام کشتے ماوے کے دوسرے  
حصے میں ملا کر نصف نصف چاول سے چار چاول کی مقدار تک گولیاں بنالیں  
یا ویسے ہی سفوف شیشی میں ڈال رکھیں لیکن گولیاں بہتر ہیں۔ اگر نصف نصف  
رتی کی گولیاں بن جا دیں تو ایک گولی کے آٹھویں حصے سے لیکر ایک گولی تک  
مریض کو کھلانے کی اجازت دیں۔ ترکیب استعمال - اکسیری گولیاں نمبر (۱)  
ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ کے ساتھ استعمال کر دیں یہ گولیاں اُن



اصحاب کے لئے جن کی مزاج میں کمال گرمی ہو اور مادہ منویہ پانی کی طرح بہہ رہا ہو اور ... کے ساتھ بوقت قربت دخول سے پیشتر ہی منترل ہو جاتے ہوں یا دخول کرتے ہی خزانہ لٹا دیتے ہوں چہرہ زرد ہو۔ کھایا پیا بدن کو قوت نہ پہنچاتا ہو۔ امساک قطعاً نہ ہو۔ اختلام جریان کی کثرت ہو۔ بدن لاغر ہو۔ زکام نزلہ تکلیف دے رہا ہو۔ کمر میں درد ہو۔ سانس پھول جاتا ہو غصہ میں سختی پیدا نہ ہو سکتی ہو۔ مجامعت کے نطف سے ناکا میاب رہتے ہوں۔ زندگی پر موت کو ترجیح دے رہے ہوں۔ بدن میں سودا ویت کی کثرت دمبدم بڑھ رہی ہو۔ بوجہ کمزوری اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے سے تھکان اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہو۔ ہر وقت لیٹنے کو دل چاہتا ہو کسی کام کے کرنے پر دل نہ جہتا ہو طبیعت ہر وقت اُچاٹ رہتی ہو۔ دل میں صبر اور استقلال نہ ہو تو ایسے مریضوں کے لئے یہ گولیاں کسیر اعظم کا حکم رکھتی ہیں۔ لیکن اس کے استعمال کے دنوں میں معجون قبض کشایا کسیر سودا ویت کی ایک ایک خوراک ہر چوتھی یا پانچویں رات کھلا دیا کریں۔ تاکہ معدہ اور معا اور جگر جو زہریلے تیزابی مادوں کی کثرت سے ناکارہ ہو گئے ہوں ساتھ ساتھ صاف ہو کر اس ڈوائی کے اثرات کو چار چاند لگا دیں۔ اور مریض بہت جلدی رو بصحت اور طاقتور ہونا چلا جائے اور تمام شکایات کا ساتھ ساتھ استیصال ہو جائے۔ دودھ گھی کی بقدر مضمم کثرت کرائیں اور ورزش کی اجازت دیں۔ دوسری شیشی پران الفاظ کی چٹ لگا دیں۔ کسیری نسخہ برائے قوت یاہ ہار نمبر ۱۱) اس کی خوراک نصف چاول سے چار چاول تک ہے۔ گرم یا سرد دودھ یا چائے یا عرق مادہ ملحم پانچ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔ یہ کسیر مرطوب مزاجوں اور بلغمی ریجی طبیعتوں اور ناتوانوں کمزور بوڑھوں کے لئے آب حیات کا اثر رکھتی ہے اس کے سامنے تمام دیگر



طبوں کی ادویات سے میچ ہیں۔ فوائد۔ یہ اکسیر بوڑھوں اور جوان کمزوروں کیلئے  
 ایک نعمت غیر مترقبہ ہے جس جس لطف کی ایک شخص کو کمال خواہش ہے۔ وہ تمام  
 مستریں اور خوبیاں اس اکسیر بے نظیر میں موجود ہیں۔ طاقت مردی کے بڑھانے  
 بدن کو زور دار بنانے غذا کی کثرت کو ہضم کرنے میں نہایت جادو کا اثر رکھتی ہے۔  
 خون کی فراوانی اور قوت کی زیادتی سے از سر نو ناکارہ اور ناقہمین کو شباب کے  
 جو بن کا پُر بہار لطف دکھاتی ہے موسم سرما کا خاص تحفہ ہے۔ امراد و سلاطین کیلئے  
 تو ایک اعجوبہ زندگی ہے اسکا اور لذت جماع ہے انتہا پیدا کرتی ہے۔ سرور  
 اور شہوانی طاقتیں اسقدر زور اور شہو و پراسحابتی ہیں۔ کہ عالم پیرانہ سالی میں  
 بھی شباب کا مزا آجاتا ہے۔ اس دوائی کا استعمال موسم سرما میں جوانوں کو بھی بہت  
 فائدہ پہنچاتا ہے بشرطیکہ غذا کی بہت کثرت ہو۔ منی کی بجد پیدا نش کرتا ہے  
 اور غوطہ اس قدر زبردست پیدا کرتا ہے۔ کہ جوان سے جوان شیردل کا  
 حوصلہ اور استقلال بھی مفقود ہو جاتا ہے۔ اور جماع کی طلب میں نہایت  
 مضطرب اور بے قرار ہو جاتا ہے۔ اور بار بار مجامعت کرنے سے بھی  
 سیری نہیں ہوتی۔ یہ اکسیر بالوں کی سفیدی کو روکنے اور از سر نو بالوں کو سیاہ  
 بنانے میں اکسیر صفت ہے۔ لیکن کم از کم چھ ماہ استعمال شرط ہے۔ اس اکسیر  
 کو دہی انصاف زیادہ عرصہ تک استعمال کر سکتے ہیں جن کی بیویاں زیادہ ہوں  
 کیونکہ ایک بیوی اس کے استعمال کرنے والے مرد کی طاقت مجامعت کی متحمل  
 نہیں ہو سکتی۔ جن کے سرٹ ایک ہی بیوی ہو۔ وہ اس اکسیر کو صرف چند روز  
 لگا کر چھوڑ دیں اور ان اکسیر دواؤں کی خلاف طبعی (رناہ) کے واسطے قطعاً  
 اجازت نہیں۔ ورنہ نقصان عظیم پہنچے گا۔ خلاف قانون قدرت کو ٹی بھی کام  
 کرنا گناہ عظیم ہے۔



طلاء ۲۵ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب (اکسیر حیات)

تلی سفید۔ دو سیر لیں۔ اور عمدہ چنبیلی کے خوشبودار سفید پھول بھی دو سیر حاصل کریں۔ پھر ایک پاک و صاف چار پانی پر سفید چادر بچھا دیں۔ اس چادر پر ایک پاؤ چنبیلی کے پھول بکھیر دیں۔ ان بکھیرے ہوئے پھولوں پر تلی مصفا جو گرم و غبار سے پہلے ہی صاف کر رکھی ہو ایک پاؤ کا چھٹا دیدیں۔ پھر اس پر ایک پاؤ چنبیلی کے پھول بچھا دیں۔ اس پر پھر ایک پاؤ تلی سفید بکھیر دیں۔ اسی طرح تمام پھولوں اور تلی سفید کو بتدریج اور بدفعات نہ بننے بچھا دیں اور ان تلی اور پھولوں کو سائے میں سکھائیں۔ جب پھول ابھی طرح سوکھ جائیں تو پھولوں سے تلی کو علیحدہ کر لیں۔ اور اس تلی کا تیل بطریق روغن مغزیہ یا دام ڈنڈے کو مٹے سے گھوٹ کر نکالیں۔ اور شیشی کا وزن کر کے شیشی میں وہ روغن تلی ڈال دیں پھر اس روغن والی شیشی کا وزن کر لیں۔ تاکہ تلی کے تیل کا صحیح وزن معلوم ہو سکے۔ پھر اس شیشی روغن والی کو کاگ لگا کر نہایت حفاظت سے رکھیں۔ پھر مفصلہ ذیل ادویات لیں۔ خراطین۔ زرو۔ پیر بھوٹی۔ جائفل۔ قورق۔ لونگ۔ عسقر۔ ہر ایک دستولہ لے کر پانچ سیر پانی میں نرم آگ پر جوش دیں جب سوا سیر پانی رہ جائے تو اتار کر سرد کریں۔ اور اس سرد شدہ جوشیدہ ادویات کے متحرے ہوئے پانی کے اوپر سے ایک پاؤ یا آدھ سیر پانی لسی قلعی وار دیگی میں انڈیل لیں۔ تاکہ جوشیدہ ادویات کے روغن کا پانی انڈیل کر علیحدہ کر لیا جائے۔ کپڑے میں پانی چھانٹنے سے وہ قیمتی روغن کپڑے کو لگ کر ضائع ہو جائیگا۔ باقی ادویات پانی میں ملی ہوئی کو ہاتھوں سے خوب ملیں اور مقدار کپڑے میں چھان لیں۔ اور اس پانی کو بھی پہلے پانی میں ملا لیں اور اور اس پانی میں آدھ سیر سختہ سابقہ تلی کا تیل چنبیلی کے پھولوں والا ملا دیں اور نرم



آگ پر جوش دیں اور پانچتولہ خند بیدستر بھی ڈال دیں۔ جب خند بیدستر کو ٹلے  
 ہو جاوے اور تمام پانی جلجاوے تب اس تیل میں پانچتولہ عمدہ زعفران کشمیری  
 ملا دیں اور ایک جوش دیکر نیچے اتار لیں اتار تے وقت فوراً چھو ماشہ کستوری  
 خالص اول قسم ملا کر برتن کو سرد ہونے تک ڈھانک رکھیں۔ جب سرد ہو جاوے  
 تیل کو بحفاظت تمام شیشی میں بھر لیں اور مضبوط کاک رکھا کر مدار زمین میں  
 گڑھا کھود کر شیشی کو اس گڑھے میں کھڑی کر کے دیادیں۔ اور دو ہفتہ کے  
 بعد نکالیں اور استعمال کرادیں۔ طریق استعمال۔ رات کو سوتے وقت  
 صرف ایک بوند اس روغن طلا کی آلتہ تناسل کے اوپر چڑھ کر چھوڑ کر چپڑ  
 دیں اگر پان کا ٹکڑا اور اس پر کپڑے کی ٹاکی دوسرا سپر کچے سوت کے چار پانچ  
 لپیٹ دے دیں تو بہتر ہے۔ تاکہ یہ روغن رانوں کو نہ لگے۔ اور پان کے  
 اندر ہی اندر عضو مخصوص کی تمام رباطوں اور شریانوں میں اپنا عمل کرتا ہوا  
 خشک ہو جاوے۔ ورنہ باندھنے کی ایسی ضرورت نہیں اور غسل کرنے کی ممانعت  
 نہیں مجامعت کی بھی اجازت ہے۔ بعد از مجامعت اس روغن کا بلاناغہ  
 استعمال کریں۔ اگر مبلوق اور ازکار رفتہ مریض جنکا عضو مخصوص بہت چھوٹا  
 پتلا۔ جڑ سے نہایت کمزور اور درمیان میں جھریاں پڑتی ہوں۔ تو اس کے  
 استعمال سے پہلے روغن اکسیر اعظم نمبر ۱، جس کا ذکر معہ ترکیب تیاری و استعمال  
 و فوائد مبلوق نمبر ۲ کے علاج میں مفصل و مشروح معہ حالات مبلوق کے صحیح  
 کر تحریر ہو چکا ہے۔ اس روغن کا استعمال تین دورے ضرور کریں پھر  
 اس روغن کا استعمال اس قدر حیرت انگیز طاقت بخشیکہ کہ خود مبلوق حیرانِ عالم  
 استعجاب میں آجائیگا۔ کہ میں کس مایوسی اور ناامیدی اور حسرت کی تباہ کن  
 زندگی سے نہایت کامیاب اور امید افزا کی پُر لطف و بہار زندگی کی طرف







استعمال کی حیثیت نہیں رکھ سکتے۔ صرف امرا کی جان۔ رؤسا کی لذت بے پایا  
 کا نگہبان ہے۔ تمام اعصابی طاقتوں کے پیدا کرنے میں یہ طوئے رکھتا ہے  
 میں نے کسی نسخہ میں یا اس نسخہ میں قطعاً بغل سے ہرگز ہرگز کام نہیں لیا بیشک  
 تیار کرو۔ تجربہ کرو۔ آزماؤ۔ فائدہ اٹھاؤ۔ اور امرا میں اپنی شہرت عامہ کا  
 موجب بنو۔ عضو مخصوص کو فریہ اور سخت اور دراز کرنا اس کا خاص ذاتی وصف  
 ہے اور جب ایک دفعہ اس کے استعمال سے موتائی۔ .... ورازی پیدا ہو جائے  
 تو پھر وہ طاقتیں مسلوب نہیں ہو سکتیں۔ باوجود اعصابی بیرونی خوبیوں  
 کے سرعت انزال کے دور کرنے مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے امساک طبعی پیدا  
 کرنے اور بے پایاں ..... اور مجامعت میں نہایت ہی جوش و خروش  
 پیدا کرنے میں اسی روغن کا خاص حصہ ہے۔ لطف یہ ہے کہ بیرونی طور پر  
 استعمال کرنے سے اندرونی مسلوبہ قواء کو نہایت تقویت ملتی ہے۔ اور  
 ..... کی فریفتگی کا کمال مفتونی مشغلہ ثابت ہوتا ہے :-





# کویراج جگن ناتھ ویدواچسپتی کی شہرہ آفاق تصانیف

**ایورویڈک فارماکوپیا** | عہدِ حاضر کی ویدک کے موضوع پر بہترین تصنیف جس میں ایورویڈک کے تمام مشہور گرنٹھوں کے چیدہ چیدہ نسخجات اور جدید تحقیقات شامل ہیں جن کی بدولت لاکھوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں اور ہزاروں وید اپنے مطلب کو کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ تمام دھاتوں اپدھاتوں اور زہروں کے مدبر کرنے کی مستند اور مجرب تراکیب بھی درج ہیں۔ کتہجات کے ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جن کی قدر و قیمت کا اندازہ تجربہ کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے۔ علاوہ بریں جنگلی بوٹیوں سے کھار اور ست بنانے کی تراکیب مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ یہ بے نظیر کتاب ایورویڈک پر مشتمل پوری لائبریری کا کام دینے والی کتاب ہے۔ اردو زبان میں آج تک اس پاسے کی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔

**ایورویڈک جرطی بوٹیاں** | بے شمار جرطی بوٹیاں جن کو ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے پاؤں تلے روند ڈالتے ہیں۔ وہ قدرت کے شفاخانے ہیں جن میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ اس لاجواب کتاب میں ایسی ہی جرطی بوٹیوں کی تشریح بالکل انوکھے انداز میں بیان کی گئی ہے۔ ایورویڈک کے علاوہ یونانی اور ایلوپیٹھقی علاج بھی درج ہے اور کیمیائی تجزیہ بھی — مختلف اداروں نے لاکھوں روپے خرچ کر کے ان بوٹیوں پر جو ریسرچ کی ہے وہ سب اس کتاب میں ملے گا۔

اجود، اجوائن، اجوائن خراسانی، اسپنفل، اشوک، الٹ کبل، المٹاس، بانہ،







تمام امراض کا علاج یا سانی کیا جاسکتا ہے۔ تقریباً ہر مرض کے لیے مُہدّہ اور قابلِ تعریف مجربات درج ہیں۔ صرف پانچ دس مخصوص امراض کے لیے ہی نسخہ جات کی بھرمار نہیں کی گئی ہے۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ کسی کتاب میں سے اگر ایک بھی مجرب نسخہ ہاتھ آجائے تو پوری کتاب کی قیمت وصول ہو جاتی ہے تو پھر اس مایہ ناز کتاب کا کیا کہنا کہ جس میں کوئی بھی لغو اور غیر مستند نسخہ نہیں ہے۔ اس کو منگوا کر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ آپ کو گھر بیٹھے بہترین اور قابلِ اعتماد مجربات کا ایک لاثانی خزانہ مل جائے گا۔ یہ کتاب ہر مطلب کی زینت بننے کے لائق ہے اور پھر کیا معلوم کہ اس کا کوئی ایک ہی نسخہ آپ کی قسمت بدل دے۔ کامل یقین ہے کہ جو اصحاب اس کو ایک نظر دیکھ لیں گے وہ اس پر فریفتہ ہو جائیں گے اور اس کو اپنا ایک مخلص راہنما قرار دیں گے۔ اگر آپ اپنے مطب کو کامیاب بنانا اور علاج معاملہ میں شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھیں۔